روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

2 حکومت بنیادی سطح کے اداروں کو مضبوط بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے

7 سری لنکا اور ہند کے درمیان ٹیسٹ سیریز اگست میں، شیڈول جاری

8 بحری ناکہ بندی ختم نہ ہوئی تو بحیرۂ عمان امریکی فوج کا قبرستان بن سکتا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Tuesday 19 May 2026

ESTABLISHED IN 1985

19 مئی 2026، بمطابق 02 ذوالحجہ 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 119، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ہم اب وعدوں سے آگے بڑھ کر ترقیاتی کاموں کی طرف بڑھ چکے ہیں، ڈاکٹر جتندر سنگھ

کٹھوعہ، ادھم پور، ڈوڈہ، کشتواڑ اور رام بن اضلاع گزشتہ دس برسوں میں مکمل طور پر بدل گئے

کٹرہ دہلی ایکسپریس وے سے سفر کے وقت کو پانچ سے چھ گھنٹے تک کم کرنے کی امید

جموں/۱۸مئی (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ کٹھوعہ - ادھم پور لوک سبھا حلقہ میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران ترقی فائلوں سے زمین پر منتقل ہوئی ہے۔ لوک سبھا میں مسلسل تیسری بار اس حلقے کی نمائندگی کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے یو این آئی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں کہا، "اس حلقہ میں ترقی کا انداز، جس میں پانچ اضلاع شامل ہیں: کٹھوعہ، ادھم پور، ڈوڈہ، کشتواڑ اور رام بن، گزشتہ دس برسوں میں مکمل طور پر بدل گیا ہے۔ ہم اب وعدوں سے آگے بڑھ کر ترقیاتی کاموں کی طرف بڑھ چکے ہیں۔ "خطے میں اس تبدیلی اور بنیادی ڈھانچے کی پیش رفت پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا،" (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں ایندھن اور ایل پی جی کی وافر دستیابی

تیل صنعت کا بلا تعطل سپلائی کو یقینی بنانے کی یقین دہانی

سرینگر/۱۸مئی/(پی آئی بی) تیل صنعت کے اسٹیٹ لیول کوآرڈینیٹر، ہماشو شرما نے کہا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر ایندھن کی فراہمی کی صورتحال مستحکم اور خاطر خواہ ہے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے بتایا کہ پوری سپلائی چین، بشمول ٹرمینلز، ڈپوؤں اور ریٹیل آؤٹ لیٹس، بغیر کسی رکاوٹ کے مؤثر طریقے سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری شعبے کی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے پنتھا چوک میں شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے یاتری نواس کا موقعہ پر معائینہ کیا

یاتریوں کے لئے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا

سری نگر/۱۸مئی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج پنتھا چوک سری نگر میں شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے یاتری نواس کا موقعے پر معائینہ کیا اور جاری تعمیراتی کاموں اور یاتریوں کے لئے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے موقعہ پر موجود افسران کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ جاری کاموں کی رفتار تیزی لائیں تاکہ شری امرناتھ جی یاترا کے آغاز سے قبل تمام زیر التوا کام مکمل کیے جا سکیں۔ انہوں نے بابا برفانی کے لئے مخصوص ساؤنڈ اینڈ لائٹ شو کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ چیف ایگزیکیٹو آفیسر ایس اے ایس بی ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، رُکن شری امرناتھ جی شرائین بورڈ ملکیش گرگ، ڈی آئی جی سی کے آر راجیو پانڈے، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکروتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

سکینہ ایتو نے جموں و کشمیر میں ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم (ای سی ای) کو

مضبوط اور مؤثر بنانے کے مجوزہ اقدامات کا جائزہ لیا

جموں و کشمیر بھر میں جامع، ہمہ گیر اور بچوں پر مرکوز تعلیمی مرحوم قائم پر کرنے پر زور

سری نگر/۱۸مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے جموں و کشمیر میں ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم (ای سی ای) کو مضبوط اور مؤثر بنانے کے لئے مجوزہ اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکریٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ، کمشنر سیکریٹری تعلیم رام (بقیہ ۶ پر)

وادی میں گرمی کی شدت میں اضافہ

قاضی گنڈ 33 ڈگری جبکہ سرینگر میں 31.5 ڈگری کے

ساتھ رواں موسم کا گرم ترین دن ریکارڈ

سرینگر/۱۸مئی/(ایجنسیز) جموں کشمیر میں گزشتہ کچھ دنوں سے گرمی کی لہر میں کافی اضافہ کے چلتے سوموار کو قاضی گنڈ میں رواں موسم کا گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا جس دوران قاضی گنڈ میں دن کا درجہ حرارت 33 ڈگری رہا جبکہ سرینگر میں 31.5 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔ کھلی دھوپ کے بیچ دن بھر نمی رہنے کے نتیجے میں لوگوں کو شدید گرمی سے کوئی راحت نہیں ملی۔ اس دوران اہلیان وادی کو آج سے گرمی کی لہر سے راحت ملنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے محکمہ موسمیات نے بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ ادھر گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے شمال و جنوب میں نوجوان مختلف ندی نالوں اور دریاؤں میں چھلانگیں لگا کر اپنے آپ کو ٹھنڈا کر کے راحت محسوس کی۔ سی این آئی کے مطابق جہاں ماہ مئی میں درجہ حرارت میں اضافہ کے نتیجے میں پائی جانے والی شدید گرمی کی وجہ سے اہل وادی کیلئے رات دن تکلیف دہ (بقیہ ۶ پر)

کفایت شعاری اور خود کفالت کے تعلق سے شیوراج سنگھ چوہان کا بڑا فیصلہ

انتظامی اخراجات کم کرنے کے لیے اٹھائے سخت قدم

نئی دہلی/۱۸مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی کفایت شعاری، وسائل کے تحفظ اور خود کفالت کی اپیل کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مرکزی وزیر برائے زراعت اور دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو سرکاری اخراجات میں کٹوتی، ایندھن و بجلی کی بچت اور ورچوئل طریقہ کار کو فروغ دینے کے اقدامات اپنانے کا خاکہ طے کر دیا۔ یہ معلومات یہاں جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ کرشی بھون میں منعقدہ ایک جائزہ میٹنگ میں ایسے اقدامات اپنانے پر زور دیا گیا جس سے فضول خرچی پر لگام لگائی جا سکے۔ میٹنگ میں موجود افسران نے ملک کے مفاد میں ذاتی تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اگلے ایک سال تک خصوصی خاندانی حالات کو چھوڑ کر سونا نہ خریدنے کا رضاکارانہ عزم بھی کیا۔ میٹنگ میں انتظامی اصلاحات کے تحت طے کیا گیا کہ گوہاٹی اور وشاکھاپٹنم میں ہونے والی علاقائی کانفرنسیں ورچوئل موڈ (آن لائن طریقے) سے ہی منعقد ہوں گی۔ اس سے سفر اور دوسرے اخراجات (بقیہ ۶ پر)

پارلیمانی پینل نے این ٹی اے سربراہ کو طلب کر لیا

نیٹ - یو جی پیپر لیک معاملے اور اصلاحات کا جائزہ لیا جائیگا

نئی دہلی/۱۸مئی (یو پی آئی) پارلیمانی پینل نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) میں اصلاحات کے نفاذ اور نیٹ - یو جی 2026 کے مبینہ پیپر لیک معاملے کا جائزہ لینے کا فیصلہ کرتے ہوئے این ٹی اے کے چیئرمین پردیپ کمار جوشی سمیت متعلقہ افسران کو طلب کر لیا ہے۔ راجیہ سبھا کی جانب سے جاری نوٹس کے مطابق پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم، خواتین، بچے، نوجوان اور کھیل 21 مئی کو ہونے والے اجلاس میں وزارت تعلیم کے سینئر افسران سے مبینہ پیپر لیک اور این ٹی اے اصلاحات پر تبادلہ خیال کرے گی۔ کمیٹی مرکزی داخلہ امتحانات منعقد کرنے والی این ٹی اے کی کارکردگی کا جائزہ بھی لے گی۔ اجلاس کے ایجنڈے میں کے رادھا کرشنن کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ اور نیٹ - یو جی کے پیپر لیک کیس کی تحقیقات سے متعلق تازہ معلومات شامل ہیں۔ کانگریس لیڈر دگ وجے سنگھ کی سربراہی والی کمیٹی نے وزارت تعلیم کے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے سیکریٹری ونیت جوشی اور این ٹی اے چیئرمین پردیپ کمار جوشی کو اپنے سامنے پیش ہونے کے لئے طلب کیا ہے۔ این ٹی اے نے مبینہ بے ضابطگیوں کے سبب 3 مئی کو منعقد ہونے والا نیشنل ایلیجبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (انڈر گریجویٹ) منسوخ کر دیا تھا۔ اس امتحان کے لئے ملک بھر سے تقریباً 23 (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے مردم شماری 2027 کیلئے خود اندراج مکمل کیا

اسے ڈیجیٹل گورننس میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا

سری نگر/۱۸مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، وزیر زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج مردم شماری 2027 کے لئے خود اندراج کا عمل مکمل کیا جسے ہندوستان کی پہلی مکمل ڈیجیٹل اور پیپر لیس مردم شماری قرار دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کو ملک کے ڈیجیٹل گورننس نظام میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس مردم شماری میں جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، موبائل پر مبنی ڈیٹا جمع کرنے کے نظام اور خود اندراج کے طریقہ کار کو شامل کیا گیا ہے تاکہ شفافیت، درستگی، مؤثریت اور حقیقی وقت میں نگرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے کہا (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت ابھیان: لیفٹیننٹ گورنر آج پلوامہ میں میگا پد یاترا میں شامل ہونگے

محکمہ ٹریفک رول کشمیر کی جانب سے ٹریفک ایڈوائزری جاری

سرینگر/۱۸مئی/(ایجنسیز) نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں آج پلوامہ میں میگا پد یاترا ہونے والی ہے جس کیلئے محکمہ ٹریفک کی جانب سے ایڈوائزری جاری کر دی گئی ہے۔ ٹریفک پولیس رول کشمیر نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں پلوامہ قصبہ میں آج یعنی 19 مئی کو جاری "نشہ مکت بھارت ابھیان" کے تحت منعقد ہونے والی میگا پد یاترا سے پہلے ایک تفصیلی ٹریفک ایڈوائزری جاری کی۔ ایس ایس پی ٹریفک کشمیر کے ذریعہ جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق صبح 4 بجے سے شام 4 بجے تک واگم سرکلر روڈ کراسنگ سے یونورہ کراسنگ سے مران اور راج پورہ چوک تک گاڑیوں کی آمدورفت مکمل طور پر معطل رہے گی۔ حکام نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ریلی کے دوران پلوامہ ٹاؤن کے اندر غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور ٹریفک کی ہموار نقل و حرکت کے لیے متعین ڈائیورژن راستوں پر عمل کریں۔ ایڈوائزری کے مطابق سرینگر کاکاپورہ اور پانپور سے آنے والی شوپیان اور پلوامہ جانے والی ٹریفک کو پرانی سرکلر روڈ کے ذریعے چوٹیوں کراسنگ کے ذریعے شوپیان اور لتر علاقوں کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ اسی طرح توگام، نیوا اور وانپورہ سے شوپیان اور پلوامہ کی طرف جانے والی گاڑیوں کو نیو سرکلر روڈ کے ذریعے موران، (بقیہ ۶ پر)

تاریخ پیدائش میں رد و بدل اور شواہد تلف کرنے کے الزام میں سبکدوش انجینئر کے خلاف فرد جرم داخل

سرینگر/۱۸مئی (آفاق نیوز) اقتصادی جرائم شاخ کشمیر نے سٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے اُس وقت کے کارگزار سپرنٹنڈنگ انجینئر، جواب سبکدوش ہو چکے ہیں، کے خلاف تاریخ پیدائش میں جعلسازی کے الزامات پر چیف عدالتی مجسٹریٹ سرینگر کی عدالت میں فرد جرم داخل کی ہے۔ یہ مقدمہ سال 2015 میں اس وقت درج کیا گیا تھا جب متعلقہ افسر کے خلاف سنگین دفعات کے تحت ایف آئی آر قائم کی گئی۔ اقتصادی جرائم شاخ کے مطابق ایک تحریری شکایت موصول ہونے پر یہ جانچ شروع کی گئی جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ کارگزار سپرنٹنڈنگ انجینئر نے اپنے سرکاری سروس ریکارڈ (بقیہ ۶ پر)

انجینئر رشید کے والد 85 برس کی عمر میں وفات پا گئے

عدالت نے انجینئر رشید کو والد کے جنازے میں شرکت کے لیے عبوری ضمانت دے دی

وزیر اعلیٰ سمیت سیاسی رہنماؤں نے انجینئر رشید کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا

سری نگر/۱۸مئی (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے پیر کو بارہمولہ کے جیل میں بند رکن اسمبلی عبدالرشید شیخ (انجینئر رشید) کو اپنے والد خضر محمد شیخ کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے عبوری ضمانت دے دی۔ خضر محمد شیخ (85) کا کل رات آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے رہنما فردوس بابا نے کہا کہ جیل میں بند رکن اسمبلی کو ان کے والد کی موت کے بعد سابقہ شرائط کے تحت 2 جون تک ضمانت دی گئی ہے۔ عدالت نے (بقیہ ۶ پر)

قومی کمیشن برائے خواتین 'راشٹریہ مہیلا آیوگ آپ کے دوار' پروگرام کے تحت

سری نگر میں مہیلا جن سنوائی کا اِنعقاد کرے گا

سری نگر/۱۸مئی/(ڈی آئی پی آر) قومی کمیشن برائے خواتین 19 مئی 2026ء کو بینکٹ ہال ایم اے روڈ سری نگر میں 'راشٹریہ مہیلا آیوگ آپ کے دوار' پروگرام کے تحت مہیلا جن سنوائی سیشن منعقد کرے گا جس کا مقصد خواتین کی شکایات سننا اور ان کے فوری اَزالے کو یقینی بنانا ہے۔ اِس اَقدام کا اِنعقاد ملک گیر مہیلا جن سنوائی پروگرام کے تحت کیا جا رہا ہے تاکہ ضلع سری نگر کی خواتین کو اپنے مسائل پیش کرنے اور (بقیہ ۶ پر)

سرکاری ملازمین اور پنشنروں کے مہنگائی الاؤنس میں اضافہ

یکم جنوری 2026 سے نافذ العمل ہو گا

سری نگر: مئی: جے کے این ایس: جموں و کشمیر حکومت نے 30 اپریل 2026 کو وزراء کونسل کے ایک فیصلے کے تحت چھٹے پے کمیشن کے تحت تنخواہ لینے والے ملازمین کیلئے مہنگائی الاؤنس کو یکم جنوری 2026 سے بنیادی تنخواہ کے 257 فیصد سے بڑھا کر 262 فیصد کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اس سلسلے میں فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکرٹری) محکمہ خزانہ شیلندر کمار (آئی اے ایس) کی جانب سے 15 مئی 2026 کو ایک گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر 192-F آف 2026، جاری کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ نظر ثانی شدہ مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) چھٹے پے کمیشن کے تحت پہلے سے نظر ثانی شدہ پے اسکیل اور گریڈ پے ڈھانچے میں تنخواہ لینے والے ملازمین پر لاگو ہو گا۔ سرکاری آرڈر کے (بقیہ ۶ پر)

'ضمانت اصول ہے، قید استثنا': سپریم کورٹ نے منشیات و دہشت رابطہ مقدمے کے ملزم کو ضمانت دے دی

سرینگر/۱۹مئی (یو پی آئی) ملک کی اعلیٰ عدالت نے پیر کے روز یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کی تنظیم کنندہ قانون کے مقدمات میں بھی ضمانت اصول اور قید استثنا ہے، جموں و کشمیر میں منشیات کی ترسیل اور دہشت ربط مالی امداد کے الزامات میں گرفتار ایک شخص کو ضمانت عطا کر دی۔ ججوں بی وی ناگ رتنا اور اُجل بھویان پر مشتمل بنچ نے ہندوارہ کے رہائشی سید افتخار اندرابی کو ہائی پروفائل منشیات - دہشت ربط مقدمے میں رہائی دیتے ہوئے ہدایت دی کہ وہ اپنا سفرنامہ عدالت کے سپرد کریں اور ہر پندرہ دن میں ایک بار (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی

ایک کروڑ روپے سے زائد کی جائیداد ضبط

سرینگر/۱۹مئی (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی سخت کارروائی جاری رکھتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے پیر کو منشیات مخالف قانون این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) کے تحت تقریباً 1.10 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی۔ یہ اقدام ضلع میں سرگرم منشیات کے جال کے خلاف ایک بڑی اور اہم کارروائی قرار دیا جا رہا ہے۔ اس کارروائی کا مرکز ایک دو منزلہ رہائشی مکان تھا جو اعجاز احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکن نوشہرہ سری گفوارہ کی ملکیت بتایا گیا ہے، جس پر منشیات فروشی میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ پولیس اسٹیشن سری گفوارہ نے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر ٹریفک پولیس کو 350 جدید گاڑیاں

اور 685 باڈی کیمرے فراہم، سڑک حفاظتی نظام مزید مضبوط

سرینگر/۱۹مئی (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں سڑک حفاظت کے نظام کو مضبوط بنانے کی کوششوں کو نئی رفتار دیتے ہوئے ٹریفک پولیس کو 350 جدید گاڑیاں، 685 باڈی کیمرے، تیز رفتار پکڑنے والی گاڑیاں اور گشت یونٹس فراہم کی گئی ہیں۔ حکام کے مطابق یہ فیصلہ ٹریفک نگرانی، نظم و ضبط، اور مؤثر انتظام کو بہتر بنانے کے لیے ایک بڑے اور جامع اقدام کے طور پر سامنے آیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ تین برس کے دوران جدید آلات، سخت نگرانی، بیداری مہمات اور سڑک حفاظتی ڈھانچے کی مضبوطی کے باعث سڑک حادثات میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ٹریفک پولیس کو فراہم کی گئی نئی گاڑیوں اور آلات میں 213 پلسر موٹر سائیکلیں، 69 رائل انفیلڈ موٹر سائیکلیں، 19 موبائل انٹرسیپٹر گاڑیاں، 16 ہائی وے گشت انوا گاڑیاں، سات ہیڈرا کرینیں، 23 دیگر کرینیں اور تین ٹاٹا ونگر گاڑیاں شامل ہیں، جو شاہراہوں پر نگرانی اور کارروائیوں کو مزید مؤثر بنائیں گی۔ اس کے علاوہ نفاذی عملے کو 685 باڈی کیمرے فراہم کیے گئے ہیں تاکہ چیکنگ اور کارروائی کے دوران شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ محکمہ نے 1,625 رات کے وقت استعمال ہونے والی حفاظتی بیلٹیں، 560 آہنی رکاوٹیں، 687 ایل ای ڈی ٹریفک (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر اور قائدِ حزبِ اختلاف کے درمیان تنازعہ شدت اختیار کر گیا

حکمران اتحاد کے پہلی بار منتخب ہونے والے اراکین

اسمبلی کو غیر مالیاتی کمیٹیوں کا سربراہ بنایا گیا ہے، سنیل کمار

سرینگر/۱۸مئی/سی این ایس/ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم رادر اور قائدِ حزبِ اختلاف سنیل کمار شرما کے درمیان تنازعہ پیر کے روز اس وقت مزید شدت اختیار کر گیا، جب شرما نے اسپیکر کے فیصلوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ کیا سینیارٹی کا پیمانہ صرف بی جے پی پر لاگو ہوتا ہے، جبکہ حکمران اتحاد کے پہلی بار منتخب ہونے والے اراکین اسمبلی کو غیر مالیاتی کمیٹیوں کا سربراہ بنایا گیا ہے۔ میڈیا کو جاری ایک بیان میں سنیل شرما نے کہا کہ ہاؤس کمیٹیوں کے چیئرمینوں کی تقرری کے معاملے پر اسپیکر کے بیانات ایسا محسوس ہوتے ہیں جیسے وہ غلط اقدامات کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہوں، بجائے اس کے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے اٹھائے گئے تحفظات کا جواب دیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر کو چھ غیر مالیاتی ہاؤس کمیٹیوں کے سربراہ (بقیہ ۶ پر)

بہار اسمبلی کی مائناریٹی ویلفیئر کمیٹی نے وزیر اعلیٰ کے مشیر اور سکینہ ایتو سے ملاقات کی

بہار اور جموں و کشمیر کے ترقیاتی منظر نامے پر تفصیلی گفتگو

سری نگر/۱۸ مئی/(ڈی آئی پی آر) بہار قانون ساز اسمبلی کی مائناریٹی ویلفیئر کمیٹی کے وفد جس کی قیادت اس کے چیئرمین اختر الامان کر رہے تھے، نے آج جموں و کشمیر کے دورے کے دوران وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ (بقیہ ۶ پر)

جموں اور سرینگر میں بین الاقوامی میوزیم ڈے کے موقعہ پر

’میوزیمز یونائٹنگ اے ڈیوائیڈڈ ورلڈ‘ نمائشوں کے ساتھ منایا گیا

سری نگر/۱۸ مئی/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر محکمہ آرکائیوز، آرکیولوجی و میوزیم نے آج مشن گیان بھارتم کے اشتراک سے ’میوزیمز یونائٹنگ اے ڈیوائیڈڈ ورلڈ‘ کے موضوع کے تحت بین الاقوامی میوزیم ڈے منایا۔ اس موقعہ پر پر ڈوگرہ آرٹ میوزیم جموں اور ایس پی ایس میوزیم لال منڈی سری نگر میں نوادرات اور نادر مخطوطات کی خصوصی نمائشوں کا اہتمام کیا گیا جس میں تمام لوگوں کے لئے داخلہ مفت رکھا گیا تھا۔ رُکن اسمبلی جموں ایسٹ یدھویر سیٹھی نے ڈوگرہ آرٹ میوزیم جموں میں نمائش کا افتتاح کیا۔ پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما نے سری نگر ایس پی ایس میوزیم سری نگر میں تقریب کا افتتاح کیا جبکہ اس موقعہ پر ڈائریکٹر آرکائیوز، آرکیولوجی و میوزیم کلدیپ کرشن سدھا اور سپیشل سیکرٹری کلچر پرویز احمد بھی موجود تھے۔ نمائشوں میں منفرد مخطوطات۔ نوادرات اور فن پارے رکھے گئے تھے جن میں پانچویں صدی کا گلگتی نسخہ، تفسیر کبیر، شاہ نامہ فردوسی، بودھی ستوا پدماپانی کا کانسی کا مجسمہ، تیسری صدی کا شاہکار پتھر، شاہ جہاں کا طلائی ملمع شدہ کمان، شاہی اسلحہ خانہ، بسوہلی مصوری، سدھاما مصوری اور کشان دور کے طلائی سکے شامل تھے۔ تقریب کو جامع اور قابلِ رسائی بنانے کے لئے دونوں عجائب گھروں میں زائد از ایک ہزار وزیٹروں جن میں طلباً، سابق فوجی، سکالرز، مصنفین اور سیاح شامل تھے، کے لئے تحائف اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے مینڈھر اور بالاکوٹ میں آنگن واڑی ورکروں

اور ہیلپروں کو تقرری نامے حوالے کئے

سری نگر/۱۸ مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج انٹگریٹیڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز (آئی سی ڈی ایس) سکیم کے تحت مینڈھر اور بالاکوٹ سے تعلق رکھنے والی نئی منتخب آنگن واڑی ورکروں اور ہیلپروں کو تقرری کے احکامات حوالے کئے۔ اس موقعہ پر انہوں نے دیہی اور سرحدی علاقوں میں بنیادی سطح پر عوامی فلاح و بہبود اور صحت عامہ کی خدمات کو مزید مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ تقریب خطے میں ابتدائی بچوں کی (بقیہ ۶ پر)

محکمہ قانون کی لیگل اسسٹنٹ کے انتقال پر تعزیتی میٹنگ کا انعقاد

سری نگر/۱۸ مئی/(ڈی آئی پی آر) محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور نے کمشنر سیکرٹری اچل سیٹھی کی قیادت میں آج ایک تعزیتی میٹنگ منعقد کی جس میں محکمہ کے لیگل اسسٹنٹ فدا حسین ولد محمد اکبر رنگریز کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا گیا جنہوں نے محکمہ میں 30 برس سے زائد عرصہ تک خدمات انجام دیں۔ میٹنگ میں محکمہ کے سینئر افسران اور معاون عملے نے شرکت کی۔ شرکأ نے سوگوار کنبے سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دُعا کی۔ اُنہوں نے اہلِ خانہ کے لئے اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت و صبر کے لئے دُعا کی۔

’جس کی لاٹھی اس کی بھینس‘ کی سیاست دنیا کو عدم استحکام کی طرف دھکیل رہی ہے: میرواعظ

آیت اللہ خامنہ ای کو زبردست خراج عقیدت پیش

سری نگر/۱۸ مئی (ایجنسیز) کشمیر کے سرکردہ عالم دین اور حریت چیئرمین میرواعظ عمر فاروق نے پیر کو کہا کہ عالمی سطح پر چل رہی "جس کی لاٹھی اس کی بھینس" کی سیاست دنیا کو عدم استحکام اور خطرے کی طرف دھکیل رہی ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کا اقوام متحدہ سمیت تمام بین الاقوامی اداروں سے مسلسل اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ رواں سال فروری میں امریکی اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بمینہ میں آغا سید ہادی الموسوی کی جانب سے نکالی گئی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے میرواعظ نے انہیں عالمی مسلم برادری کی عظیم شخصیت قرار دیا جو مظلوموں بالخصوص مظلوموں اور بے آواز لوگوں کے لیے مسلسل کھڑے رہے۔ میرواعظ نے کہا کہ بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کی خلاف ورزی کر کے کبھی بھی حقیقی معنوں میں کوئی جنگ نہیں جیتی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ "افسوس کی بات ہے کہ ’’جس کی لاٹھی اس کی بھینس" کی بین الاقوامی سیاست پوری دنیا کو عدم استحکام اور خطرے کی طرف دھکیل رہی ہے۔ اس کی وجہ سے لوگوں کا اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی اداروں سے تیزی سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کی خلاف ورزی کر کے کوئی بھی جنگ حقیقی معنوں میں نہیں جیتی جا سکتی۔ " کشمیری عوام کے لیے آیت اللہ خامنہ ای کی محبت کو یاد (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے 2027 کی مردم شماری کیلئے سیلف انیومریٹ کیا

شہریوں سے ڈیجیٹل مردم شماری کی مشق میں حصہ لینے کی اپیل کی

سرینگر/۱۸ مئی/(ڈی آئی پی آر) مردم شماری 2027 کے تحت خود گنتی کو فروغ دینے کی طرف ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج سرینگر کے سول سیکرٹریٹ میں اپنی خود گنتی کی مشق کو کامیابی سے مکمل کیا۔ یہ مشق چیف پرنسپل مردم شماری آفیسر مسٹر امیت شرما آئی اے ایس اور ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز اینڈ سٹیزن رجسٹریشن جموں و کشمیر اور لداخ کی رہنمائی میں کی گئی۔ محترمہ سکینہ ایتو، مسٹر جاوید احمد ڈار اور مسٹر ستیش شرما سمیت وزراء نے بھی مردم شماری 2027 کیلئے سیلف انیومریٹ کیا۔ خود گنتی کی مشق کئی قانون سازوں (بقیہ ۶ پر)

سانبہ کے باری برہمن میں خاتون کا قتل، لاش برآمد

جموں/۱۸ مئی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے سانبہ ضلع کے باری برہمنہ علاقے میں ایک 30 سالہ خاتون کی لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ متوفی خاتون کی شناخت انورادھا (انوراگ سنگھ کی بیوی) کے طور پر کی گئی ہے اور اس کے پسماندگان میں دو بچے ہیں۔ خاتون کی لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی۔ اس کا گلا کاٹا گیا تھا، جس سے قتل کا شبہ ظاہر کیا جا رہا تھا۔ واقعہ کے وقت خاتون کرشنا نگر، وارڈ نمبر 7، باری برہمنہ میں اپنے گھر میں اکیلی تھی۔ پولیس نے کیس درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

مشیر ناصر اسلم وانی نے جموں میں موسم گرما، یاترا اور عید کی تیاریوں کا جائزہ لیا

یاترا اور عید سیزن کے دوران بلا تعطل یوٹیلیٹیز، مناسب ضروری اسٹاک

مضبوط ٹریفک منیجمنٹ اور منافع خوری کے خلاف اقدامات کی ہدایت

جموں 18 مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی نے آج جموں ڈویژن میں موسم گرما کی تیاریوں، یاترا کے انتظامات، خوراک اور ضروری سامان کی دستیابی اور عید الاضحیٰ کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے سینئر افسران کے ساتھ منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ڈویژنل کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، ڈی آئی جی ٹریفک جموں، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن، مینجنگ ڈائریکٹر (بقیہ ۶ پر)

پنڈت پریم ناتھ ڈوگرا جموں و کشمیر کے ہندوستان میں الحاق

میں تعاون دینے والی اہم شخصیات میں سے ایک: کویندر گپتا

جموں/۱۸ مئی (یو این آئی) ہماچل پردیش کے گورنر کویندر گپتا نے کہا ہے کہ عظیم محب وطن پنڈت پریم ناتھ ڈوگرا تاریخ کی ان منتخب بااثر شخصیات میں سے ایک ہیں جنہوں نے جموں و کشمیر کے ہندوستان میں مکمل الحاق میں اہم تعاون دیا تھا۔ گورنر نے یہ بات یہاں کچی چھاؤنی علاقے میں واقع ’پریم ناتھ ڈوگرا بھون‘ میں مسٹر ڈوگرا کے خاندان کے ارکان سے ملاقات کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت ڈوگرا نے اپنی دلیرانہ قیادت، مضبوط قوت ارادی اور قومی سالمیت کے تئیں غیر متزلزل عزم کی بدولت ’شیر ڈوگر‘ (ڈوگر کا شیر) کے طور پر اپنی ایک خاص شناخت بنائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت ڈوگرا کے نظریات اور ان کی قربانیاں آج بھی ملک بھر کے نیشنلسٹ کارکنوں اور سماجی کارکنوں کی نسلوں کو ترغیب دے رہی ہیں۔ مسٹر گپتا نے پرانی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے کہا کہ پرجا پریشد کے صدر کے طور پر پنڈت ڈوگرا نے ایک تاریخی تحریک کی قیادت کی تھی جس میں انہوں نے ’ایک نشان، ایک ودھان، ایک پردھان ‘ کا نعرہ بلند کیا تھا اور اس کی گونج پورے ملک میں سنائی دی تھی۔ گورنر نے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے ساتھ ان کی مسلسل جدوجہد نے بالآخر جموں و کشمیر کے ہندوستان کے ساتھ آئینی انضمام کا راستہ ہموار کیا۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

بہار اور جھارکھنڈ حکومتی ایشورنس کمیٹیوں کی سپیکر قانون ساز اسمبلی سے ملاقات

بہار کا اعلیٰ سطحی دورہ دو طرفہ معلوماتی تبادلے پر مرکوز

سری نگر/ 18 مئی/ بہار قانون ساز کونسل کی کمیٹی برائے حکومتی ایشورنس کمیٹی، بہار قانون ساز اسمبلی کی اقلیتی بہبود کمیٹی اور جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی حکومتی ایشورنس کمیٹی کے وفود نے آج جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا دورہ کیا اور سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر سے ملاقات کی۔ سپیکر موصوف نے وفود کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی حکومتی ایشورنس کمیٹیاں حکمرانی میں جوابدہی اور شفافیت یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں کی کمیٹیوں کے ساتھ روابط ملک کے مختلف قانون ساز نظاموں کو سمجھنے کے لئے ضروری ہیں اور اسی باہمی تعاون کے ذریعے جمہوری اقدار کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ یہ اعلیٰ سطحی دورہ دو طرفہ معلوماتی تبادلے پر مرکوز تھا جس کا مقصد قانون ساز اداروں کے کام (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم کی ایندھن بچانے کی اپیل کے بعد جموں کے سرحدی علاقوں

میں روایتی ٹانگوں کی مقبولیت میں غیر معمولی اضافہ

سرینگر/۱۹ مئی (یو پی آئی) جموں کے سرحدی علاقے آر ایس پورہ اور اس سے ملحق دیہات میں گھوڑوں سے چلنے والی روایتی ٹانگوں کی مقبولیت ایک بار پھر عروج پر پہنچ رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے ایندھن کی بچت اور ماحولیات کے تحفظ سے متعلق حالیہ اپیل نے نہ صرف مقامی باشندوں کو بلکہ سیاحوں کو بھی اس صدی پرانی روایت کی طرف مائل کر دیا ہے۔ سات دہائیوں سے بھی زیادہ عرصہ قبل، جب سرحدیں کھلی تھیں، یہ ٹانگے جموں اور سیالکوٹ کے درمیان آمدورفت کا سب سے عام ذریعہ تھے۔ وقت کے بدلنے کے باوجود آر ایس پورہ کے باسیوں نے اسے اپنی پہچان کے طور پر محفوظ رکھا، اور اب یہی روایت نئے انداز میں اپنی مقبولیت دوبارہ حاصل کر رہی ہے۔ آر ایس پورہ کے قدیم بازار، گاؤں کی تنگ گلیاں، سرحد کی جانب جاتی کچی سڑکیں اور گھوڑوں کی ٹاپوں سے اٹھنے والی مٹی کی ہلکی خوشبو — یہ سب مل کر ایک ایسا منظر پیش کرتے ہیں جو ماضی کی گمشدہ یادوں کو تازہ کر دیتا ہے۔ اس علاقے میں آج بھی ہفتے اور اتوار کے دن ٹانگہ بان ایک جگہ جمع ہو کر نہ صرف ٹانگے چلاتے ہیں بلکہ روایت کو زندہ رکھنے کا عہد بھی دہراتے ہیں۔ تیکا سنگھ، جو پچاس سال سے زائد عرصے سے ٹانگہ چلا رہے ہیں، اپنے ٹانگے کے پہیے سے دھول جھاڑتے ہوئے بتاتے ہیں: ’’یہ ٹانگہ صرف سواری نہیں، ہمارے باپ دادا کی وراثت ہے۔ سن 1947 سے پہلے لوگ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے کھیلوں کے ذریعے مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر

اور نوجوانوں کی زیادہ مصروفیت پر زور دیا

سرینگر/۱۸ مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور سائنس و ٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے آج ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے، تکنیکی اختراعات کو فروغ دینے اور جموں و کشمیر میں کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں میں نوجوانوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف انسٹی ٹیوشن آف انجینئرز (انڈیا)، جموں و کشمیر اسٹیٹ سینٹر (آئی ای آئی۔ جے کے ایس سی) کی جانب سے ورلڈ ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ (بقیہ ۶ پر)

ادھم پور شاہراہ پر کار کھائی میں جا گری، خاتون از جاں، دو شدید زخمی

پونچھ میں بصارت سے محروم گلوکار سڑک حادثے میں جاں بحق

سرینگر/۱۸ مئی/سی این آئی/ادھم پور شاہراہ پر ایک تیز رفتار کار گہری کھائی میں گرنے سے خاتون کی موت ہو گئی جبکہ دو دیگر افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ادھر پونچھ میں ایک المناک سڑک حادثے میں بصارت سے محروم گلوکار جاں بحق ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر جموں شاہراہ پر سڑک کے ایک حادثے میں خاتون کی موت واقع ہوئی۔ حکام کے مطابق حادثے میں ایک کار زیر رجسٹریشن نمبر JK02AR-5777 جو مبینہ طور پر سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں گرنے سے پہلے کنٹرول کھو بیٹھی۔ حکام نے بتایا کہ گاڑی کئی بار ڈھلوان سے نیچے کی طرف لپکی اور آخر کار ریچے سے ٹکرا گئی اور کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ حادثے کے وقت گاڑی میں تین افراد سوار تھے۔ ایک خاتون موقع پر ہی دم توڑ گئی، جب کہ دو زخمی کو تشویشناک حالت میں نکال کر علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ہلاک ہونے والی خاتون اور زخمی افراد کی شناخت کی جا رہی ہے۔ حادثے نے علاقے میں تھوڑی دیر کے لیے نقل و حرکت میں خلل ڈالا کیونکہ ہائی وے کے اطراف میں ریسکیو آپریشن جاری تھا۔ پولیس نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر پونچھ میں معروف گلوکار کی کل دیر رات پونچھ ضلع کی منڈی تحصیل کے راجپورہ میں ایک المناک سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق ٹاٹا میجک گاڑی پونچھ سے بلنائی کی (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی اننت ناگ نے آپریشنز اور کرائم جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

این ڈی پی ایس کے خلاف مثالی کارکردگی کے لیے افسران کو مبارکباد دی

سرینگر/۱۸ مئی/(آفاق نیوز) ایس ایس پی اننت ناگ امود اشوک ناگپورے-آئی پی ایس نے ڈی پی او اننت ناگ میں جرائم کی صورتحال کا جائزہ لینے اور ضلع میں تفتیش اور دیگر جرائم سے متعلق معاملات کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک کرائم جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایس پی ہیڈ کوارٹر اننت ناگ شری سنی گپتا-آئی پی ایس، اے ایس پی نارتھ کیمپ اشمقام شری رمیز راجہ، ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر اننت ناگ، ڈی وائی ایس پی ڈی آر/ ڈی پی ایل اننت ناگ، تمام ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز اور ضلع اننت ناگ کے پولیس چوکیوں کے انچارجز نے شرکت کی۔ شروع میں ایس ایس پی نے ایس ڈی پی او بجبہاڑہ، ایس (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کے اہتمام سے کیرن کپواڑہ میں ایک روزہ پہاڑی ادبی و ثقافتی محفل کا انعقاد

اکیڈیمی مستقبل میں بھی پہاڑی زبان و ادب کے

فروغ کے لیے جامع ادبی اجتماع کا انعقاد کرے گی (ایڈیشنل سیکریٹری)

سرینگر/۱۸ مئی/ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے خطِ متارکہ کے قریبی سرحدی علاقے کیرن کپواڑہ کے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول میں ایک روزہ شاندار ’’پہاڑی ادبی و ثقافتی تقریب‘‘ کا انعقاد کیا گیا، جس کا بنیادی مقصد نئی نسل کو اپنی مادری زبان، شاندار ادبی ورثے اور تہذیب و ثقافت سے روشناس کروانا تھا۔ اس منفرد اور تاریخی تقریب میں وادی کے مقتدر ادیبوں، دانشوروں، فنکاروں اور مقامی عمائدین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں محکمہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے خصوصی سیکرٹری اور سینئر جے کے اے ایس افسر ڈاکٹر عبدالحفیظ شاہ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جبکہ پروگرام کی صدارت گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کیرن کے پرنسپل جناب محمد رستم ڈار نے کی۔ اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکرٹری شری لال چند بھی اس موقع پر بطور میزبان موجود تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز شری لال چند کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا، جس میں انہوں نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اکیڈمی کی ادبی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض پہاڑی شعبے کے ریسرچ اسسٹنٹ (بقیہ ۶ پر)

انجمن اوقاف جامع مسجد کے زیر اہتمام حسن قرات کی محفل منعقد

درجنوں مدارس اور درسگاہوں کے طلباء کی شرکت

سرینگر/۱۸ مئی/ایک بیان کے مطابق ممتاز دینی و سیاسی رہنما اور انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کے بانی شہید ملت میرواعظ مولوی محمد فاروق کے 36ویں یوم شہادت کی تقریبات کا آغاز آج مرکزی جامع مسجد سرینگر میں حسن قرات کی ایک باوقار محفل کے انعقاد سے ہوا جس میں درجنوں مدارس اور درسگاہوں جن میں دارالعلوم بلالیہ، دارالعلوم داؤدیہ، دارالعلوم قاسمیہ، جامع سعادت (بقیہ ۶ پر)

فوج اور سیول انتظامیہ کے اشتراک سے بارہمولہ اسکول

مباحثہ مقابلہ 2026 کا انعقاد، نشہ مکت مہم پر زور

بارہمولہ/۱۸ مئی/(پیرزادہ سعید) بھارتی فوج اور سیول انتظامیہ کے اشتراک سے بارہمولہ اسکول مباحثہ مقابلہ 2026 کا انعقاد، نشہ مکت مہم پر زور پیرزادہ سعید

بارہمولہ، 18 مئی 2026: بارہمولہ اسکول مباحثہ مقابلہ 2026 کامیابی کے ساتھ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول بارہمولہ میں بھارتی فوج اور سیول انتظامیہ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام نشہ مکت ابھیان اور فلائٹ آف ینگ مائنڈ کے موضوعات کے تحت منعقد کیا گیا، جس کا مقصد نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی منشیات کی لعنت کے خلاف بیداری پیدا کرنا اور ایک ذمہ دار اور باشعور معاشرے کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ مقابلے میں بارہمولہ کے مختلف (بقیہ ۶ پر)

روایتی تھیٹر تعلیم و تربیت کا مؤثر ذریعہ

نیشنل بھانڈ تھیٹر اور وزارت ثقافت حکومت ہند

کا سرینگر میں ایک روزہ تربیتی کیمپ

سرینگر/۱۸ مئی/شافعیہ گلفام/نیشنل بھانڈ تھیٹر واتھورہ چاڈورہ نے وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کے تعاون سے ہائی لینڈ ہائی اسکول سید حمید پورہ نوابازار سرینگر میں روایتی تھیٹر کے فروغ کے مقصد سے ایک روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر مقررین اور ماہرین نے روایتی تھیٹر کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تھیٹر معاشرے میں تعلیم و تربیت کا ایک مؤثر اور طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

اینجلز کلچرل اکیڈمی کا گجر بستی دیدرام باغ وارڈ نمبر 3، گاندربل

میں منشیات مخالف آگاہی کیمپ کا انعقاد

گاندربل/۱۸ مئی/ایک بیان کے مطابق اینجلز کلچرل اکیڈمی نے شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی اور نور الخیر ٹرسٹ کے اشتراک سے آج گجر بستی، دیدرام باغ وارڈ نمبر 3، گاندربل میں ___ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان ___ کے تحت منشیات مخالف آگاہی پروگرام منعقد کیا۔ اینجلز کلچرل اکیڈمی کے صدر ڈاکٹر طارق احمد شیرا نے مقامی لوگوں کو منشیات کے مضر اثرات اور نوجوانوں و خاندانوں پر اس کے تباہ کن اثرات سے آگاہ کیا۔ رہائشیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے یقین دلایا کہ علاقے کے شہری مسائل (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان روس سے مسلسل خرید رہا ہے تیل

امریکی پابندیوں سے پہلے بھی اور بعد میں بھی: حکومت

نئی دہلی، 18 مئی (ایجنسیز) مغربی ایشیا بحران کی وجہ سے عالمی توانائی سپلائی متاثر ہونے کے درمیان ہندوستان نے واضح کیا ہے کہ وہ روس سے مسلسل تیل خریدتا رہا ہے اور یہ خریداری پابندیوں سے پہلے، پابندیوں میں چھوٹ کے دوران بھی اور ابھی بھی جاری ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ ملک کی سرکاری شعبے کی تیل کمپنیاں خریداری کے وقت تجارتی یعنی بازار کے نقطہ نظر کو ذہن میں رکھ کر فیصلہ کرتی ہیں۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت میں جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے مغربی ایشیا بحران کی وجہ سے پیدا شدہ صورتحال کی معلومات دینے کے لیے بلائی گئی پریس کانفرنس میں سوالات کے جواب میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں خام تیل کی کوئی کمی نہیں ہے اور مختلف ذرائع سے خریداری کے ذریعے تیل کی سپلائی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ محترمہ شرما نے ہندوستان کی روس سے تیل خریداری پر امریکی پابندیوں میں چھوٹ کے ختم ہونے کے بعد وہاں سے تیل خریداری کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ ہندوستان روس سے پہلے سے ہی تیل خرید رہا ہے یعنی چھوٹ سے پہلے بھی، چھوٹ کے دوران بھی اور اب بھی۔ جوائنٹ سکریٹری نے کہا کہ ہندوستان میں تیل کہاں سے خریدا جانا ہے اس کا فیصلہ بازار کی صورتحال کو ذہن میں رکھ کر کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں خام تیل کی سپلائی برابر یقینی بنائی جا رہی ہے اور یہ چھوٹ ہو یا نہ ہو اس سے متاثر نہیں ہوتی۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے ہندوستان کے روس سے تیل خریدنے پر پابندی لگا رکھی ہے لیکن مغربی ایشیا بحران کو دیکھتے ہوئے امریکہ نے ان پابندیوں میں چھوٹ دی تھی جو 16 مئی کو ختم ہو گئی۔ ایک اور سوال کے جواب میں محترمہ شرما نے بتایا کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے بعد سے تیل کمپنیوں کے نقصان میں تھوڑی کمی آئی ہے اور اب انہیں ہر روز 750 کروڑ روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ابھی حکومت تیل کمپنیوں کو نقصان کی تلافی کے لیے امدادی پیکیج دینے کی کسی تجویز پر غور نہیں کر رہی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا بحران شروع ہوئے ڈھائی مہینے سے زیادہ کا وقت ہو گیا ہے اور آبنائے ہرمز میں صورتحال ابھی بھی معمول پر نہیں ہے۔

ستیشن کیرالہ کے نئے وزیر اعلیٰ بنے، 20 دیگر وزراء نے بھی حلف لیا

مودی نے وی ڈی ستیشن کو کیرالہ کے وزیر اعلیٰ بننے پر مبارکباد دی

ترواننت پورم، 18 مئی (یو این آئی) کانگریس لیڈر وی ڈی ستیشن نے پیر کو کیرالہ کے نئے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ ان کے ساتھ 20 دیگر اراکین اسمبلی نے بھی وزیر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ ان تمام کو یہاں سینٹرل اسٹیڈیم میں منعقدہ تقریب میں گورنر راجیندر وشوناتھ آرلیکر نے عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ وزارت کا حلف لینے والوں میں کانگریس کے سینئر لیڈر رمیش چینیتھلا اور کے مرلی دھرن، کے پی سی سی کے صدر سنی جوزف، انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے لیڈر پی کے کنہالی کٹی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ پی کے بشیر، این شمس الدین، کے ایم شاجی، وی ای عبدالغفور، ایم جوزف، شیبو بیبی جان، انوپ جیکب، سی پی جان، اے پی انل کمار، ٹی صدیقی، پی سی وشنو ناتھ، روزی ایم جان، بندو کرشنا، ایم لجو، کے اے تھلسی اور او جے جنیش نے بھی وزیر کے عہدے کا حلف لیا۔ حلف برداری تقریب میں کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا، کانگریس کے زیر اقتدار ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور کئی دیگر سینئر رہنما موجود تھے۔ اس کے علاوہ تقریب میں مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی ایم) کے لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ پنرائی وجین، بھارتیہ جنتا پارٹی کے کیرالہ ریاستی صدر راجیو چندر شیکھر اور بعض دیگر جماعتوں کے رہنما بھی موجود تھے۔ کانگریس کی قیادت والا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) دس سال بعد دوبارہ اقتدار میں آیا ہے۔ اسمبلی انتخابات میں یو ڈی ایف نے 140 میں سے 102 نشستوں پر کامیابی حاصل کی، جن میں اکیلے کانگریس نے 63 نشستیں جیتی ہیں۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو سینئر کانگریس رہنما وی ڈی ستیشن کو کیرالہ کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد دی اور نئی ریاستی حکومت کو مرکز کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کیرالہ کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مسٹر وی ڈی ستیشن جی کو مبارکباد۔ ان کی مدت کار کے لیے میری نیک خواہشات۔ مرکز حکومت لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے میں نئی کیرالہ حکومت کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتی ہے

شیئر بازاروں میں گراوٹ کا رجحان جاری، امریکی ڈالر کے

مقابلے میں ہندوستانی روپے کی قدر میں مسلسل گراوٹ

ممبئی، 18 مئی (یو این آئی) عالمی مارکیٹ سے ملنے والے منفی اشاروں کے باعث پیر کے روز مقامی شیئر بازاروں میں گراوٹ کا رجحان غالب رہا، تاہم آخری لمحات میں بڑی کمپنیوں کے حصص (شیئرز) میں ہونے والی تیز خریداری کی بدولت اہم انڈیکس معمولی اضافے کے ساتھ سبز نشان میں بند ہونے میں کامیاب رہے۔ بی ایس ای کا سینسیکس 77.05 پوائنٹس (0.10 فیصد) بڑھ کر 75,315.04 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی تقریباً پورا دن مندی کی زد میں رہنے کے بعد بالآخر 6.45 پوائنٹس (0.03 فیصد) کے معمولی اضافے کے ساتھ 23,649.95 پوائنٹس پر رہا۔ امریکی ڈالر کے مقابلے میں ہندوستانی روپے کی قدر میں مسلسل گراوٹ اور عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث مارکیٹ میں سرمایہ کاری کا رجحان کمزور رہا۔ انٹربینکنگ کرنسی مارکیٹ میں روپیہ آج 58 پیسے گر کر 96.39 روپے فی ڈالر کی تاریخی نچلی ترین سطح پر پہنچ گیا۔ دوسری طرف، خام تیل کی قیمت ایک فیصد کے اضافے کے ساتھ 110 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی۔ آج سینسیکس 430 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ کھلا تھا اور ابتدائی سیشن میں ہی 1,057 پوائنٹس ٹوٹ کر 74,180.26 پوائنٹس کی سطح تک گر گیا تھا، لیکن کاروبار کے آخری آدھے گھنٹے میں سرمایہ کاروں کی جانب سے کی جانے والی خریداری نے انڈیکس کو دوبارہ سنبھال لیا۔ وسیع تر مارکیٹ میں فروخت کا دباؤ زیادہ رہا، جس کے نتیجے میں نفٹی مڈکیپ-50 میں 0.07 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس میں 1.26 فیصد کی گراوٹ دیکھی گئی۔ اس دوران آئی ٹی سیکٹر میں زبردست تیزی رہی اور اس کا انڈیکس 2.43 فیصد چڑھ گیا۔ فارما، ہیلتھ کیئر اور نجی بینکوں کے انڈیکس بھی فائدے میں رہے۔ دوسری طرف سرکاری بینکوں، پائیدار اشیاء (کنزیومر ڈیوریبلز)، آٹو، آئل اینڈ گیس، میٹل اور میڈیا گروپس کے انڈیکس مندی کا شکار رہے۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں ٹیک مہندرا کا شیئر تقریباً ساڑھے چار فیصد اور انفوسس دو فیصد سے زیادہ کے اضافے کے ساتھ بند ہوا۔ بھارتی ایئرٹیل، بجاج فن سرو، سن فارما، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز اور بجاج فنانس کے شیئرز میں ایک سے دو فیصد تک کا اضافہ دیکھا گیا۔ ٹی سی ایس، کوٹک مہندرا بینک، ٹائٹن، بی ای ایل، الٹراٹیک سیمنٹ اور آئی سی آئی سی آئی بینک کے شیئرز بھی منافع کے ساتھ بند ہوئے۔ تاہم، ٹاٹا اسٹیل کے حصص میں تقریباً سوا تین فیصد اور پاور گرڈ میں تین فیصد سے زیادہ کی گراوٹ درج کی گئی۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا شیئر سوا دو فیصد سے زیادہ نیچے رہا۔

اگلے پانچ سال میں ملک کی برآمدات کو 2000 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف: پیوش گوئل

نئی دہلی، 18 مئی (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل نے برآمداتی کاروبار کو خود انحصاری کی اہم علامت قرار دیتے ہوئے پیر کے روز کہا کہ اگلے پانچ سال میں ملک کی برآمدات کو 2000 ارب (2 ٹریلین) ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ جاری مالیاتی سال میں مجموعی برآمدات 1000 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں گی۔ مسٹر گوئل نے برآمداتی کاروبار میں توسیع کو آتم نربھر بھارت' (خود انحصار ہندوستان) کی اصل پہچان قرار دیتے ہوئے کہا کہ مصنوعات (گڈز) اور خدمات (سروسز) دونوں شعبوں میں ہندوستان نے ترقی درج کی ہے، جو کہ موجودہ عالمی حالات کے تناظر میں ایک بڑی کامیابی ہے۔ وہ یہاں بھارت منڈپم' میں منعقدہ بھارتیہ ویاپار مہوتسو '(انڈین ٹریڈ فیسٹیول) کی ویب سائٹ کا افتتاح کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ امریکی امپورٹ ڈیوٹی (آوٹ باؤنڈ ٹیرف) اور عالمی سطح پر جیو پولیٹیکل چیلنجوں کے باوجود مالیاتی سال 2025-26 میں ہندوستان کی برآمدات 863 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جو اس سے پچھلے مالیاتی سال کے مقابلے میں تقریباً 5 فیصد زیادہ ہیں۔ مرکزی وزیر نے تمام متعلقہ فریقین سے بھارتیہ ویاپار مہوتسو کو کامیاب بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کی اپیل کی اور اس ایونٹ کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ یہ تجارتی میلہ 12 اگست سے 15 اگست 2026 تک منعقد کیا جائے گا۔ برآمداتی شعبے کو حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برآمدات کا یہ ہدف صرف حکومت کا نہیں بلکہ سب کا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ ساڑھے تین سالوں میں جو تجارتی معاہدے کیے گئے ہیں، ان کے تحت تقریباً 38 ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ آزادانہ تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کی سمت اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ ان معاہدوں کی بدولت ہندوستانی مصنوعات کو بڑی عالمی مارکیٹوں تک ترجیحی رسائی حاصل ہوگی، جہاں ہندوستانی سامان دیگر مسابقتی ممالک کے مقابلے میں کم امپورٹ ڈیوٹی پر فروخت کیا جا سکے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ معاہدے مرحلہ وار نافذ ہوں گے۔ انہوں نے مطلع کیا کہ عمان کے ساتھ آزادانہ تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) جون سے نافذ العمل ہو سکتا ہے، جبکہ دیگر معاہدے کاغذی کارروائی کی رسمی ضروریات پوری ہونے کے بعد لاگو کر دیے جائیں گے۔ مسٹر پیوش گوئل نے تمام کاروباری و متعلقہ حلقوں پر زور دیا کہ وہ وزارت تجارت کے ٹریڈ پورٹل کے ذریعے درآمدات (امپورٹ) کے رجحانات کا باریک بینی سے مطالعہ کریں تاکہ مقامی سطح پر مینوفیکچرنگ کو بڑھانے اور درآمدات کے متبادل تلاش کرنے کے مواقع کی شناخت کی جا سکے۔

دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے

راج ناتھ ویتنام اور کوریا کے دورے پر روانہ

نئی دہلی، 18 مئی (ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اسٹریٹجک فوجی تعاون کو گہرا کرنے، دفاعی صنعتی شراکت داریوں کو مضبوط کرنے اور سمندری تعاون کو فروغ دینے کے مقصد سے پیر کو ویتنام اور جنوبی کوریا کے دورے پر روانہ ہوئے۔ وزارت دفاع نے آج بتایا کہ مسٹر سنگھ 18 سے 19 مئی تک ویتنام کے سرکاری دورے پر رہیں گے، جس کے بعد وہ 19 سے 21 مئی تک جنوبی کوریا کا دورہ کریں گے۔ مسٹر سنگھ نے دونوں ممالک کے دورے پر روانہ ہونے سے پہلے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں دونوں ایشیائی ممالک کے دورے کے تعلق سے جوش و خروش کا اظہار کیا تاکہ دوطرفہ روابط کے دائرے کو مزید وسعت دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران بنیادی توجہ اسٹریٹجک فوجی تعاون کو گہرا کرنے، دفاعی صنعتی شراکت داریوں کو مضبوط کرنے اور سمندری تعاون کو فروغ دینے پر ہوگی، جس سے ہند-بحرالکاہل خطے میں امن اور استحکام کو فروغ ملے گا۔ وزیر دفاع کا دورہ ویتنام دونوں ممالک کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے 10 سال مکمل ہونے کی علامت ہے، جسے پانچ سے سات مئی تک ویتنام کے صدر کے ہندوستان کے دورے کے دوران اپ گریڈڈ جامع اسٹریٹجک شراکت داری' میں تبدیل کیا گیا تھا۔ مسٹر سنگھ ویتنام کے وزیر دفاع جنرل فان وان جیانگ کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ ہند-ویتنام دفاعی شراکت داری کے لیے 2030 تک کے مشترکہ وژن اسٹیٹمنٹ پر وزیر دفاع کے 2022 کے دورے کے دوران دستخط کیے گئے تھے۔ یہ وژن اسٹیٹمنٹ دوطرفہ دفاعی تعاون کے لیے ایک واضح سمت طے کرتا ہے۔ دونوں جمہوری ممالک خطے میں امن اور خوشحالی میں یکساں دلچسپی رکھتے ہیں۔ مسٹر سنگھ کا یہ دورہ 19 مئی کو ویتنام کے سابق صدر ہوچی منہ کی 136ویں یوم پیدائش کے موقع سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔ وزیر دفاع ہوچی منہ کی سمادھی پر گلہائے عقیدت پیش کریں گے۔ جنوبی کوریا کے دورے کے دوران، مسٹر سنگھ کوریا کے قومی وزیر دفاع آہن گیو-بیک کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ وزراء دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کا جائزہ لیں گے اور دوطرفہ روابط کو مزید مضبوط کرنے کے لیے نئے اقدامات پر غور کریں گے۔ وہ مشترکہ علاقائی اور عالمی امور پر بھی خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ وزیر دفاع، ڈیفنس ایکویزیشن پروگرام ایڈمنسٹریشن کے وزیر لی یونگ-چول سے بھی ملاقات کریں گے۔

بھارتیہ ویاپار مہوتسو دارالحکومت کے بھارت منڈپم' میں

12 سے 15 اگست تک منعقد ہوگا، پیوش گوئل نے ویب سائٹ کا افتتاح کر دیا

نئی دہلی، 18 مئی (یو این آئی): (مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل نے پیر کے روز کونفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز '(کیٹ) کے زیر اہتمام منعقدہ ایک تقریب میں اگست میں ہونے والی ایک میگا تجارتی وصنعتی نمائش بھارتیہ ویاپار مہوتسو '(بی وی ایم/انڈین ٹریڈ فیسٹیول) کی باضابطہ ویب سائٹ کا افتتاح کیا۔ کیٹ کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، وزارت تجارت کے ادارے انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن '(آئی ٹی پی او) اور کیٹ کے مشترکہ تعاون سے منعقد ہونے والا یہ بھارتیہ ویاپار مہوتسو' 12 سے 15 اگست تک نئی دہلی کے مشہور کنونشن سینٹر بھارت منڈپم' میں جاری رہے گا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ اور کونفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) کے قومی جنرل سیکریٹری پروین کھنڈیلوال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ واپار مہوتسو کو عالمی سطح پر ملک کی شبیہ بہتر بنانے کے ایک سنہرے موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس ایونٹ کے ذریعے دنیا بھر میں ہندوستان کی پہچان محض ایک صارف مارکیٹ (کنزیومر مارکیٹ) کے طور پر نہیں، بلکہ ایک مینوفیکچرنگ اور برآمدات پر مبنی مستحکم معیشت کے طور پر قائم ہونی چاہیے۔

پیپر لیک پر سرجیوالا کا مرکزی حکومت پر الزام

کہا نوجوانوں کے مستقبل سے کیا کھلواڑ

نئی دہلی، 18 مئی (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا ایم پی رندیپ سنگھ سرجیوالا نے نیٹ 2026 پیپر لیک معاملے میں مرکزی حکومت کی سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا امتحان کا نظام پوری طرح سے تعلیمی مافیا کے سامنے گھٹنے ٹیک چکا ہے اور ہونہار طلباء کے مستقبل کی سرعام نیلامی" ہو رہی ہے۔ مسٹر سرجیوالا نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں کئی بڑے امتحانی گھوٹالے سامنے آئے ہیں، جن میں 2013 کا ویاپم گھوٹالہ، 2018 ایس ایس سی گھوٹالہ، 2021 یو پی-ٹیٹ گھوٹالہ، ریٹ گھوٹالہ، 2022 بی پی ایس سی گھوٹالہ اور 2024 یو جی سی-نیٹ گھوٹالہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ پیپر لیک اب صرف انتظامی چوک نہیں، بلکہ نظام کا نیا معمول" بن چکا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2024 کے نیٹ گھوٹالے سے کوئی سبق نہیں لیا گیا اور 2026 میں بھی وہی صورتحال دہرائی گئی۔ مسٹر سرجیوالا نے کہا کہ لاکھوں طلباء آج انصاف کے مطالبے کے حق میں سڑکوں پر اترنے پر مجبور ہیں۔ کانگریس رہنما نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے سوال اٹھایا کہ کروڑوں روپے لے کر ملک کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے والے سفید پوش آقاؤں" پر کارروائی کب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ گڈ گورننس نہیں، بلکہ نوجوانوں کے ساتھ سرکاری سرپرستی میں دھوکہ دہی" ہے اور ملک کا نوجوان اب اس ذہنی اذیت کو مزید برداشت نہیں کرے گا۔

بی جے پی نے مودی کے غیر ملکی دورے کو

ملک کے ہر شہری کے مفادات کے تحفظ کے لیے بتایا اہم

نئی دہلی، 18 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپوزیشن کے حملوں کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی کے غیر ملکی دورے کا دفاع کیا ہے اور ان کے دورے کو ملک کے ہر شہری کے مفادات کے تحفظ کے لیے بے حد اہم قرار دیا ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان سدھانشو ترویدی نے پیر کو یہاں غیر ملکی زرمبادلہ بچانے کے مقصد سے لوگوں کے غیر ملکی دوروں پر نہ جانے، پٹرول و ڈیزل بچانے، پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کرنے اور ایک سال تک سونا نہ خریدنے کی اپیل کے بعد مسٹر مودی کے غیر ملکی دورے پر جانے کے تعلق سے اپوزیشن رہنماؤں کی طرف سے اٹھائے جا رہے سوالوں کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں مسٹر مودی بڑی سمجھداری اور دور اندیشی کے ساتھ ہر ہندوستانی کے مفادات کے تحفظ کے لیے ایک بہت ہی اہم غیر ملکی دورے پر ہیں۔ سویڈن میں وہاں کی حکومت نے مسٹر مودی کو کراس آف دی رائل آرڈر آف دی پولر اسٹار' سے نوازا ہے، جو سویڈن کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کئی سالوں سے لگاتار دنیا کے سب سے مقبول رہنماؤں میں گنے جاتے رہے ہیں۔ انہیں اب اپنے دور اقتدار کے دوران 31 بین الاقوامی اعزازات مل چکے ہیں۔ جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے، رائل آرڈر آف دی پولر اسٹار میں پولر اسٹار کو ہندی میں دھروتارا کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اتر پردیش میں ٹرک اور مسافر گاڑی

میں تصادم، 9 افراد جاں بحق

لکھیم پور کھیری، 18 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع لکھیم پور کھیری میں پیلی بھیت-بستی شاہراہ (این ایچ-730) پر پیر کی صبح ایک المناک ٹریفک حادثہ پیش آیا، جہاں ایک مسافر گاڑی (میجک) اور ٹرک کے درمیان زوردار تصادم کے نتیجے میں 9 افراد ہلاک اور ایک شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ حادثہ صبح تقریباً 7 بجے اونچ گاؤں' اور بھربہٹ ا' کے درمیان پیش آیا۔ حادثے میں 7 مرد اور 2 خواتین موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ ایک شخص شدید زخمی ہے جسے طبی امداد کے لیے لکھیم پور ضلع اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ لکھیم پور سے ناناپارہ جانے والی مسافر گاڑی کا اگلا ٹائر اچانک پھٹ گیا، جس کے باعث وہ بے قابو ہو کر مخالف سمت سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی ایم، مقامی پولیس اور اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے۔ لاشوں کو نکالنے اور زخمیوں کو فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر منتقل کرنے کے لیے امدادی کام شروع کیے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بھی جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ مقامی باشندوں نے اس شاہراہ پر بڑھتے ہوئے حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق میلانی-ناناپارہ ریل سیکشن پر ٹرینوں کی آمد و رفت بند ہونے کی وجہ سے سڑکوں پر مسافروں کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ شاہراہ پر صبح سے رات گئے تک غیر قانونی طور پر سواریاں ڈھونے والی گاڑیوں کی بھرمار بھی ان حادثات کی ایک بڑی وجہ بتائی جا رہی ہے۔

ناگپور میں آر ایس ایس صدر دفتر سے قریب فائرنگ

ممبئی، 18 مئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے ناگپور سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ بائک پر سوار نوجوانوں نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ہیڈکوارٹر کی جانب کھلے عام فائرنگ کی۔ فائرنگ کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد ہلچل مچ گئی ہے۔ کچھ دن پہلے ناگپور میں آر ایس ایس ہیڈکوارٹر کے حساس زون میں دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا تھا۔ اب اس واقعے نے سیکورٹی کے نظام پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ سی سی ٹی وی کی فوٹیج میں چھ موٹر سائیکل سوار فائرنگ کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اس واقعے کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ وہیں ناگپور میں محل کے کوٹھی روڈ علاقے میں فائرنگ کے واقعے سے پورے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ یہ علاقہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ہیڈکوارٹر کے بہت قریب ہے۔ یونین کا ہیڈکوارٹر ریشم باغ ڈاٹ روم میں واقع ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، یہ واقعہ اتوار، 17 مئی کو رات 11.30 بجے کے قریب پیش آیا، جب چھ نامعلوم افراد تین موٹر سائیکلوں پر آئے اور اس علاقے میں فائرنگ شروع کر دی، جہاں سے آر ایس ایس کا ہیڈکوارٹر ڈیڑھ کلومیٹر دوری پر واقع ہے پولیس نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ مقامی روی موہتو اور گنگا کاکڑے نے شکایت کنندہ سوربھ کے ساتھ لڑائی کے بعد مبینہ طور پر فائرنگ کی۔ پولیس کے مطابق ملزمین نے علاقے میں تسلط جمانے اور دہشت پھیلانے کی نیت سے فائرنگ کی۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ ملزمین کے درمیان ذاتی دشمنی تھی۔ سنگھ کا ہیڈکوارٹر ریشم باغ میں ہونے کی وجہ سے اس علاقے کی سیکورٹی کافی سخت ہے

ممبئی-احمد آباد ہائی وے پر خوفناک سڑک حادثہ،

کئی افراد ہلاک، 25 سے زائد شدید زخمی

ممبئی، 18 مئی (ایجنسیز) مہاراشٹر کے پالگھر ضلع میں ممبئی-احمد آباد قومی شاہراہ پر اتوار کی علی الصبح ایک تیز رفتار کنٹینر ٹرک نے شادی مہمانوں کو لے جانے والی آئشر گاڑی کو زوردار ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں کم از کم 10 سے 12 افراد ہلاک جبکہ 25 سے زائد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ صبح تقریباً 4 بجے دہانو کے قریب دھانیوری علاقے میں پیش آیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آئشر گاڑی میں 40 سے زائد افراد سوار تھے، جب کنٹینر ٹرک نے تیز رفتاری کے باعث اسے زوردار ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں متعدد افراد ہلاک اور کئی شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر کاسا سب ڈسٹرکٹ اسپتال اور قریبی طبی مراکز منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ حادثے کے بعد ممبئی-احمد آباد ہائی وے پر کچھ وقت کے لیے ٹریفک متاثر رہی، تاہم بعد میں انتظامیہ نے تباہ شدہ گاڑیوں کو ہٹا کر آمد و رفت بحال کر دی۔ پالگھر ضلع میں ممبئی-احمد آباد ہائی وے گزشتہ چند ہفتوں کے دوران کئی مہلک حادثات کا گواہ بن چکی ہے۔ 16 مئی کو چروٹی پل کے قریب 600 کلو چاندی لے جانے والی ایک بلین ٹرانسپورٹ وین ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر سامنے سے آنے والے ٹریلر سے جا بھڑی تھی، جس میں دو افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس سے قبل یکم مئی کو اسی شاہراہ پر چنچن پاڑا کے قریب ایک ٹریلر ٹرک منی بس سے ٹکرا گیا تھا، جس کے نتیجے میں 50 سالہ خاتون ہلاک جبکہ 15 افراد زخمی ہو گئے تھے۔

این آئی اے نے حساس معلومات پاکستان کے دہشت گرد گروپ

تک پہنچانے کے سلسلے میں پانچ نوعمروں کے خلاف جانچ رپورٹ داخل کی

نئی دہلی، 18 مئی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے ملک کی سلامتی اور خودمختاری کو خطرے میں ڈالنے کے ارادے سے حساس مقامات کی جاسوسی کرنے کے معاملے میں پانچ نوعمروں کے خلاف پیر کو ایک جانچ رپورٹ داخل کی ہے۔ یہ معاملہ پاکستان سے جڑی ایک دہشت گردانہ سازش سے متعلق ہے۔ این آئی اے نے اتر پردیش کے غازی آباد میں واقع جووینائل جسٹس بورڈ کے سامنے بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) 2023، سرکاری راز ایکٹ اور غیر قانونی سرگرمیاں روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کی متعلقہ دفعات کے تحت اپنی تفصیلی جانچ رپورٹ پیش کی ہے۔ غازی آباد کے اس جاسوسی معاملے میں اب تک کل 21 ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ یہ معاملہ بنیادی طور پر مارچ 2026 میں مقامی پولیس کے ذریعے درج کیا گیا تھا، جو ریلوے اسٹیشنوں کے حساس مقامات پر شمسی توانائی سے چلنے والے کیمرے لگانے اور ان کیمروں کا براہ راست نشریاتی نظام پاکستان میں موجود مشتبہ دہشت گردوں کو فراہم کرنے سے جڑا تھا۔ معاملے کی جانچ ہاتھ میں لینے کے بعد این آئی اے نے پایا کہ ان پانچ نوعمروں نے دیگر شریک ملزمان کے ساتھ مل کر سازش رچی تھی۔

سی بی آئی نے نیٹ-یو جی 2026 امتحانات کے پیپر لیک معاملے میں کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے مالک کو کیا گرفتار

نئی دہلی، 18 مئی (ایجنسیز) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے نیشنل ایلیجبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (گریجویٹ) نیٹ-یو جی 2026 امتحانات کے سوالنامہ لیک معاملے میں ایک اور ملزم کی شناخت کر کے اسے گرفتار کیا ہے۔ نیٹ سوالنامہ لیک معاملے میں اہم ملزم اور لاتور میں واقع آر سی سی کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے مالک پروفیسر شیوراج موٹیگاؤں کر کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وہ اس ادارے کو چلاتے ہیں، جو طلبہ کو نیٹ-یو جی امتحانات کے لیے کوچنگ دیتا ہے۔ اس ادارے کی نو شاخیں ہیں، جن میں سے اہم شاخ لاتور میں واقع ہے۔ سی بی آئی کے مطابق موٹیگاؤں کر این ٹی اے سے جڑے کیمسٹری کے لکچرار پی وی کلکرنی کے قریبی ہیں۔ ان کے ادارے اور رہائش گاہ پر تلاشی کے دوران کیمسٹری کے سوالناموں کا ایک بینک برآمد ہوا، جس میں وہی سوالات تھے جو 3 مئی کو منعقدہ نیٹ امتحان میں پوچھے گئے تھے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں سی بی آئی نے پانچ مقامات پر تلاشی مہم چلائی اور کئی قابل اعتراض دستاویزات، لیپ ٹاپ اور موبائل فون ضبط کیے۔ ضبط کی گئی اشیاء کا تفصیلی تجزیہ فی الحال جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سی بی آئی نے حکومت ہند کی وزارت تعلیم کے تحت ہائر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے نیٹ-یو جی 2026 امتحانات کے سوالنامے کے مبینہ لیک کے سلسلے میں دائر تحریری شکایت کی بنیاد پر 12 مئی 2026 کو معاملہ درج کیا تھا۔ معاملہ درج ہونے کے فوراً بعد، خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور ملک بھر میں مختلف مقامات پر تلاشی مہم چلائی گئی۔ کئی مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ اب تک، اس معاملے میں دہلی، جے پور، گروگرام، ناسک، پونے، لاتور اور اہلیہ نگر سے 10 ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس سے پہلے، نو ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا اور پوچھ گچھ کے لیے پولیس حراست میں بھیج دیا گیا۔ اب تک کی جانچ میں کیمسٹری اور بائیولوجی کے لیک ہوئے سوالناموں کے مبینہ ماخذ کا پتہ چلا ہے۔

سعودی وزارت حج وعمرہ نے عمرہ سیزن کی تاریخوں کا اعلان کردیا

ریاض/۱۸ مئی/(آفاق نیوز) سعودی وزارت حج وعمرہ نے آئندہ عمرہ سیزن کے آغاز سے متعلق اہم تاریخوں کا اعلان کردیا۔سعودی وزارت کیمطابق عمرہ زائرین 15 ذوالحج 1448 ہجری سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوسکیں گے، جبکہ عمرہ ویزوں کا اجرا 31 مئی 2026 سے شروع کیا جائے گا۔وزارت حج وعمرہ کا کہنا ہے کہ نسک ایپ کے ذریعے عمرہ اجازت نامے یکم جون 2026 سے دستیاب ہوں ویزوں کی آخری تاریخ یکم

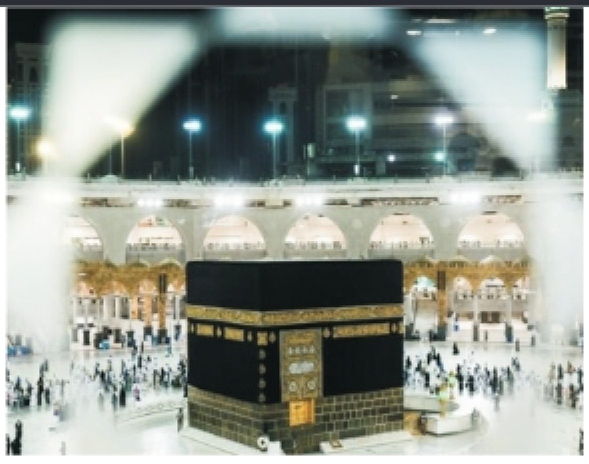

شوال 1448ھ (9 مارچ 2027) ہے، جبکہ زائرین کے داخلے کی آخری تاریخ 15 شوال 1448ھ (23 مارچ 2027) مقرر کی گئی ہے۔سعودی عرب سے زائرین کی روانگی کی آخری تاریخ 30 شوال 1448 ہجری، 7 اپریل 2027 مقرر کی گئی ہے۔سعودی حکام نے زائرین کو ہدایت کی ہیکہ وہ بروقت رجسٹریشن اور سفری دستاویزات مکمل رکھیں تاکہ عمرہ ادائیگی میں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

امریکی فضائی شو کے دوران دو جنگی طیارے فضا میں ٹکرا گئے

، پائلٹس پیراشوٹ کے ذریعے معجزاتی طور پر محفوظ

ایڈاہو، 18 مئی (یو این آئی) امریکی ریاست ایڈاہو کے فوجی اڈے "ماؤنٹن ہوم" میں جاری فضائی مظاہرہ اس وقت خوفناک منظر میں تبدیل ہوگیا جب "ای اے-18 جی" طرز کے دو امریکی جنگی طیارے حاضرین کے سامنے فضا میں آپس میں ٹکرا گئے۔سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں تصادم کا ہولناک لمحہ اور پائلٹس کو پیراشوٹ کے ذریعے اپنی جانیں بچاتے ہوئے صاف دیکھا جاسکتا ہے۔یہ دونوں طیارے "گن فائٹرز اسکائز" نامی ایئر شو کے دوران کرتب دکھا رہے تھے کہ چند ہی لمحوں میں وہ خطرناک حد تک ایک دوسرے کے انتہائی قریب آگئے اور فضا میں ان کا آپسی تصادم ہوگیا، جسے دیکھ کر وہاں موجود تماشائی ششدر رہ گئے۔تصادم کے چند سیکنڈ بعد دونوں طیاروں کے عملے نے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگادی اور وہ بحفاظت فوجی اڈے کے اطراف کے علاقے میں اترنے میں کامیاب ہوگئے، جبکہ حادثے کے بعد آسمان پر دھوئیں کے گہرے بادل اور ملبہ پھیل گیا۔امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق، خوش قسمتی سے تمام پائلٹس اس واقعے میں محفوظ رہے اور فوجی حکام نے فی الحال کسی کے شدید زخمی ہونے کی تصدیق نہیں کی ہے۔مقامی اخبار "ایڈاہو اسٹیٹس مین" نے رپورٹ کیا کہ یہ سنسنی خیز حادثہ امریکی فضائیہ کے "ماؤنٹن ہوم" بیس پر ایئر شو کے دوران اس وقت پیش آیا جب دونوں جنگی طیارے نسبتاً کم بلندی پر فارمیشن فلائنگ کے تحت کرتب پیش کررہے تھے۔واضح رہے کہ "ای اے-18 جی" طیارہ دراصل "ایف/اے-18 ایف" لڑاکا طیارے کا ہی ایک جدید ترین ماڈل ہے، جو بنیادی طور پر الیکٹرانک وارفیئر، دشمن کے ریڈار جام کرنے اور ان کے فضائی دفاعی نظام کو ناکارہ بنانے کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔امریکی بحریہ ان طیاروں کو انتہائی پیچیدہ فوجی مشنوں میں استعمال کرتی ہے، جہاں پائلٹس کے مابین غیر معمولی ہم آہنگی اور خاص طور پر قریب رہ کر پرواز کرنے کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔اس تصادم کی وائرل ویڈیوز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک طوفان برپا کردیا ہے، جہاں تصادم کے فوراً بعد پائلٹس کے پیراشوٹ کھلنے پر

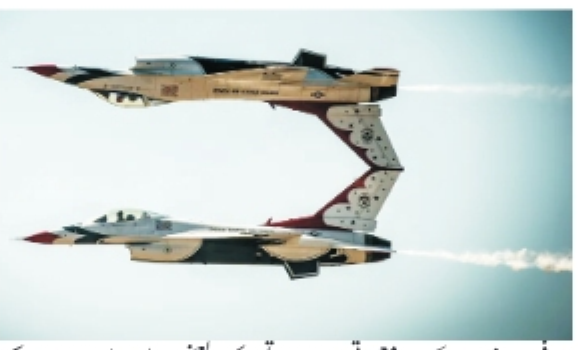

صارفین نے اسے ایک "معجزاتی بچاؤ" سے تعبیر کیا۔بعض ویڈیوز میں طیاروں کے ٹوٹے ہوئے حصے زمین کی طرف گرتے اور دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دے رہے ہیں۔دفاعی مبصرین کا کہنا ہے کہ پائلٹس کی جانب سے بروقت چھلانگ لگانے کے فیصلے نے ہی ان کی زندگیاں بچائیں، کیونکہ یہ ٹکراؤ درمیانی بلندی پر تیز رفتار فلائنگ کے دوران ہوا تھا۔دوسری جانب، امریکی بحریہ یا فضائیہ نے اب تک اس حادثے کی اصل وجوہات یا مالی نقصانات کی تفصیلات سے متعلق کوئی بھی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا ہے

افریقہ میں ایبولا وائرس کا ہولناک پھیلاؤ، ڈبلیو ایچ او نے

عالمی ہیلتھ ایمرجنسی 'نافذ کردی، تاحال کوئی ویکسین دستیاب نہیں

جنیوا، 18 مئی (ایجنسیز) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو اور یوگنڈا میں ایبولا وائرس کے تیزی سے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کو عالمی ہیلتھ ایمرجنسی "(پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آف انٹرنیشنل کنسرن) قرار دیتے ہوئے ہنگامی الرٹ جاری کردیا ہے۔تاہم، عالمی ادارے نے واضح کیا ہے کہ یہ تشویشناک صورتحال تاحال مکمل وبا '(پینڈیمک) کے معیار پر پورا نہیں اترتی ہے۔قطر کے مشہور نشریاتی ادارے الجزیرہ ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، ایبولا وائرس اب سرحد پار پھیلنے لگا ہے جس سے عالمی سطح پر تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق، کانگو کے مشرقی صوبے اتوری میں اب تک ایبولا وائرس کے 246 مشتبہ کیسز رپورٹ ہوچکے ہیں جبکہ اس موذی وائرس کے باعث 80 افراد اپنی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔سب سے زیادہ کیسز کانگو میں سامنے آئے ہیں، تاہم اب پڑوسی ملک یوگنڈا میں بھی تصدیق شدہ مریضوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔طبی ماہرین کے مطابق، اس وقت ایبولا کی جو قسم پھیل رہی ہے وہ بنڈی بوجیو وائرس سے پیدا ہوتی ہے۔سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ وائرس کی اس مخصوص قسم کے خلاف دنیا میں تاحال نہ تو کوئی منظور شدہ دوا موجود ہے اور نہ ہی کوئی ویکسین دستیاب ہے۔عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق، یہ بیماری نایاب مگر انتہائی شدید نوعیت کی ہے جو اکثر جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔وائرس سے متاثرہ شخص میں 2 سے لے کر 21 دن کے اندر علامات ظاہر ہوسکتی ہیں۔طبی ماہرین کے مطابق، بیماری کی ابتدائی اور بعد میں ظاہر ہونے والی علامات میں، تیز بخار اور پٹھوں میں شدید درد، غیر معمولی تھکن اور شدید سر درد، گلا خراب ہونا، الٹیاں (قے) اور اسہال (ڈائریا)، جسم پر شدید خارش ہونا، جسم کے اندرونی یا بیرونی اعضاء (جیسے ناک، منہ اور آنکھیں) سے خون بہنا شامل ہیں۔عالمی اداروں نے افریقہ میں موجود اپنی تمام طبی ٹیموں کو ہائی الرٹ رہنے اور وائرس کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے فوری طور پر ہنگامی اقدامات اٹھانے کی سخت ہدایت کی ہے۔ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ ایبولا کی اس مخصوص اور نئی قسم کے خلاف موثر دفاع کے لیے دنیا میں فی الحال کوئی بھی منظور شدہ ویکسین موجود نہیں ہے۔وائرس کے اس بے قابو ہوتے ہوئے پھیلاؤ کو دیکھتے ہوئے افریقی سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے عالمی برادری سے فوری مالی امداد اور طبی تعاون کا مطالبہ کردیا ہے۔

ٹیکس چوری نہیں کی! شکیرا کو ساڑھے پانچ کروڑ ڈالر

سے زائد واپس دیئے جائیں، ہسپانوی عدالت

میڈرڈ/۱۸ مئی/(آفاق نیوز ڈیسک) اسپین کی ایک عدالت نے حکم دے دیا ہے کہ ٹیکس حکام کولمبیا کی پاپ اسٹار شکیرا کو 5 کروڑ 50 لاکھ یورو (64 ملین ڈالر) سے زائد کی وہ رقوم واپس کریں، جو سن 2011 کے ایک ٹیکس تنازعے میں غلط طور پر وصول کی گئی تھی۔نیشنل آڈینس نامی عدالت کے مطابق ٹیکس حکام یہ ثابت کرنے میں ناکام رہے کہ شکیرا نے سن 2011 میں اسپین میں 183 دن سے زیادہ قیام کیا، جو اس ملک میں انکم ٹیکس دینے کی قانونی حد ہے۔عدالت کے مطابق، اس کے برعکس، شکیرا نے اسپین میں صرف 163 دن گزارے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ یہاں ٹیکس رہائشی نہیں تھیں اور ٹیکس حکام اپنا مؤقف ثابت نہیں کرسکے۔ہسپانوی ٹیکس حکام نے

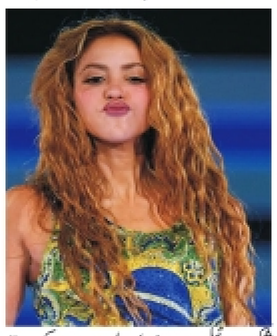

شکیرا پر ٹیکس چوری کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں یہ رقوم ادا کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔اس عدالت نے حکم دیا کہ ادا کی گئی تمام رقم سود کے ساتھ واپس کی جائے اور شکیرا پر عائد بھاری جرمانے بھی ختم کردیے جائیں۔یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب شکیرا اپنی ریکارڈ ساز عالمی ٹور Women Dont Cry Anymore کے اختتام کے قریب ہیں، جس کا آخری مرحلہ ستمبر میں میڈرڈ میں ہوگا۔

اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے حضرت مریمؑ کے مزار کی بے حرمتی کی ویڈیو وائرل

مقبوضہ بیت المقدس، 18 مئی (یو این آئی) مقبوضہ مشرقی بیت المقدس (یروشلم) میں نکالے گئے سالانہ فلیگ مارچ' کے دوران کٹر پسند اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے حضرت مریمؑ کے مزار اقدس کی شدید بے حرمتی کرنے کی ایک ویڈیو منظر عام پر آئی ہے، جس کے بعد دنیا بھر کے سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے شدید اور غصیلا ردعمل سامنے آرہا ہے۔سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر تیزی سے وائرل ہونے والی اس ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سالانہ فلیگ مارچ' میں شریک انتہا پسند اسرائیلی آبادکار باب الحدید کے علاقے میں واقع چرچ آف دی شیفرڈز آف سیویئر' کے سامنے سے گزر رہے ہیں۔اس دوران وہ وہاں موجود حضرت مریمؑ کے مزار اور مقدس عیسائی علامات کی جانب انتہائی توہین آمیز طریقے سے مسلسل تھوک رہے ہیں۔اس واقعے کی ویڈیو سامنے آتے ہی سوشل میڈیا پر غم وغصے کی ایک لہر دوڑ گئی ہے اور صارفین صیہونی آبادکاروں کے اس رویے کی سخت الفاظ میں مذمت کر رہے ہیں۔انٹرنیٹ صارفین کی ایک بڑی تعداد کا کہنا ہے کہ اس طرح مذہبی اور مقدس مقامات پر تھوکنا سراسر نفرت انگیزی کو ہوا دینے اور دیگر مذاہب کے جذبات کو مجروح کرنے کے برابر ہے۔

DEMISE

Indeed, we belong to Allah, and to Him we shall return.

With deep sorrow, it is hereby informed that Naseema Akhtar Khan, wife of Mohammad akbar Khan , resident of ANI, House Kursu Rajbagh,Srinagar, passed away after a brief illness on 16 May 2026.

We humbly request all relatives, friends, and well-wishers to pray for the forgiveness of the departed soul and for patience and strength for the bereaved family.

Mourning (Ta'ziyat) will be observed for three (3) days only.

Contact:
7006960075
9906896244

Subject: Application of Tahir Ahmad Mir F/o Fatima Tahir Mir R/o Mala Bagh, Nowshera Bagh requesting one and the same person certificate.

PUBLIC NOTICE

Regarding the subject cited above, in this connection it is to inform all the general public that I have presented an application to Tehsildar North Srinagar for one and the same person certificate. In this connection it came to fore that the mother's name Fatima Bashir is written as Sumeera (incorrect name) instead of Sumeera Shafi Wali (correct name). As such, Sumeera and Sumeera Shafi Wali are one and the same person.

If anybody is having any objection, he/she may raise their objection in the office of Naib Tehsildar Nand pora, Tehsil North within a period of seven days from the date of publication of this notice.

DISTRICT CONSUMER DISPUTRES REDRESSAL COMMISSIONDISTRICT COURT COMPLEX MOMINABAD, SRINAGAR

.PUBLICATION NOTICE UNDER ORDER 5 RULE 20 CPC

No:- DCDRC/S/ 96 /2026 Dated:- 14-05-2026

Faheem Hussain S/O Peer Iftikhar Ahmad Shah R/O Doctor's Lane, Iqbal Colony, HMT, Zainakote, Srinagar Jammu and Kashmir.
(Complainant/s)

VERSUS

Zaydaan Renewable Energy (OPC) private Limited I.G Road Airport Road Magarmal Near Masjid Iqra, Sgr. S/O Haji Ghulam Ahmad Zargar R/O Channapora Srinagar.
(Opposite Party/ies)

(Complaint under Consumer Protection Act 2019)

Notice to:-

Zaydaan Renewable Energy (OPC) private Limited I.G Road Airport Road Magarmal Near Masjid Iqra, Sgr. S/O Haji Ghulam Ahmad Zargar R/O Channapora Srinagar.

Whereas it has been proved to the satisfaction of this Commission that the Opposite Party named above can not be served in the ordinary way of service. Hence, this proclamation under Order 5 Rule 20 CPC is hereby issued against them and should appear personally or through their counsel on 02-07-2026 at 10:30 AM.Take note that, in default of their appearance on the day above mentioned, the said case will be heard and determined in their absence.Given under my hand and seal of this Commission today on 12-05-2026.

President (O)/Member
District Consumer Disputes
Redressal Commission,Srinagar.

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Kashif Javid Gazi Aged 28 Years
S/o Javid Ahmad Gazi
R/o New Colony Sopore Baramulla
2. Huzaif Javid Gazi Aged 26 Years
S/o Javid Ahmad Gazi
R/o New Colony Sopore Baramulla
(Applicants)

V/s

1..Mst Raja Bano W/o Mohammad Rajab Parray
R/o Ganderpora Eidgah

and

Public Notice

(Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 9388120/- as debits and securities in name of deceased namely Sabiya Rajab D/o Mohd Rajab Parray R/o Peerbagh Srinagar. Who died on 08-02-2020 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 16-06-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 16-06-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 15-05-2026

Principal District Judge
Srinagar

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب:۔ محمد یاسین بٹ ولد غلام نبی بٹ ساکنہ موضع چچلورہ تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق پسران

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے پسران کی تاریخ پیدائش حافظ یاسین بٹ مورخہ 06-07-2015 وسلمان یاسین بٹ مورخہ 08-12-2013 اندراج ریکارڈ موجود ہے۔سائل مذکور اپنے پسران کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION. NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR.

ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that she have lost her qualification certificate/s has the following description: Roll no:-833425 Class:-HSE-II 12th Year & Session:-1994 Registration No :- 23315-00-93 Name:- Waheeda Hamid Father's Name:- Ab Hamid Mother's Name : Mt. Zoona Date of Birth:- 14-04-1972 Residence :- Indra Nagar Exchange Road B.B. Cantt. Srinagar. Now the candidate has applied for issuance of Duplicate Qualification Certificate. Before the case will be processed under rules, if somebody has any kind of objection in this regard ,He /She shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice.After expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial no/s ware be treated as "CANCELLED"

No:-F(Certs-KD-C)B/KD/22 Dated: 05/2026
Sd/- Deputy Secretary,
Certificates, KD.

ازعدالت جوڈیشل مجسٹریٹ فسٹ کلاس (منصف) گاندربل باجلاس محترمہ ماہنور

علی محمد بابا ولد مقصود بابا ساکنہ وسن گاندربل ڈگری دار	بنام	منیر احمد ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ جوگی لانکر رعناواری سرینگر حال توحید کالونی نٹی پورہ سرینگر مدیون وملزم

بجرائم درخواست اجرا

وارنٹ گشتی عام خلاف منیر احمد ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ جوگی لانکر رعناواری سرینگر حال توحید کالونی نٹی پورہ سرینگر (ملزم)

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ملزم کی گرفتاری بطریق معمول ناممکن ہے اس طور ملزم کے خلاف کارروائی 512 ض ف بعمول لائی جاچکی ہے۔لہذا اہلکاران پولیس یوٹی جموں کشمیر کو بذریعہ وارنٹ حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی اور جہاں کہیں ملزم مندرجہ حدود یوٹی جموں کشمیر دستیاب ہو تو اسے گرفتار کرکے عدالت ضابطہ پیش کریں۔وارنٹ ہذا تادستیابی ملزم زیرکار ہے۔

جوڈیشل منصف اول (منصف) گاندربل کشمیر

DIPK-1407-26 Dated 18-5-2026.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT

(HUMAN RESOURCE MANAGEMENT SECTION)
CIVIL SECRETARIAT, JAMMU/ SRINAGAR.

Subject: Final seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Hindi as on 01.04.2026.

Government Order No.192- JK (Ed u) of 2026 Dated: :18.05.2026

WHEREAS, the tentative seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Hindi was issued vide Notice dated 20,02.2024 for inviting objections, if any, from the members of the service;

AND WHEREAS, after issuance of the tentative seniority, the Department received various representations tnnough the concerned Directorates for inclusion/ up-dation of service particulars in the seniority list;

AND WHEREAS, the objections received by the Department from the members of the service with regard to additions/deletions/corrections have been examined thoroughly in the Department and the genuine objections have been entertained;

AND WHEREAS, the incumbents who have obtained their PG degrees through distance/private mode during service without obtaining proper permission/leave from the competent authority and in whose favour recommendations of the Designated Committee in light of Government Order No. 188-JK (Edu) of 2024 dated 15.03.2024 have not been received till date, have also been incorporated in the seniority list, with the condition that their inclusion in seniority / promotion is subject to the condition that the case is recommended by the Committee mentioned above. In case the degrees obtained by them are not verified and recommended by the Designated Committees within the stipulated time period, their names shall be deemed to have been deleted from the seniority list ab-initio;

AND WHEREAS, the Designated Committees have recommended 402 incumbents in light of Government Order No. 188-JK(Edu) of 2024 dated 15.03.2024 who have obtained their PG degrees through distance/private mode during service without obtaining proper permission from the Administrative Department and the recommendations made in favour of 400 incumbents (Annexure-D + Annexure-E to this Government Order) have been accepted by the Competent Authority. However, the recommendation shall be deemed to have been withdrawn, ab-initio, in favour of such incumbents who do not fulfill the criteria as fa id down in Government Order No. 188-JK(Edu) of 2024 dated 15.03.2024;

AND WHEREAS, recommendations of the committee constituted vide Government Order No. 188-JK(Edu) of 2024, dated 15.03.2024 in respect of two (02} incumbents have NOT been accepted by the Competent Authority due to the reasons mentioned against each m Annexure-F to this Government Order.

Now, therefore, in terms of Rule 24 of J&K Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956, the final seniority list in respect of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Hindi, forming Annexure-A to this Government Order, is hereby issued.

The dates of birth of the incumbents recorded in the seniority list are subject to further verification from service records and also with reference to the original Matriculation certificates of all the concerned. The places of posting of the incumbents shall also not be taken as final as the same may have changed over a period of time during the process of updation of this seniority list,

Moreover 142 incumbents have been included in the final seniority list at appropriate placed as detailed in Annexure –B and 319 incumbents have been deleted from the final seniority list as detailed in Annexure –C to this Government Order for the reasons as shown against each.

Furthermore, 234 incumbents who have been recommended by the Designated Committee constituted vide Government Order No. 188-JK (Edu) of 2024 dated 15-03.2024 conveyed by Director School Education, Jammu, as detailed in Annexure-D to this Order shall be included in the seniority list at appropriate places, as and when full authenticated service particulars of these incumbents are received from the concerned Directorate.

The seniority list so issued will be subject to outcome of writ petition(s) pending, if any, before any Competent court of law.

Besides, any member of the service who is either not included or is aggrieved with the position assigned to him/her in this final seniority list can file a review petition within 07 days from the date of issuance of this updated final seniority list along with supporting documents, through concerned Directorates which shall be decided on case-to-case basis. No petition shall be entertained after the expiry of stipulated time period.

The final seniority list is also available on the official website of School Education Department (i.e. https://schooleducation.jk.gov.in).

Sd/-
(Ram Niwas Sharma),
IAS Commissioner/Secretary to the Government.

No, Edu-HRM/323/2022-01 (7036203) Dated: 18-05-2026.
DIPK-1411-26 Dated 18-5-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

منگلوار ۱۹ مئی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

میں ناکام نہیں ہوا، میں نے صرف ہزار راستے تلاش کیے جو کام نہیں کرتے۔ تھامس ایڈیسن

منشیات کے عادی افراد کی بازآبادکاری

جموں وکشمیر میں نشہ آوری معاشرتی سطح پر تباہی کی صورت اختیار کرچکا ہے۔ اگرچہ لیفٹننٹ گورنر کی جانب سے شروع کی گئی نشہ مکت مہم کے تحت پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف مہم جاری ہے، لیکن اس بحران کا اصل اور بنیادی پہلو اب بھی نظرانداز ہو رہا ہے اور وہ ہے منشیات کے عادی افراد کی باوقار، منظم اور انسانی بنیادوں پر بحالی۔ پولیس کا کام سپلائی چین کو ختم کرنا ہے، لیکن معاشرے کا کام ایک ایسے نوجوان کو دوبارہ زندگی کی طرف واپس لانا ہے جو نشے کی دلدل میں پھنس چکا ہو۔

ریاست میں بحالی مراکز کی حالت وہ نہیں جس کی ایک سنجیدہ حکمتِ عملی سے توقع کی جاتی ہے۔ زمینی حقیقت یہ ہے کہ بہت سے مراکز محدود وسائل اور ناکافی انفراسٹرکچر کے سبب مؤثر علاج کی اہلیت نہیں رکھتے۔ کہیں مطلوبہ تعداد میں کلینکل سائیکالوجسٹ، ماہر نفسیات یا تربیت یافتہ کونسلرز موجود نہیں۔ چند مراکز ڈیٹا کسیفیکیشن سہولت رکھتے ہیں، مگر جدید طبی تقاضوں پر پورا نہیں اترتے۔ خاندانوں، مریضوں اور سماج کے درمیان رابطے کا نظام کمزور ہے، نتیجتاً علاج ادھورا رہ جاتا ہے۔ زیادہ تر مراکز بحالی کے بعد کا پروگرام ہی موجود نہیں، جس کے باعث صحت یاب افراد دوبارہ نشے میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

ایک مہذب معاشرے میں نشے کے عادی افراد کو مجرم نہیں بلکہ مریض سمجھا جاتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نشے کی لت کو ایک ذہنی بیماری قرار دیتا ہے جس کے علاج کے لئے طبی، نفسیاتی اور سماجی مداخلتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر یہاں بدقسمتی سے، سماجی بدنامی، خاندانوں کی بے توجہی اور گرفتاری کے امکان کی بنا پر نوجوان بحالی مراکز کا رخ کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ بحالی کا پہلا تقاضا یہ ہے کہ ماحول ایسا ہو جہاں نشہ چھوڑنے والا نوجوان باعزت محسوس کرے، محفوظ رہے اور اسے سمجھا جائے، نہ کہ سزا دی جائے یا شرمندہ کیا جائے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ بحالی کے مسئلے کو پالیسی کی سطح پر حل کرنا وقت کی اشد ضرورت ہے۔ حکومتی سطح پر مندرجہ ذیل اقدامات فوری اہمیت رکھتے ہیں، ہر ضلع میں جدید بحالی مراکز قائم کئے جائیں، ایسے ادارے جہاں متعلقہ ماہر عملہ موجود ہے جو ایسے نوجوانوں کیساتھ نپٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ان کی بازآبادکاری کے مختلف مراحل سے ہم آہنگ ہو۔ تاہم یہ کام صرف حکومت کا ہی نہیں بلکہ غیر سرکاری تنظیموں کو بھی بڑے پیمانے پر آگے آنا چاہیے۔ ساتھ ہی ماہرین کو رضاکارانہ طور پر ایسے بحالی مراکز میں اپنی خدمات دینے میں پر آمادہ کیا جانا چاہیے۔ جس کے بعد ان نوجوانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے ان کی رہنمائی کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر نوجوان کو علاج کے بعد معاشی تحفظ نہ ملے تو ری لیپس کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ نجی شعبوں میں انہیں روزگار دلانے کے علاوہ انہیں سیلف ہیپ گروپ سکیم کے تحت صنعتوں کیساتھ جوڑا جانا چاہیے تاکہ وہ اپنا روزگار کما سکے اور معمول کی زندگی گذار سکے۔

منشیات کے خلاف جنگ صرف سرکاری مہم سے نہیں جیتی جاسکتی۔ اس میں، مساجد، درگاہیں، مدارس، مقامی محلے کمیٹیاں، سکول اور کالج، سب کردار ادا کرسکتے ہیں۔ نوجوانوں کو شرمندہ کرنے یا دھتکارنے کے بجائے سمجھانے اور ساتھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بحالی کے بغیر یہ جنگ نامکمل رہے گی۔ اس لئے بحالی مراکز کو مضبوط بنانا، خدمات کو جدید بنانا اور ہر نوجوان کو باوقار علاج فراہم کرنا وقت اور حکمتِ عملی دونوں کی ضرورت ہے۔

ذوالحجہ اطاعت و وفا کی داستان

تحریر: ثناء اللہ

اسلامی سال کا ہر مہینہ اپنی ایک الگ شان، فضیلت اور روحانیت رکھتا ہے، مگر بعض مہینے ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے خصوصی عظمت عطا فرمائی ہے۔ انہی بابرکت مہینوں میں ایک عظیم مہینہ ذوالحجہ بھی ہے۔ یہ مہینہ صرف اسلامی کیلنڈر کا آخری مہینہ نہیں، بلکہ ایمان، قربانی، اطاعت، وفاداری اور بندگی کی ایک لازوال داستان بھی ہے۔ اس مہینے کی فضیلت قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور اس کے ابتدائی دس دنوں کو اللہ تعالیٰ نے خاص شرف عطا فرمایا ہے۔ ذوالحجہ انسان کو یہ پیغام دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہر خواہش، ہر محبت اور ہر قربانی پیش کردینا ہی اصل کامیابی ہے۔

ذوالحجہ کا مہینہ آتے ہی پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں میں ایک خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ کہیں حاجیوں کے قافلے بیت اللہ کی طرف رواں ہوتے ہیں، کہیں قربانی کی تیاری شروع ہوجاتی ہے، کہیں تکبیرات کی صدائیں گونجتی ہیں اور کہیں لوگ عبادت، دعا اور ذکر و اذکار میں مصروف نظر آتے ہیں۔ یہ منظر، دراصل اس بات کی علامت ہے کہ امتِ مسلمہ آج بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عظیم قربانی کو یاد رکھے ہوئے ہے۔

ذوالحجہ کا سب سے نمایاں پیغام، اطاعت کا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور وفاداری کی عظیم مثال ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی محبوب ترین چیز قربان کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے بغیر کسی تردد کے سر جھکا دیا۔ ایک باپ کے لیے اپنے بیٹے سے بڑھ کر کوئی محبت نہیں ہوتی، مگر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم کے سامنے اپنی ہر خواہش قربان کردی۔ یہی وہ جذبہ ہے جو ذوالحجہ ہمیں سکھاتا ہے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اطاعت بھی اپنی مثال آپ ہے۔ جب والد نے انہیں اللہ کے حکم کے بارے میں بتایا تو انہوں نے نہ صرف رضامندی ظاہر کی، بلکہ فرمایا کہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔ ایک نوجوان بیٹے کا یہ جذبۂ وفا، صبر اور اطاعت کی ایسی مثال ہے جو رہتی دنیا تک انسانیت کو راستہ دکھاتی رہے گی۔

اسی قربانی کی یاد میں اللہ تعالیٰ نے امتِ مسلمہ پر قربانی کو مشروع فرمایا۔ عید الاضحیٰ صرف جانور ذبح کرنے کا نام نہیں، بلکہ اپنے نفس، اپنی خواہشات، اپنے غرور اور اپنی برائیوں کو اللہ کے سامنے قربان کرنے کا پیغام ہے۔ افسوس کہ آج بہت سے لوگ قربانی کی روح کو بھول کر اسے صرف رسم بنا چکے ہیں۔ مہنگے جانور، نمائش اور دکھاوا، بعض اوقات اس عظیم عبادت کی اصل روح کو متاثر کردیتے ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اصل اہمیت اخلاص اور نیت کی ہے۔

ذوالحجہ کے ابتدائی دس دنوں کی فضیلت بھی بے مثال ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ان دنوں میں کیے جانے والے نیک اعمال اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ان دنوں میں عبادت، ذکر، تلاوت اور صدقہ و خیرات کا خاص اہتمام کیا کرتے تھے۔ روزہ رکھنا، تکبیرات پڑھنا، توبہ کرنا اور زیادہ سے زیادہ نیک اعمال انجام دینا، ان دنوں کی خاص عبادات ہیں۔

خصوصاً یومِ عرفہ کی فضیلت بہت عظیم ہے۔ میدانِ عرفات میں لاکھوں حاجی، سفید لباس میں ملبوس، اللہ تعالیٰ کے حضور ہاتھ اٹھائے کھڑے ہوتے ہیں۔ یہ منظر انسان کو قیامت کے دن کی یاد دلاتا ہے۔ یومِ عرفہ، دراصل مغفرت، رحمت اور قبولیتِ دعا کا دن ہے۔ حدیثِ مبارکہ کے مطابق، اس دن کا روزہ گزشتہ اور آئندہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔ یہ دن انسان کو اللہ کے قریب ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ذوالحجہ کا مہینہ ہمیں اتحادِ امت کا درس بھی دیتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک، زبانوں، نسلوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے مسلمان ایک ہی لباس میں، ایک ہی جگہ، ایک ہی رب کے حضور حاضر ہوتے ہیں۔ نہ کوئی امیر ہوتا ہے، نہ غریب؛ نہ کوئی بڑا، نہ چھوٹا۔ سب اللہ کے بندے بن کر اس کے حضور جھکتے ہیں۔ یہی اسلام کی اصل خوبصورتی اور مساوات کا پیغام ہے۔

یہ مہینہ ہمیں ایثار اور انسانیت کا درس بھی دیتا ہے۔ قربانی کا گوشت غریبوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں تک پہنچانا، دراصل معاشرے میں محبت اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام صرف عبادت کا نام نہیں، بلکہ انسانیت کی خدمت کا بھی درس دیتا ہے۔ اگر ہمارے آس پاس کوئی غریب خاندان عید کی خوشیوں سے محروم ہو تو ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں اپنی خوشیوں میں شریک کریں۔

آج کا انسان مادیت میں اس قدر کھو چکا ہے کہ اسے اپنی خواہشات اور آسائشوں سے فرصت نہیں ملتی۔ ذوالحجہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اصل کامیابی دنیاوی مال و دولت میں نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا میں ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس ایمان تھا، اخلاص تھا اور اللہ پر کامل بھروسہ تھا؛ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں قیامت تک کے لیے انسانیت کا امام بنادیا۔

ذوالحجہ ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مخلص بندوں کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم پر اپنے بیٹے کو قربان کرنے کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی وفاداری کو قبول فرمایا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بدلے جنت سے مینڈھا بھیج دیا۔ یہ واقعہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی نیت، اخلاص اور قربانی کو ضائع نہیں کرتا۔

یہ مہینہ ہمیں اپنے نفس کا محاسبہ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ انسان سوچے کہ وہ اللہ کے لیے کیا قربان کر رہا ہے؟ کیا اس نے اپنی برائیوں کو چھوڑا؟ کیا اس نے حسد، نفرت، غرور اور گناہوں سے توبہ کی؟ اگر قربانی کے بعد بھی انسان کی زندگی میں تبدیلی نہ آئے تو پھر اسے اپنے ایمان اور اخلاص کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

ذوالحجہ کے دنوں میں تکبیراتِ تشریق کی صدائیں بھی ایمان تازہ کردیتی ہیں:

اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد۔

یہ الفاظ، دراصل انسان کو یاد دلاتے ہیں کہ سب سے بڑی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ دنیا کی ہر طاقت، ہر دولت اور ہر غرور عارضی ہے۔ اصل عظمت صرف اللہ کے لیے ہے۔

ذوالحجہ کا مہینہ صبر، شکر اور وفاداری کا درس بھی دیتا ہے۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی قربانی اور صبر بھی اسی داستان کا حصہ ہے۔ ایک ماں کا اپنے بچے کے ساتھ بے آب و گیاہ وادی میں رہنا اور پھر اللہ پر کامل بھروسہ رکھنا، ایمان کی عظیم مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے صبر اور یقین کو ایسا مقام عطا فرمایا کہ آج بھی حاجی صفا و مروہ کی سعی میں ان کی یاد تازہ کرتے ہیں۔

آج امتِ مسلمہ جن مشکلات، آزمائشوں اور انتشار کا شکار ہے، اس کا حل بھی ذوالحجہ کے پیغام میں پوشیدہ ہے۔ اگر مسلمان اخلاص، قربانی، اتحاد اور اللہ پر بھروسے کو اپنالیں تو ان کی حالت بدل سکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ذوالحجہ کو صرف ایک تہوار نہ سمجھیں، بلکہ اس کے پیغام کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

بالآخر یہی کہا جاسکتا ہے کہ ذوالحجہ، دراصل اطاعت، وفا، قربانی اور بندگی کی لازوال داستان ہے۔ یہ مہینہ انسان کو اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے، اپنی خواہشات قربان کرنے اور انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے۔ اگر ہم ذوالحجہ کے حقیقی پیغام کو سمجھ لیں تو ہماری زندگیاں بدل سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مبارک مہینے کی قدر کرنے، اس کی فضیلتوں سے فائدہ اٹھانے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اخلاص و وفاداری اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حج بیت اللہ عبادت بھی اور عالم اسلام کے لئے پیغام اتحاد بھی

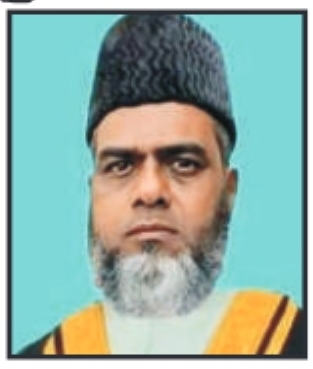

تحریر: جاوید اختر بھارتی

بنی الاسلام علی خمس: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے یعنی مذہب اسلام کے پانچ رکن ہیں توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور پانچواں رکن حج ہے اور آجکل حج کا موسم بھی چل رہا ہے دنیا کے کونے کونے سے فرزندان اسلام کا حج بیت اللہ کیلئے روانگی کا سلسلہ جاری ہے یوں تو ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کعبۃ اللہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھے اور اس کا طواف کرے اس لئے خوش نصیب ہے وہ اللہ کا بندہ جس کو یہ سعادت نصیب ہوئی،، اور یہ مقدر کی بات ہے ورنہ بڑے بڑے دولتمند اس دنیا میں ہیں اور کتنے اس دنیا سے رخصت ہوگئے انہیں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جیسی پاک و مقدس سرزمین پر جانا نصیب نہیں ہوا اور بہت سے ایسے مسلمان بھی ہیں جنہیں دیکھ کر یہ محسوس نہیں کیا جاسکتا کہ یہ وہاں تک پہنچیں گے لیکن اللہ کا کرم ایسا کہ سارے وہم وگمان کو توڑتے ہوئے ان کی قسمت وہاں تک پہنچاتی ہے اور انکے مقدر کا ستارہ جگمگاتا ہے حج مقدس ترین عبادت ہے، حج عالم اسلام کے لئے مرکز اتحاد بھی ہے، اللہ کی بارگاہ میں حاضری کا موقع بھی ہے، دنیاوی قانون کے مطابق جو مجرم اپنے آپ کو قانون کے حوالے کردیتا ہے یا عدالتوں میں سرینڈر کرتا ہے تو اس کے ساتھ کچھ رعایت برتی جاتی ہے مگر میدان عرفات تو اللہ کی عدالت ہے یاد رکھیں جب میدان محشر قائم ہوگا تب بھی اللہ کی عدالت ہوگی جہاں حساب وکتاب ہوگا اور جزا و سزا کا فیصلہ ہوگا وہاں بھی کوئی بچے گا تو صرف اور صرف اللہ کے فضل وکرم کی بنیاد پر ہی بچے گا اسی کی ایک جھلک ہے میدان عرفات جہاں لوگ حاضر ہوکر کہتے ہیں کہ اے اللہ میں حاضر ہوں،، اے اللہ میں حاضر ہوں،، میں خطاکار ہوں، میں سیاہ کار ہوں، دولت کے نشے میں بہک گیا، اپنے جاہ و منصب میں مست ہوگیا، تیرے احکامات کو بھول بیٹھا لیکن اے رب کائنات آج میں تیرے دربار میں اپنی چودھراہٹ ٹھکرا کر آیا ہوں، اپنا جاہ و منصب چھوڑ کر آیا ہوں، اپنے تمام گارڈ و پروٹوکول کو ٹھوکر مار کر آیا ہوں مجھے اپنے سارے جرم قبول ہیں آج یقین ہوگیا کہ کوئی مددگار نہیں بس ایک تو ہی مددگار ہے اور تیرے ہی کرم سے بیڑہ پار ہے تو ہماری حاضری کو قبول کرلے اور رحم وکرم کا معاملہ فرمادے۔

حج کی فضیلت یہ ہے کہ احادیث کی کتابوں میں یہ روایت ملتی ہے کہ جس نے حج کیا اور جس کا حج بارگاہ خداوندی میں قبول ہوگیا تو گویا اس کے سارے گناہ معاف ہوگئے اور وہ ایسا ہوگیا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے یعنی گناہوں سے پاک وصاف ہوگیا اب آگے اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاک صاف رکھتا ہے یا پھر دنیاوی رنگ میں اپنی زندگی کو رنگتا ہے حج کے لیے جائے تو دل میں خلوص کا ہونا ضروری ہے حج سے قبل حقوق العباد کی ادائیگی بھی ضروری ہے لین دین کا سارا معاملہ پاک وصاف کرنا ضروری ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بھی اتنی مہلت دی ہے کہ جب وسعت ہوجائے تب حج کرنے جاؤ گھر سے پوری طرح فراغت پاجاؤ تب حج کرنے جاؤ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حج کرنے کے بعد اب اتنی ہی پاک صاف زندگی گزارنی ہے جتنی پاک صاف زندگی بندہ حج کے ایام میں گزارتا ہے دل میں یہ خیال ہی نہیں پیدا ہونا چاہیے کہ میرے پاس دولت تھی تو میں حج کرنے آیا میں نے حج کرلیا بلکہ دل میں یہی خیال رہنا چاہیے کہ بس اللہ رب العالمین کا فضل ہوا کہ میں اس کے دربار میں پہنچا اور اس کے محبوب کے مقدس آستانے پر حاضری کا شرف حاصل ہوا اور جب یہ شرف حاصل ہوا تو اب ضروری ہے کہ اہل وعیال کی فکر نہ کرے، کاروبار کی فکر نہ کرے بس اللہ پر بھروسہ کرے، اللہ سے لو لگائے، اللہ سے مدد طلب کرے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ سلام اللہ علیہا کا واقعہ یاد کرے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اور اپنی بیوی حضرت ہاجرہ کو جنگل و بیابان میں چھوڑ کر جارہے ہیں، حضرت ہاجرہ نے بار بار آواز دی لیکن ابراہیم علیہ السلام پیچھے مڑ کر نہیں دیکھ رہے ہیں جس جگہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو چھوڑا تھا وہاں کھانے پینے کا کوئی سامان نہیں تھا پانی بھی میسر نہیں تھا جب حضرت ہاجرہ کو یقین ہوگیا کہ ابراہیم علیہ السلام پلٹنے والے نہیں ہیں تب یہ پوچھا کہ آخر ہمیں اس بیابان میں جہاں چرند و پرند بھی نہیں ہیں نہ کچھ کھانے کیلئے ہے نہ کچھ پینے کے لیے ہے آخر کس کے حوالے کس کے بھروسے پر چھوڑ کر جارہے ہیں ہماری دیکھ بھال کون کرے گا تب ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ اللہ نگہبان ہے اللہ کے بھروسے پر چھوڑ کر جارہا ہوں اتنا سننا تھا کہ ہاجرہ کو اطمینان ہوگیا اور کہا کہ تب جاؤ بیشک اللہ ہماری حفاظت کریگا یہی وہ مقام ہے جسے صفا مروہ کے نام سے جانا جاتا ہے جو اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جہاں پانی کی تلاش میں حضرت ہاجرہ سات مرتبہ دوڑیں یہ ادا اللہ تبارک وتعالیٰ کو اتنی پسند آئی کہ حج کے ارکان میں شامل کردیا ہر حاجی کو صفا مروہ کی سعی کرنا ہے اللہ پر توکل کا یہ صلہ ملا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پیاس کی شدت سے ایڑیاں رگڑیں اور اللہ کے حکم سے حضرت جبریل علیہ السلام نے پر مارا اور پانی کا چشمہ جاری ہوا جسے آج ہم آب زمزم کہتے ہیں جو دنیا کا سب سے پاکیزہ پانی ہے جو شفاء للناس ہے جس میں ہر مرض کی شفا ہے ایسی مقدس سرزمین پر جاکر کسے دنیا یاد رہے گی جہاں دن رات اللہ کی رحمتیں برستی ہیں مکہ مکرمہ وہ شہر ہے جسے اللہ نے بلد الامین کہا ہے مکہ وہ شہر ہے کہ اللہ نے جس کی قسم کھائی ہے مکہ وہ شہر ہے جسے اللہ نے ام القریٰ کا درجہ عطا فرمایا ہے یعنی ساری بستی کی ماں قرار دیا ہے مکہ وہ شہر ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے سید الکونین شہنشاہ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت فرمائی ہے جہاں غار حرا ہے جہاں قرآن کی پہلی وحی نازل ہوئی ہے مکہ وہ شہر ہے جہاں خانہ کعبہ ہے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ایسے پاکیزہ شہر اور مقدس بستی میں پہنچیں اور اس سے بھی زیادہ خوش نصیبی کی بات ہے حج بیت اللہ کیلئے حاضری کی سعادت نصیب ہوجائے ایسی پاک سرزمین پر پہنچ کر صرف عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کرتے ہوئے لبیک اللھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک لبیک کی صدائیں بلند کرتا رہے اور اپنے آپ کو ایک مجرم سمجھے دلوں میں تقویٰ پیدا کرے خوف خدا سے پورا جسم لرزہ براندام رہے دل میں یہ خیال رہے کہ اے اللہ میں گنہگار و خطاکار ہوں سیاہ کار ہوں تیری عدالت اور تیری بارگاہ میں آج حاضر ہوں بیشک تو ہی خالق و مالک ہے عزت و ذلت، زندگی اور موت سب کچھ تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے تو ہماری حاضری کو قبول فرمالے ہمارے دلوں کو روشن فرمادے ہمارے گناہوں کو معاف کردے ساتھ ہی ساتھ حج بیت اللہ کی جنہیں سعادت حاصل ہوئی ہے وہ اپنی آنکھوں سے اسلامی مساوات بھی دیکھیں اور اللہ کا انصاف بھی دیکھیں کہ بادشاہ اور فقیر، آقا اور غلام، عربی اور عجمی، گورے اور کالے سب کا ایک ہی لباس ہے ایک کپڑا اوڑھنا ہے اور ایک کپڑا لپیٹنا ہے یہیں سے قبر کا بھی مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ چاہے بڑے سے بڑا امیر، حکمراں بھی جب موت کی نیند سوئے گا تو قبر میں دفن ہوگا اوپر سے مٹی ڈال دی جائے گی کسی نے آج تک یہ وصیت نہیں کی کہ میری قبر میں ٹائلس لگا دینا بہترین قسم کی قالین بچھا دینا دنیا میں چاہے کوئی کتنا ہی کسی کے ساتھ حق تلفی کرے لیکن مرنے کے بعد آخرت کی پہلی منزل قبر سے ہی انصاف شروع ہوجاتا ہے

یہ اللہ کا قانون ہے اور میدان عرفات میں ایک اور سبق ملتا ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور لوگ عرفات کے میدان میں اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے بھی رہتے ہیں کاش اسی طرح ہمیشہ تھامے رہتے تو آج امت مسلمہ انتشار کا شکار نہیں ہوئی ہوتی اور پوری دنیا میں ذلیل و خوار بھی نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو ایک موقع دیا ہے زندگی میں انقلاب لانے کا جہنم سے نجات پانے کا اور جنت کا حقدار بننے کا لہٰذا ہر حاجی کیلئے ضروری ہے کہ اس مقدس سرزمین سے اپنے آپ کو رب کے قرآن اور نبی کے فرمان کے سانچے میں ڈھال کر آئے پھر تا عمر ایسا ڈھلا رہے کہ لوگ اس سے متاثر ہوں اور انہیں دیکھ کر اپنے آپ کو تخیل کی شاہراہ پر سوار ہوکر سوچیں اور غور کریں اور اپنی زندگی میں تبدیلی لائیں اور ہر حاجی اس مقدس سرزمین پر پوری امت مسلمہ کی خیر و بھلائی کی اور ملک میں امن و سلامتی کی دعا کریں اور جب مدینہ منورہ جائیں اور دربار رسالت میں حاضر ہوں تو پوری امت کا سلام پیش کریں انتہائی ادب و احترام کے ساتھ نگاہیں جھکی ہوئی رکھیں اور دل میں یہ بھی خیال رکھیں کہ ہم اس قابل تو نہیں کہ اس دربار میں پہنچیں لیکن یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کی بات ابتک بنی ہوئی ہے اپنے حالات پر نظر ڈالیں اور آنکھوں سے ندامت کے آنسو برسائیں کیونکہ جو کچھ بھی بھلا ہونا ہے وہ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے صدقے ہی میں بھلا ہونا ہے آخر میں دعا ہے کہ پوری دنیا سے حج بیت اللہ کیلئے جانے والے مسلمانوں کا حج اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے اللھم آمین یارب العالمین

javedbharti508@gmail.com

++++++++++++++++++++

جاوید اختر بھارتی سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

هم اب وادوں سے
کٹھوعہ-ادھم پور حلقہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح مضبوط سیاسی عزم، سائنسی طریقے اور بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری ایک مشکل جغرافیائی خطے کی تقدیر کو بدل سکتی ہے اور اسے مواقع اور ترقی کے مرکز میں تبدیل کر سکتی ہے۔ "وزیر موصوف نے کہا کہ اس تبدیلی کی سب سے بڑی علامت جموں سری نگر ہائی وے پر ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ٹنل ہے جس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا۔ مزید برآں، آنے والے کٹرہ-دہلی ایکسپریس وے سے سفر کے وقت کو پانچ سے چھ گھنٹے تک کم کرنے کی امید ہے، جبکہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے پورے خطے میں 200 سے زیادہ پل تعمیر کیے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ادھم پور میں 190 کروڑ روپے کے دیویکا ریور فرنٹ پروجیکٹ نے مقدس دیویکا ندی کے کناروں کو جدید شہری شکل دی ہے۔ بسوہلی میں دریائے راوی کے اوپر مشہور کیبل سے بنے اٹل سیتو اور کٹھوعہ میں کٹھیان- گنڈیال پل نے اس خطے میں سفر کو بہت سہولت فراہم کی ہے۔ ریلوے کنکٹی وٹی پر بات کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا، "دنیا کے سب سے اونچے ریلوے پل، چناب ریل برج کی تعمیر اور ادھم پور اور کٹھوعہ کے راستے کٹرہ اور دہلی کے درمیان وندے بھارت ٹرینوں کے آغاز سے ریل رابطہ نئی بلندیوں پر پہنچ گیا ہے۔ "مزید برآں، مسٹر سنگھ نے کہا کہ ادھم پور ریلوے اسٹیشن کا نام شہید تشار مہاجن کے نام پر رکھا گیا ہے۔ شمالی ہندوستان کا پہلا صنعتی بائیوٹیک پارک کٹھوعہ میں قائم کیا گیا ہے اور سی ایس آئی آر-انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹیو میڈیسن کے ذریعہ قائم کردہ "بائیو نیسٹ انکیوبیٹر، کٹھوعہ" کٹھوعہ میں اختراعات کو فروغ دے رہا ہے۔ کٹھوعہ میں "آرکڈ بائیو فارما" کا سنگ بنیاد رکھنا عالمی سطح پر فارماسیوٹیکل سیکٹر میں ایک بڑی چھلانگ کی نمائندگی کرتا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم نے اپنے "من کی بات" پروگرام میں خوشبو مشن کے تحت ڈوڈہ میں "جامنی انقلاب" (لیوینڈر کی کاشت) کا بھی ذکر کیا۔ اس مشن نے کسانوں کو سائنس سے جوڑ دیا، جس سے لیوینڈر کی کاشت کے ذریعے مقامی معیشت میں مکمل تبدیلی آئی۔ ڈاکٹر سنگھ نے یہ بھی کہا کہ ادھم پور کے منتلائی میں بین الاقوامی یوگا سنٹر کی تعمیر، مانسر جھیل کو سوودیش درشن اسکیم میں شامل کرنا اور کشتواڑ میں مچیل یاترا میں سہولیات کی بہتری بھی طبقوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن کیے گئے اقدامات کو ظاہر کرتی ہے۔ وزیر نے کہا، "راشٹریہ اوچتر شکشا ابھیان (آر یو ایس اے) کے تحت باڈر کے پہاڑی علاقے میں ایک ڈگری کالج کے افتتاح نے اعلیٰ تعلیم کو دور دراز کے علاقوں تک پہنچایا ہے۔ محض ضلع کشتواڑ میں پکل ڈل، کیرو، کوار، دول ہستی اور رتلے ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ بجلی کی حفاظت فراہم کریں گے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں گے۔ "ڈاکٹر سنگھ نے یہ بھی بتایا کہ صرف پچھلے ایک سال میں خطے میں 21 بڑے منصوبے مکمل کیے گئے ہیں۔ ان میں ڈوڈہ، کشتواڑ اور ادھم پور کے لیے نیشنل ہائی وے 244 کے تحت منظور شدہ تقریباً 9,800 کروڑ روپے کے سرنگ پروجیکٹ شامل ہیں۔ چتر گلا ٹنل، ادھم پور ہوائی اڈے کا آپریشنلائزیشن اور کشتواڑ کو اڑان اسکیم میں شامل کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ فضائی خدمات اب پہاڑی علاقوں تک پہنچ رہی ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ گزشتہ سال کے بادل پھٹنے کے سانحے کے بعد حساس علاقوں جیسے مچیل اور پیڈر میں حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ یہاں زلزلہ آبزرویٹری میں خودکار موسمی اسٹیشن نصب کیے گئے ہیں، اور ڈوڈہ کے لیے ایک ڈوپلر ویدر رڈار تجویز کیا گیا ہے۔ سڑک کنکٹی وٹی پر وزیر نے کہا، "1000 کروڑ روپے سے زیادہ کے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے پروجیکٹوں کا افتتاح یا آغاز کیا گیا ہے۔ مزید برآں، ہیرانگر کے سیلاب سے متاثرہ سرحدی دیہاتوں کے لیے ایک نینو ٹیکنالوجی پر مبنی واٹر فلٹریشن پلانٹ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی اب آخری میل تک پہنچ رہی ہے۔ "ڈاکٹر سنگھ نے نوٹ کیا کہ کٹھوعہ-ادھم پور پارلیمانی حلقہ میں گزشتہ ایک سال کے دوران کئی اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ ان میں ممبر آف پارلیمنٹ (ایم پی ایل اے ڈی) کے فنڈز سے آئی سی یو ایمبولینس، پینے کے پانی کے لیے ہینڈ پمپ، ڈوڈہ میں کھیل کے میدانوں میں سولر لائٹس، کٹھوعہ شہر میں ایک کثیر المنزلہ پارکنگ کمپلیکس، شہید نائک وکیل سنگھ جسروٹیا کے نام سے منسوب لڑکیوں کا اسکول، بلاور میں منصف کورٹ، اور رام کوٹ میں ایک کیندریہ ودیالیہ شامل ہیں۔ وزیر نے کہا، "اس خطے کی ترقی عوام کو ذہن میں رکھ کر کی جا رہی ہے تاکہ ڈوڈہ یا کشتواڑ کے سب سے دور دراز گاؤں بھی ملک کی ترقی کی کہانی سے جڑے ہوئے محسوس کر سکیں۔ "مسٹر سنگھ نے مزید کہا، "وزیر اعظم نے واضح طور پر کہا ہے کہ تمام سرکاری اسکیموں اور ترقیاتی کاموں کے فائدے قطار میں کھڑے آخری شخص تک پہنچنے چاہئیں اور اس ویژن کے ساتھ ہم اس خطے کو مزید مضبوط اور مستقبل میں ایک ماڈل حلقہ بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

جموں کشمیر میں ایندھن
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) نے اطلاع دی ہے کہ ضروری پیٹرولیم مصنوعات، جن میں پیٹرول، ڈیزل اور مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) شامل ہیں، کی دستیابی پورے جموں و کشمیر میں معمول کے مطابق اور بلا تعطل برقرار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایندھن کے ذخائر کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور تمام مقامات پر سپلائی کی بحالی کا عمل بخوبی جاری ہے۔ جناب شرما نے مزید بتایا کہ گھریلو صارفین کے لیے ایل پی جی کی فراہمی کو ترجیح دی جا رہی ہے اور پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں یہ معمول کے مطابق برقرار ہے۔ تمام صارفین تک بلا تعطل ترسیل یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ تیل صنعت خطے بھر میں ایندھن کی ہموار دستیابی یقینی بنانے کے لیے لاجسٹکس، اسٹاک کی نقل و حرکت اور ریٹیل آپریٹرز پر قریبی رابطہ برقرار رکھے ہوئے ہے۔ شہریوں سے گھبراہٹ میں غیر ضروری خریداری سے گریز کی اپیل کرتے ہوئے، جناب شرما نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ معمول کے مطابق استعمال جاری رکھیں اور ایندھن کی دستیابی سے متعلق درست اور مصدقہ معلومات کے لیے صرف آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اطلاعات پر اعتماد کریں۔

سکینہ ایتو نے
نواس شرما، مشن ڈائریکٹر آئی سی ڈی ایس سجاد حسین گنائی، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرہ شکشا بھوانی رکھوال، ڈائریکٹر سکولی تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، صحت، سماجی بہبود، سکولی و اعلیٰ تعلیم کے محکموں کے ڈائریکٹر فائنانس، ویلانگ سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر جموں، بی آئی ایس اے جی- این کے نمائندے اور دیگر متعلقہ افسران نے بذریعہ ورچول موڈ میٹنگ میں شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے جاری ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم (ای سی سی ای) اقدامات، بنیادی ڈھانچے کی تیاری، اساتذہ کی تربیت، تعلیمی نتائج، داخلہ رجحانات اور 3 سے 6 برس کے بچوں کے معیاری بنیادی تعلیمی نظام کو یقینی بنانے کے لئے مختلف محکموں کے باہمی اشتراک کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے بچوں کی ذہنی، جذباتی اور سماجی نشوونما میں ای سی سی ای کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی بچپن کی تعلیم پورے تعلیمی نظام کی بنیاد ہے اور کم عمر بچوں کی شخصیت سازی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے محکمہ سکولی تعلیم کے ساتھ اشتراک میں ای سی سی ای فریم ورک کے موثر نفاذ پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ غذائیت، سکول کے لئے تیاری اور بنیادی تعلیمی نتائج میں بہتری کے لئے قریبی ہم آہنگی سے کام کریں۔ وزیر موصوفہ نے آنگن واڑی مراکز اور سکولوں میں رجسٹرڈ بچوں سے متعلق اگر کوئی دوہرا اندراج موجود ہو تو اسے ختم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایک جامع، مساوی اور بچوں دوست ای سی سی ای نظام قائم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے تمام پری پرائمری اداروں اور آنگن واڑی مراکز میں کھیل اور سرگرمیوں پر مبنی تدریسی طریقوں کا موثر نفاذ یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ سکینہ ایتو نے محکمہ سکولی تعلیم اور انٹیگریٹیڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز (آئی سی ڈی ایس) کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ابتدائی تعلیم اور غذائی معاونت کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے والدین میں بیداری اور سماجی شمولیت بڑھانے کی بھی اپیل کی تاکہ بچوں کے لئے معاون تعلیمی ماحول قائم ہو سکے۔ انہوں نے تربیت یافتہ معلمین کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ای سی سی ای اساتذہ اور آنگن واڑی کارکنوں کے لئے صلاحیت سازی کے پروگراموں کو تیز کرنے کی ہدایت دی تاکہ انہیں جدید تدریسی تکنیکوں اور بچوں کی نفسیات پر مبنی تعلیمی طریقوں سے آراستہ کیا جاسکے۔ وزیر تعلیم نے حکومت کے معیاری تعلیم اور بچوں کی فلاح و بہبود سے متعلق عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی خواندگی اور تعداد کو مضبوط بنانے کے لئے مسلسل کوششیں جاری ہیں تاکہ جموں و کشمیر کے ہر بچے کو محفوظ، حوصلہ افزا اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو آنگن واڑی مراکز میں امیپا چیک اپ کو مضبوط بنانے کی ہدایت بھی دی تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحقین کو فائدہ پہنچ سکے۔ دوران میٹنگ کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ نے ای سی سی ای سے متعلق مجوزہ اقدامات پر تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ آنگن واڑی مراکز اور پرائمری سکولوں کے درمیان ربط مضبوط بنانے کے لئے جدید رہنمائی ماڈل پر عمل لائے جا رہے ہیں جن کے تحت میٹور اساتذہ تدریسی معاونت اور موقع پر رہنمائی فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نچلی سطح پر خدمات کی فراہمی مضبوط بنانے کے لئے انٹرن شپ اشتراکات بھی متعارف کئے جا رہے ہیں۔

وادی میں گرمی کی
ثابت ہو رہے ہیں وہیں گرمی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے جس کی ایک کڑی کے جموں میں سوموار کو ایک بار پھر گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔ سوموار کو دن بھر شدید گرمی کی لہر جاری رہی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق قاضی گنڈ اور سرینگر میں سوموار کو موسم کا اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت بالترتیب 33 اور 31.5 ڈگری سیلسس ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک اہلکار نے کہا کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں و کشمیر اور لداخ میں کسی بھی موسمی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ کشمیر میں قاضی گنڈ علاقہ سب سے گرم ترین رہا جہاں دن کا درجہ حرارت 33 ڈگری سیلسس تھا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں دن کا درجہ حرارت 31.5 ڈگری سیلسس، جموں میں 40.4 ڈگری، بوٹ 31.7 ڈگری سیلسس درج کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قاضی گنڈ وادی کشمیر میں سب سے گرم ترین دن رہا جہاں دن کا درجہ حرارت 33 ڈگری سیلسس درج کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں 23.6 اور پہلگام میں 26.4 ڈگری سیلسس ریکارڈ کیا گیا۔ اسی دوران شدت گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے نوجوانوں کی طرف سے ندی نالوں اور دریاؤں کا رخ کیا جاتا ہے اور گرمی سے راحت پانے کیلئے وہ تیراکی کا بھی مزہ لیں رہے ہیں۔

کفایت شعاری
میں بڑی کمی آئے گی۔ محکموں میں بجلی بچانے کے لیے غیر ضروری آلات کو بند رکھنے کی ہدایات دی گئیں، ساتھ ہی تقریباً 20 فیصد ملازمین کے لیے روٹیشن کی بنیاد پر گھر سے کام کرنے (ورک فرام ہوم) کا نظام نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں ایندھن کی بچت کے لیے ہفتے میں ایک دن کار پولنگ کا نظام نافذ کرنے کی بات بھی کی گئی اور وزارت میں تقریباً ایک تہائی گاڑیوں کے استعمال کو کم کرنے کا ہدف رکھا گیا۔ سرکاری دوروں کو اب صرف انتہائی ضروری حالات تک محدود کیا جائے گا اور زیادہ تر جائزہ میٹنگیں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ خوردنی تیل کے متوازن استعمال کے لیے عوامی بیداری مہم چلائی جائے گی تاکہ صحت میں بہتری کے ساتھ درآمدات پر انحصار کم کیا جا سکے۔ زرعی شعبے کے بارے میں مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ قدرتی کھیتی اور کھادوں کے متوازن استعمال کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ زراعت اور آئی سی اے آر نے "کھیت بچاؤ مہم" چلانے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے تحت سائنسدان گاؤں میں جا کر مٹی کی جانچ اور اس میں موجود عناصر کی بنیاد پر کسانوں کو یہ مشورہ دیں گے کہ کون سی کھاد، کتنی مقدار میں اور کس ضرورت کے مطابق ڈالی جانی چاہیے۔ اس کا مقصد غیر ضروری کھاد کے استعمال کو روکنا اور درآمدی کھادوں پر انحصار کم کرنا ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ کھیت بچاؤ مہم کو یکم جون سے 15 دنوں تک پورے ملک میں زیادہ منظم اور موثر طریقے سے چلایا جائے گا۔ ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر کسانوں کو بیدار کیا جائے گا کہ ضروری کھاد کا استعمال ضرور کریں لیکن غیر ضروری استعمال سے بچیں تاکہ لاگت بھی گھٹے اور زمین کی صحت بھی محفوظ رہے۔ خریف سیزن کی تیاری کو بھی اس پوری حکمت عملی سے جوڑا گیا ہے۔ مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے بتایا کہ 28 اور 29 مئی کو ہونے والی خریف کانفرنس میں متوازن کھاد کے استعمال پر خصوصی زور دیا جائے گا جبکہ قدرتی کھیتی کو فروغ دینے کے لیے الگ سے ایک خصوصی سیشن رکھا جائے گا۔ اس سیشن میں گجرات کے گورنر آچاریہ دیووَرت کو مدعو کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ قدرتی کھیتی کے عملی اور باعث تحریک تجربات ریاستوں کے ساتھ شیئر کیے جا سکیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں چھوٹے چھوٹے قدم بھی بڑے قومی نتائج دے سکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بچت، تحمل اور وسائل کا دانشمندانہ استعمال صرف معاشی ضرورت نہیں بلکہ قومی ذمہ داری ہے اور یہ سب کرتے ہوئے کھیتی، غذائی تحفظ، غذائیت کے تحفظ اور کسانوں کی روزی روٹی کو کسی بھی قیمت پر متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا۔

پارلیمانی پینل
لاکھ امیدواروں نے رجسٹریشن کرایا تھا۔ ایجنسی کے مطابق امتحان کے چار دن بعد، یعنی 7 مئی کی شام کو مبینہ بدعنوانی اور غلط طرز عمل سے متعلق معلومات موصول ہوئی تھیں۔ جمعہ کو مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان نے اعلان کیا کہ نیٹ-یو جی کا دوبارہ امتحان 21 جون کو ہوگا اور آئندہ سال سے یہ امتحان کمپیوٹر بنیاد پر (سی بی ٹی) منعقد کیا جائے گا۔

جاوید ڈار نے
کہ ڈیجیٹل مردم شماری مرکزی حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے جس کے تحت بہتر حکمرانی اور ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ مقررہ مدت کے اندر خود اندراج کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ جامع اور درست معلومات جمع کی جا سکیں۔ 17 مئی سے 31 مئی 2026 تک خود شماری کا مرحلہ منعقد کیا جا رہا ہے جس میں رہائش اور عمارت کے حالات سے متعلق کئی اہم پہلوؤں پر معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ سوالنامے میں کلیدی پیرامیٹرز شامل ہیں جن میں رہائش کے حالات، گھریلو اثاثے، سہولیات، صفائی اور پینے کے پانی تک رسائی، تعمیر کی نوعیت، مواصلات اور ٹرانسپورٹ سہولیات کے ساتھ ساتھ بجلی اور انٹرنیٹ کنکٹیوٹی کی دستیابی شامل ہیں۔ وزیر جاوید ڈار نے کہا کہ قابل اعتماد مردم شماری کے اعداد و شمار ترقیاتی منصوبوں کی موثر منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے لئے نہایت ضروری ہیں جن کی مدد سے حکومتیں سماجی و اقتصادی ترقی اور عوامی فلاح کے لئے ہدفی پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز جموں و کشمیر امیت شرما اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ افسران نے وزیر موصوف کو مردم شماری پلیٹ فارم کے ڈیجیٹل ڈھانچے اور یونین ٹیریٹری میں مشق کو آسانی سے انجام دینے کو یقینی بنانے کے لئے بنائے گئے آپریشنل فریم ورک کے بارے میں بتایا۔

نشہ مکت ابھیان
کیلر، راجپورہ روڈ کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ شوپیان اور پلوامہ علاقوں سے سرینگر جانے والی ٹریفک کو بونہ کراسنگ پر پرانی اور نئی سرکلر سڑکوں سے سرینگر کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ ٹریفک پولیس نے مزید بتایا کہ ڈسٹرکٹ اسپتال پلوامہ کی طرف جانے والی میڈیکل ایمرجنسی گاڑیوں کو صرف مران چوک سے گزرنے کی اجازت ہوگی۔ حکام نے بتایا کہ یہ ایڈوائزری معلومات اور تعمیل کے لیے مفاد عامہ میں جاری کی گئی ہے۔

تاریخ پیدائش میں
میں تاریخ پیدائش میں رد و بدل کیا۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے اپنے سرکاری ریکارڈ میں اصل تاریخ پیدائش 28 اکتوبر 1955 کو تبدیل کر کے 28 اکتوبر 1958 کر دیا تھا تاکہ مدت ملازمت اور سرکاری مراعات میں ناجائز فائدہ حاصل کر سکے۔ یہ جعلسازی معائنہ گاہ سرینگر اور تعلیمی بورڈ کی تصدیقی رپورٹوں سے ثابت ہوئی۔ عہدے سے متعلق دستاویزات میں تبدیلی کے بعد ملزم نے اپنا اصل سروس ریکارڈ بھی ضائع کر دیا تا کہ شواہد مٹ جائیں۔ جس کے بعد کیس 201 کے تحت کارروائی بڑھی۔ تحقیقات مکمل ہونے پر اقتصادی جرائم شاخ نے معاملہ ثابت پایا اور فرد جرم باقاعدہ عدالت کے سپرد کر دی تا کہ عدالتی کارروائی آگے بڑھ سکے۔

انجینئر رشید کے
یہ راحت اس وقت دی جب انجینئر رشید، جو دہشت گردی کی مالی معاونت کے مقدمے میں تہاڑ جیل میں بند ہیں، نے آخری رسومات میں شرکت کی اجازت مانگنے کے لیے درخواست دائر کی۔ پارٹی کے مرکزی ترجمان انعام النبی نے خضر شیخ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے خضر شیخ کو ایک تجربہ کار استاد، ایک شریف انسان اور ایک انتہائی قابل احترام شخصیت کے طور پر بیان کیا، جو تعلیم، اخلاقیات اور سماجی اقدار سے اپنی وابستگی کے لیے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، "حاجی خضر اپنے سیاسی اور سماجی سفر کے دوران انجینئر رشید کے پیچھے ایک مضبوط ستون کی طرح کھڑے رہے اور ان کی سادگی، دانشمندی اور عاجزی کی وجہ سے تعریف کی گئی۔" اس سے قبل انعام نے مرکزی حکومت اور متعلقہ حکام سے انجینئر رشید کی رہائی کا بندوبست کرنے کی اپیل کی تھی تاکہ وہ اپنے والد کو آخری الوداع کہہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹے کے لیے اس سے بڑا دکھ اور کوئی نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے باپ کو آخری الوداع نہ کر سکے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ذاتی سانحے کے ایسے لمحات میں انسانی اقدار کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ خضر شیخ کو ابتدا میں طبیعت خراب ہونے کے بعد سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ بعد میں انہیں خصوصی علاج کے لیے نئی دہلی کے ایمس ریفر کیا گیا، جہاں انہوں نے کل رات آخری سانس لی۔ قبل ازیں این آئی اے کی ایک عدالت نے انجینئر رشید کو اپنے بیمار والد کی عیادت کے لیے ضمانت دی تھی، جو اسپتال میں داخل تھے۔ دریں اثنا، بارہمولہ کے ایم پی اور لنگاٹے سے ایم ایل اے خورشید احمد شیخ کے والد خضر شیخ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خضر شیخ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب اور لواحقین کے لیے یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی دعا کی۔ حریت کے چیئرمین اور کشمیر کے سرکردہ مذہبی رہنما میرواعظ عمر فاروق نے بھی ان کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا اور انجینئر رشید اور سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر حکام سے اپیل کی کہ وہ انجینئر رشید کی رہائی کا بندوبست کریں تاکہ وہ اس غم کی گھڑی میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ غم کے ایسے لمحات میں ہمدردی اور انسانی ہمدردی کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے انجینئر رشید کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ اس مشکل وقت میں خاندان کو صبر اور طاقت عطا فرمائے۔ انہوں نے مرحومہ کے لیے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی دعا بھی کی۔ پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے ان کی موت کو گہرا نقصان قرار دیتے ہوئے سوگوار خاندان بالخصوص انجینئر رشید سے اظہار یکجہتی کیا۔ انہوں نے کہا کہ باپ کو کھونے کا دکھ اس وقت اور بھی ناقابل برداشت ہو جاتا ہے جب ایسے حالات میں کوئی اپنے خاندان سے دور ہوتا ہے۔ ادھر مرحوم حاجی خضر محمد شیخ کی آخری رسومات 19 مئی بروز منگل کو بعد دوپہر آبائی علاقہ ماور ہندوارہ میں انجام دی جائیں گی۔

قومی کمیشن برائے
حقوق، فلاح و بہبود اور تحفظ سے متعلق مسائل کے حل کے لئے براہ راست پلیٹ فارم فراہم کیا جاسکے۔ اس پروگرام کا مقصد خواتین اور کمیشن کے درمیان روبرو رابطہ قائم کرنا اور شکایات کے بروقت اور موثر ازالے کو یقینی بنانا ہے۔ اس کے علاوہ خواتین میں ان کے قانونی حقوق اور شکایات کے ازالے کے لئے دستیاب ادارہ جاتی مدد کے بارے میں بیداری کو بڑھانا ہے۔ کمیشن 'راشٹریہ مہیلا آیوگ آپ کے دوار' اقدام کے ذریعے نچلی سطح پر خواتین تک رسائی حاصل کر رہا ہے تاکہ ان کی آواز سنی جا سکے اور ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے ان کے مسائل حل کئے جاسکیں۔ ضلع سری نگر کی خواتین 19 مئی 2026 کو صبح ساڑھے 9 بجے بینکٹ ہال کانفرنس کمپلیکس میں منعقدہ اس سیشن میں شرکت کر کے چیئرپرسن خواتین کمیشن کے ساتھ روبرو بات چیت کر سکتی ہیں۔

سرکاری ملازمین
مطابق، جنرل پروویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آنے والے ملازمین کے جنوری سے اپریل 2026 تک کے بقایاجات ان کے جی پی ایف اکاؤنٹس میں جمع کئے جائیں گے، جبکہ نیشنل پنشن سسٹم (این پی ایس) کے تحت ملازمین کو بقایا نقد رقم میں ملیں گے۔ نظر ثانی شدہ مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) مئی 2026 کے بعد سے ماہانہ تنخواہ کا حصہ بنے گا۔ حکومت نے مزید کہا کہ مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) کی رقم میں 50 پیسے اور اس سے زیادہ کے کسی بھی حصے کو اگلے زیادہ روپے میں گول کر دیا جائے گا، جبکہ 50 پیسے سے کم حصے کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ اس دوران، جموں و کشمیر حکومت نے یکم جنوری 2026 سے سرکاری ملازمین اور پنشنرز کیلئے مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) کو 58 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکرٹری) محکمہ خزانہ شیلندر کمار (آئی اے ایس) کی جانب سے 15 مئی 2026 کو ایک گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر 190-F آف 2026، جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ خزانہ نے ساتویں پے کمیشن کی سفارشات کے تحت تنخواہ اور پنشن حاصل کرنے والے ملازمین اور پنشنرز/فیملی پنشنرز کے لیے اس سلسلے میں 2 الگ الگ احکامات جاری کئے ہیں۔ احکامات کے مطابق ملازمین کیلئے نظرثانی شدہ مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) کا حساب بنیادی تنخواہ پر کیا جائے گا، جبکہ پنشنرز اور فیملی پنشنرز کو بالترتیب بنیادی پنشن اور فیملی پنشن پر بڑھا ہوا الاؤنس ملے گا۔ جنرل پروویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آنے والے ملازمین کے جنوری سے اپریل 2026 تک کے بقایاجات ان کے جی پی ایف اکاؤنٹس میں جمع کرائے جائیں گے، جب کہ نیشنل پنشن سسٹم (این پی ایس) کے تحت ملازمین اور پنشنرز کو بقایا نقد رقم میں ملیں گے۔ بڑھایا گیا مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) مئی 2026 کے بعد سے ماہانہ تنخواہ اور پنشن کا حصہ بنے گا۔ حکومت نے مزید کہا کہ این پی ایس ملازمین کے معاملے میں، ڈی اے کے بقایاجات پر آجر کی شراکت بھی اسی کے مطابق جمع کی جائے گی۔ احکامات میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) کیلکولیشن (حساب) کے دوران پیدا ہونے والے ایک روپے کے کسی بھی حصے کو اگلے اعلیٰ روپے میں گول کر دیا جائے گا۔

ضمانت اصول ہے
مقامی تھانے میں حاضری دیں۔ یہ مقدمہ 2020 میں تحقیقات قومی ایجنسی کی جانب سے غیر قانونی سرگرمیوں کی تنظیم کنندہ قانون اور ریاستی ضابطہ فوجداری کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ قانون کی دفعہ 43 ڈی (5)، جس میں ضمانت کے تحت ضابطے درج ہیں، لامحدود قید کا جواز نہیں بن سکتی اور اسے دستور کی دفعات 21 اور 22 کی روشنی میں ہی نافذ ہونا چاہیے۔ اعلیٰ عدالت نے گلفشہ فاطمہ سے متعلق فیصلے پر عدم اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی فسادات مقدمے کا وہ فیصلہ کے اے نجیب مقدمے کی روح کے مطابق نہیں تھا، جس میں یہ اصول تسلیم کیا گیا تھا کہ طویل عرصہ تک مقدمے کا عدم فیصلہ بھی ضمانت کا بنیاد بن سکتا ہے۔ دہلی فسادات کے مقدمات میں کچھ ملزمان کو ضمانت ملی تھی، تاہم عمر خالد اور شرجیل امام کو یہ رعایت نہیں دی گئی تھی۔ بنچ نے کہا، ''ضمانت اصول اور قید استثنا دستور کے دفعات 21 اور 22 سے پھوٹنے والا بنیادی ضابطہ ہے، اور یکانہی کا تصور کسی مہذب معاشرے کے عدالتی ڈھانچے کی اساس ہے۔'' عدالت نے مزید واضح کیا کہ کے اے نجیب مقدمے کا فیصلہ نافذ العمل قانون ہے اور اسے کمزور، نظر انداز یا موڑنے کی کوئی گنجائش نہیں۔

اننت ناگ پولیس کی
یہ ضبطی ایف آئی آر نمبر 2025/54 کے سلسلے میں کی، جو منشیات مخالف قوانین کے تحت درج ہے۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی تھی اور منشیات کی تجارت سے جمع ہونے والی آمدنی سے بنائی گئی تھی۔ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد اس مکان کو ضبط کر لیا گیا۔ اننت ناگ پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کے خطرناک رجحان کے خاتمے کے لیے کارروائیاں مسلسل تیز کی جا رہی ہیں۔ پولیس نے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کے خلاف سخت اقدامات جاری رہیں گے اور ساتھ ہی ان کی ناجائز کمائی، جائیدادوں اور مالیاتی نیٹ ورک کو بھی نشانہ بنایا جائے گا۔

جموں کشمیر ٹریفک
ہیٹر، ٹریفک جیکٹس، 437 قابل نقل رکاوٹیں، 231 مستقل رکاوٹیں، 562 ٹریفک کونز آہنی زنجیروں کے ساتھ، 64 سانس میں الکوحل جانچنے کے آلات اور 100 فرسٹ ریسپانڈر کٹس بھی حاصل کی ہیں۔ حکام کے مطابق ریاست میں ٹریفک نفاذی ادارے مکمل طور پر "برقی چالان" نظام پر منتقل ہو چکے ہیں تاکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کو شفاف اور ٹیکنالوجی پر مبنی بنایا جاسکے۔ سرکاری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2025 میں محکمہ موٹر وہیکلز نے 52,543 ای-چالان جاری کیے، جو 2024 میں 40,197 کے مقابلے میں خاصا اضافہ ہے۔ اسی طرح رواں برس 1,528 گاڑیاں ضبط کی گئیں، 1,641 ڈرائیونگ لائسنس معطل کیے گئے، 10,439 گاڑیاں بلیک لسٹ ہوئیں، 1,192 رجسٹریشن سرٹیفکیٹس منسوخ کیے گئے اور 300 روٹ پرمٹ واپس لیے گئے۔ حکام نے امید ظاہر کی ہے کہ جدید ساز و سامان اور سخت کارروائیوں کا یہ سلسلہ ریاست میں سڑک سلامتی کو مزید بہتر بنائے گا اور عوام کے لیے محفوظ سفر کو ممکن بنائے گا۔

اسپیکر اور
مقرر کرنے کا اختیار ضرور حاصل ہے، لیکن یہ اختیار پارٹی مفادات کے بجائے انصاف اور طویل عرصے سے قائم روایات کے مطابق استعمال ہونا چاہیے۔ اسپیکر کے دعوؤں پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے شرما نے کہا کہ انہیں اس طرح پیش کرنے کی کوشش کی گئی جیسے وہ تین مالیاتی کمیٹیوں کی تشکیل کے عمل سے ناواقف ہوں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جمعہ کو میڈیا کے لیے جاری اپنے بیان میں واضح طور پر کہا تھا کہ چھ غیر مالیاتی کمیٹیوں کے چیئرمین مقرر کرتے وقت اپوزیشن کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ شرما نے کہا کہ اسپیکر کا یہ دعویٰ کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی چیئرمین شپ بی جے پی کو دی گئی ہے، پارٹی پر کوئی احسان نہیں بلکہ ملک بھر میں رائج ایک مضبوط روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ، ریاستوں اور قانون ساز اسمبلی رکھنے والے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ہمیشہ پی اے سی کا چیئرمین اپوزیشن سے ہی منتخب کیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر کا یہ موقف کہ بی جے پی کے سینئر اراکین کو مالیاتی کمیٹیوں میں شامل کیا گیا ہے، اس لیے انہیں دیگر کمیٹیوں کی سربراہی نہیں دی جا سکتی، قابل سوال ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ یہی پیمانہ حکمران اتحاد پر کیوں لاگو نہیں کیا گیا، جہاں پہلی بار منتخب ہونے والے اراکین اسمبلی کو ہاؤس کمیٹیوں کا سربراہ بنایا گیا ہے۔ شرما نے کہا کہ بی جے پی کے کئی دوسرے مرتبہ منتخب ہونے والے اراکین اسمبلی مالیاتی کمیٹیوں کا حصہ نہیں ہیں، لیکن اس کے باوجود اسپیکر نے حکمران اتحاد کے نئے اراکین کو غیر مالیاتی کمیٹیوں کی سربراہی سونپی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اسپیکر کو غیر مالیاتی کمیٹیوں کے چیئرمین اور اراکین نامزد کرنے کے خصوصی اختیارات حاصل ہیں، لیکن یہ اختیار پارٹی مفادات کی بنیاد پر استعمال نہیں ہونا چاہیے بلکہ روایات اور متناسب نمائندگی کے اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹیوں کے چیئرمین متناسب نمائندگی کے اصول کے تحت مقرر کیے جاتے ہیں۔

بھار اسمبلی کی
اپنجوار وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات بہار اور جموں و کشمیر کے ترقیاتی منظر نامے پر تفصیلی گفتگو ہوئی جس میں بالخصوص فلاحی اقدامات، صحت، تعلیم اور اقلیتی کمیونٹیوں سے متعلق مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی۔ باہمی دلچسپی کے معاملات کے ساتھ ساتھ دونوں خطوں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے اور تجربات کے تبادلے کے مواقع پر بھی بات چیت ہوئی۔ دورے پر آئے ہوئے وفد نے جموں و کشمیر میں جاری ترقیاتی اقدامات اور طرز حکمرانی کے اقدامات کو سراہا۔ دونوں جانب سے عوام کی فلاح و بہبود اور ہمہ جہت ترقی کے لئے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔

جموں اور سرینگر میں بین
اس موقعہ پر جسمانی طور خاص افراد کے لئے وہیل چیئرز اور ہیلپر زبھی فراہم کئے گئے۔ وزیروں نے محکمہ کی اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے اپنی نوعیت کی پہلی اور اچھی سوچ لیے والی نمائش قرار دیا۔

جاوید رانا نے
نگہداشت، غذائیت، زچہ و بچہ کی صحت اور سماجی فلاحی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوئی۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے بچوں کی فلاح، خواتین کو با اختیار بنانے اور عوامی صحت سے متعلق شعور بیدار کرنے میں آنگن واڑی ورکروں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کے شعبوں میں اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے پرعزم ہے اور جموں و کشمیر بھر میں بنیادی سطح کے اداروں کو مضبوط بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے کہ فلاحی سکیموں کا فائدہ بالخصوص دیہی اور قبائلی علاقوں میں ہر مستحق گھرانے تک پہنچے۔ وزیر جاوید رانا نے آئی سی ڈی ایس سکیم کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آنگن واڑی مراکز بچوں کی غذائی اور صحت کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جبکہ ماؤں میں صحت، متوازن غذا، حفاظتی ٹیکہ کاری اور بچوں کی نشوونما سے متعلق شعور بھی پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سکیم کا مقصد بچوں کی ذہنی، جسمانی اور سماجی نشوونما کے لئے مضبوط بنیاد فراہم کرنا ہے، نیز خواتین اور بچوں میں غذائی قلت، بیماریوں اور شرح اموات میں کمی لانا بھی اس کا اہم ہدف ہے۔ انہوں نے آنگن واڑی خدمات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ان کی موثر کارکردگی اور رسائی بہتر بنانے کے لئے مسلسل کوششوں کی اپیل کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت آنگن واڑی ورکروں اور ہیلپروں کے لئے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، وسائل کی بروقت فراہمی اور بہتر کام کے ماحول کو یقینی بنانے کے لئے اپنا تعاون جاری رکھے گی تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں انجام دے سکیں۔ جاوید رانا نے نو منتخب ورکروں اور ہیلپروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ عوام کی خدمت خلوص، لگن اور ہمدردی کے جذبے کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے انہیں خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے سرگرمی سے کام کرنے اور اپنے علاقوں میں ایک صحت مند اور باشعور معاشرے کی تشکیل میں موثر کردار ادا کرنے کی ترغیب دی۔ اس پروگرام میں متعلقہ محکموں کے افسران، مقامی نمائندوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی جنہوں نے بنیادی سطح پر فلاحی اداروں کو مضبوط بنانے اور خطے میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے حکومت کی کوششوں کو سراہا۔

مشیر ناصر اسلم وانی
جے پی ڈی سی ایل، ڈپٹی کمشنر جموں، مختلف محکموں کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ شروع میں ڈویژنل کمشنر جموں نے میٹنگ کو ڈویژن بھر میں موسم گرما کی مجموعی تیاریوں کے بارے میں بتایا جس میں مختلف محکموں کی طرف سے گرمی کے موسم کے دوران بلا تعطل عوامی خدمات کو یقینی بنانے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات شامل تھے۔ انہوں نے خطے میں جاری بڑے ترقیاتی کاموں کا جائزہ بھی پیش کیا جن میں سڑکیں، شاہراہیں، پل اور دیگر اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شامل ہیں۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ مغربی ایشیا میں موجودہ بحران کے پیش نظر جموں ڈویژن میں غذائی اجناس اور ایندھن سمیت ضروری اشیاء کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے اور کسی بھی خلل سے بچنے کیلئے سپلائی کو مسلسل بحال رکھا جا رہا ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے میٹنگ کو جموں ڈویژن میں آنے والی شری امرناتھ جی یاترا، مچیل ماتا یاترا اور بڈھا امرناتھ جی یاترا کیلئے کئے جانے والے انتظامات کے بارے میں بھی بتایا۔ میٹنگ میں جموں خطے میں بجلی کی سپلائی کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ٹیچنگ ڈائریکٹر جے پی ڈی سی ایل نے اجلاس کو بجلی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور گرمیوں کے مہینوں میں صارفین کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ میٹنگ میں جموں خطہ میں آئندہ عید الاضحیٰ کو خوش اسلوبی سے منانے کیلئے کئے جانے والے انتظامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے بتایا کہ تہوار کے دوران بلیک مارکیٹنگ، ذخیرہ اندوزی اور منافع خوری کی روک تھام کیلئے مارکیٹ چیکنگ ٹیمیں تشکیل دی جا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تہوار کے دوران ضروری اشیاء کی دستیابی اور ہموار شہری خدمات کو یقینی بنانے کیلئے تمام محکمے تال میل سے کام کر رہے ہیں۔ میٹنگ کے دوران بات کرتے ہوئے مشیر نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور جل شکتی محکمے کو ہدایت دی کہ گرمی کے موسم میں بلا تعطل بجلی اور پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ تمام ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کو گرمی سے ہونے والی بیماریوں سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر لیس رکھا جائے۔ انہوں نے ٹریفک پولیس اور محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہدایت دی کہ وہ قومی شاہراہ کے کمزور حصوں پر گاڑیوں کی نقل و حرکت کو مناسب طریقے سے منظم کریں اور یاترا کے دوران پبلک ٹرانسپورٹ کی مناسب سہولیات کو یقینی بنائیں۔

جس کی لاٹھی اس کی
کرتے ہوئے میرواعظ نے کشمیر کے اپنے تاریخی دورے اور مرحوم میرواعظ مولوی محمد فاروق کے ساتھ تاریخی جامع مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے کو یاد کیا۔ انہوں نے مسلم اتحاد کو فروغ دینے میں مرحوم رہنما کے کردار کی تعریف کی۔ کشمیر کی شناخت اور ثقافت پر بات کرتے ہوئے میرواعظ نے خطے کی منفرد زبان اور روایات کو محفوظ رکھنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس وقت سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ اردو کے حوالے سے خدشات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ اس زبان کو صرف اس لیے مذہبی نظر سے دیکھا جا رہا ہے کہ یہ بنیادی طور پر مسلمان بولتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "تمام زبانیں احترام اور پہچان کی مستحق ہیں اور زبانوں کو سیاسی بنانا یا فرقہ وارانہ بنانا انتہائی بدقسمتی اور معاشرے کی جامع ثقافتی اقدار کے لیے نقصان دہ ہے۔" میرواعظ نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل (ایم ایم یو) کے بینر تلے مسلم دنیا کے تمام مکاتب فکر کے درمیان فرقہ وارانہ اتحاد، باہمی احترام اور بھائی چارے کو فروغ دینے کی کوششیں جاری رکھیں گی۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ان لوگوں کے خلاف ہوشیار رہیں، جو کمیونٹی کے اندر تفرقہ اور فرقہ وارانہ تفریق کو فروغ دیتے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے
نے بھی کی جس میں ایم ایل اے مجمل تنویر صادق، الطاف احمد وانی، حسنین مسعودی اور افتخار احمد شامل ہیں۔ مشق کے دوران امیت شرما نے خود گنتی کے عمل کی مختلف خصوصیات کے بارے میں معززین کی رہنمائی کی اور آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی ڈیجیٹل مردم شماری جمع کرانے کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں ان کی مدد کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے خود مردم شماری کے نظام کی سادہ شہری دوست اور ٹیکنالوجی پر مبنی نوعیت کی تعریف کی اور مردم شماری کی تفصیلات کو ڈیجیٹل طور پر جمع کرانے کی آسانی اور کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس اقدام کو شفاف، جدید اور شراکتی طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے تمام شہریوں اور رہائشیوں پر زور دیا کہ وہ se.census.gov.in پر خود گنتی کے عمل میں فعال طور پر شامل ہونے اور 31 مئی 2026 تک اپنی مردم شماری جمع کرانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری قومی اہمیت کی ایک مشق ہے اور درست آبادیاتی اعداد و شمار منصوبہ بندی، گورننس اور ترقیاتی پروگراموں کے نفاذ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

پنڈت پریم ناتھ
کہا کہ پنڈت ڈوگرا کی گرفتاریوں، قربانیوں اور ان کے ناقابل تسخیر حوصلے نے انہیں آزاد ہندوستان کے سرکردہ نیشنلسٹ رہنماؤں کی صف میں مضبوطی سے کھڑا کر دیا۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ سیاست سے بالاتر ہو کر پنڈت ڈوگرا نے عام لوگوں کی فلاح و بہبود اور ڈوگری زبان و ثقافت کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کام کیا جس کی وجہ سے وہ ہر نسل کے ڈوگرا معاشرے کے چہیتے بن گئے۔ گورنر نے وعدہ کیا کہ سامبا ضلع میں پنڈت پریم ناتھ ڈوگرا کے آبائی گاؤں سامیل پور میں ان کا ایک شاندار مجسمہ نصب کیا جائے گا۔ یہ اس عظیم شخصیت کو اس دھرتی پر ایک گہری دلی عقیدت ہوگی جس نے انہیں ملک کے لیے وقف کیا تھا۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ سامیل پور میں نصب ہونے والا یہ مجسمہ اس عظیم رہنما کے احترام کی علامت ہوگا اور نوجوانوں کے لیے ترغیب کا ایک مسلسل ذریعہ بنے گا۔ ہمیں حب الوطنی کی اس شمع کو ہمیشہ روشن رکھنا ہوگا جسے پنڈت ڈوگرا نے آنے والی نسلوں کے لیے روشن کیا تھا۔

بھار اور جھارکنڈ
کے طریقہ کار اور کمیٹیوں کے عملی امور سے متعلق باہمی فہم کو فروغ دینا تھا۔ یہ دورہ قانون ساز اداروں کے درمیان بین ریاستی تعاون کو فروغ دینے میں بھی ایک اہم قدم ہے۔ دوران ملاقات وفود نے بہترین طریقوں کا اشتراک کیا اور یقین دہانی کے عمل کے ذریعے حکومت کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے استعمال کئے جانے والے ارتقائی طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا۔ وفود نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے کام کاج کو سراہتے ہوئے دورے کے دوران معلومات اور تجربات کے تبادلے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ ایسے پارلیمانی تبادلے مضبوط اور متحد جمہوری نظام کی بنیاد ہوتے ہیں اور مختلف خطوں کے درمیان مسلسل رابطے کو فروغ دیتے ہیں۔

وزیر اعظم کی ایندن
سیالکوٹ سے جموں تک ٹانگے میں ہی آیا جایا کرتے تھے۔ پھر زمانہ بدل گیا، موٹر گاڑیاں آ گئیں، لیکن ٹانگے کبھی ختم نہیں ہوئے۔ اب وزیر اعظم کی اپیل کے بعد لوگ دوبارہ اس سواری کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ گاؤں کے اندر چھوٹے سفر یا سرحد کے قریب آنے جانے کے لیے پھر سے ٹانگے استعمال ہو رہے ہیں۔" مریکا سنگھ کے مطابق بڑھتی ہوئی آگاہی کے باعث نوجوان بھی اب ٹانگہ چلانے کے فن میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہفتہ وار اجتماع میں کئی نوجوان ٹانگہ چلانا سیکھنے کے لیے آتے ہیں تاکہ یہ روایت برقرار رہے اور ایندھن کی بچت بھی ہو۔ دوسرے ٹانگہ بان، رتن سنگھ، جو گاؤں کی مشہور ''زیرو لائن'' تک ٹانگہ چلاتے ہیں، کہتے ہیں: ''لوگ اب سمجھ رہے ہیں کہ گھوڑا گاڑی نہ ایندھن مانگتی ہے، نہ دھواں چھوڑتی ہے۔ جب شاہراہوں پر گاڑیوں کی تعداد کم ہو رہی ہے اور سرکار بھی ایندھن کی بچت پر زور دے رہی ہے، ایسے میں ٹانگہ ایک بہترین متبادل کے طور پر سامنے آیا ہے۔ ہم پچھلے چند مہینوں میں روزانہ کی آمدورفت میں نمایاں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔'' آر ایس پورہ کے کئی دیہات میں لوگ ٹانگے کا استعمال مختصر سفر کے لیے کرتے ہیں، جیسے کھیتوں تک جانا، بازار پہنچنا یا سرحدی چوکیوں کے آس پاس ضروری کام نمٹانا۔ اس ماحول دوست سواری کی مقبولیت میں اضافہ اس وجہ سے بھی ہوا ہے کہ لوگ چاہتے ہیں کہ گاڑیوں کے شور اور دھوئیں کی جگہ ایک پرسکون اور صاف ستھری سواری اپنائی جائے۔ سرحدی علاقے میں آنے والے سیاح بھی اس روایت کی تازہ ہوا کو محسوس کر رہے ہیں۔ سرحدی سیر گاہوں کا رخ کرنے والے کئی سیاح گاؤں کے ٹانگہ چوک پر جمع ہو کر ٹانگے کی سواری کا مخصوص تجربہ حاصل کرتے ہیں، جس سے انہیں نہ صرف مقامی تہذیب کا اندازہ ہوتا ہے بلکہ ماضی کی جھلک بھی دکھائی دیتی ہے۔

ستیش شرما نے
انفارمیشن سوسائٹی ڈے 2026 کے موقع پر منعقدہ ایک روزہ سیمینار کے دوران خطاب کر رہے تھے جس کا موضوع "ڈیجیٹل لائف لائنز- ایک منسلک دنیا میں لچک کو مضبوط بنانا" تھا۔ سیمینار نے انجینئرز، پالیسی سازوں، ٹیلی کام کے پیشہ ور افراد، ماہرین اور عوامی نمائندوں کو ایک دوسرے سے منسلک دنیا میں لچکدار ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، سائبر سکیورٹی، براڈ بینڈ کنیکٹیویٹی اور جامع تکنیکی ترقی کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر غور کرنے کیلئے اکٹھا کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے کہا کہ مضبوط ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی جدید حکمرانی اور سماجی و اقتصادی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ڈیجیٹل خدمات تک مساوی رسائی یقینی بنانے اور جموں و کشمیر میں مواصلاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی خواہاں ہے۔ وزیر موصوف نے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے اور مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے قابل محفوظ اور لچکدار ڈیجیٹل سسٹم بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے تکنیکی مسائل پر تکنیکی آگاہی، اختراعات اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے میں آئی ای ٹی۔ جے کے ایس سی جیسے پیشہ ور اداروں کے کردار کی تعریف کی۔

اوھمپور شاہراہ
طرف جا رہا تھا۔ معروف بصارت سے محروم گلوکار نذیر حسین ولد محمد شفیع اور پونچھ کے رہائشی کسر بلنائی میں ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے جا رہے تھے کہ راجپورہ کے کازیاں محلہ کے قریب گاڑی مبینہ طور پر ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو گئی اور حادثے کا شکار ہو گئی۔ حادثے میں گلوکار شدید زخمی ہوئے اور انہیں علاج کیلئے فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال منڈی منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں ضلع اسپتال پونچھ ریفر کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ڈسٹرکٹ اسپتال پونچھ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شفیق نے بتایا کہ زخمی کو دیر رات ایس ڈی ایچ منڈی سے ہسپتال لایا گیا لیکن زخموں کی شدت کی وجہ سے وہ جانبر نہ ہو سکا۔ ادھر پولیس نے تھانہ منڈی میں مقدمہ درج کر کے واقعہ کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

ایس ایس پی اننت ناگ
ایچ او بجبہاڑہ اور ڈی او سنگم کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیادہ سے زیادہ مقدمات درج کرنے اور منشیات کے اسمگلروں کے معاشی اثاثوں کو فیصلہ کن دھچکا لگانے پر مبارکباد دی۔ اجلاس میں زیر التوا مقدمات، تفتیشی پیش رفت، وارنٹ پر عملدرآمد، زیر تفتیش مقدمات کو نمٹانے اور عادی مجرموں کے خلاف کارروائی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تفتیش کے معیار اور بروقت بہتر بنانے اور ہر سطح پر موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے اقدامات پر بھی بات چیت کی گئی۔ ایس ایس پی اننت ناگ نے تمام افسران کو زیر التوا مقدمات کی تحقیقات میں تیزی لانے اور جرائم سے متعلق تمام معاملات کو پیشہ ورانہ اور قانونی طریقے سے نمٹانے کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے مقدمات کی کڑی نگرانی، تفتیشی افسران کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ ایس ایس پی اننت ناگ نے افسروں کو NDPS سے متعلق معاملات میں مضبوط اور قانونی طور پر پائیدار مقدمات تیار کرنے کی ہدایت دی تاکہ منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف موثر کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ افسران کو احتیاطی تدابیر کو مضبوط بنانے، جرائم کے مناسب ریکارڈ کو برقرار رکھنے اور حساس معاملات میں فوری پیروی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی گئی۔ جوابدہی اور پیشہ ورانہ مہارت پر زور دیتے ہوئے ایس ایس پی اننت ناگ نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ موثر جرائم پر قابو پانے اور انصاف کی فوری فراہمی کے لیے لگن اور عزم کے ساتھ کام کریں۔

کلچرل اکیڈمی کے
عبدالواحد منہاس نے اپنے روایتی اور خوبصورت انداز میں انجام دیے۔ پروگرام کے دوران جہاں ادبی گفتگو ہوئی وہی روایتی ثقافتی رنگوں نے سماں باندھ دیا۔ نامور فنکار یونس لولابی اور ان کے ساتھیوں نے روایتی پہاڑی گیتوں سے محفل میں موجود دانشوروں، ادیبوں، سکول کے بچوں اور سامعین کو محظوظ کیا۔ اس کے ساتھ ہی عبدالمجید زندہ دل اور ان کے ساتھیوں نے روایتی پہاڑی لوک ناچ 'گنگا' اور 'تاڑی' مانگا پیش کر کے حاضرین کو دنگ کر دیا اور خوب داد وصول کی۔ اس ایک روزہ ادبی محفل کا ایک اہم پڑاؤ شاندار محفل مشاعرہ تھا جس میں اکیڈمی کی دعوت پر تشریف لائے نامور پہاڑی شعراء نے اپنا تازہ کلام پیش کیا۔ کلام پیش کرنے والے ممتاز شعراء میں جناب ممتاز احمد خان' عبدالہادی قریشی' نفیس پہاڑی' راجہ سلیم' آر جے طارق اور عبدالحمید وغیرہ شامل تھے' جن کے کلام کو سامعین نے بے حد سراہا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالحفیظ شاہ نے اکیڈمی کی اس کوشش کو سراہتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ دریائے کشن گنگا کے خوبصورت کنارے پر اکیڈمی کی جانب سے اس نوعیت کے پروگرام کا انعقاد ایک انتہائی اہم اور تاریخی قدم ہے۔ انہوں نے اکیڈمی پر زور دیا کہ وہ مستقبل میں بھی دور دراز اور سرحدی علاقوں میں ایسی ادبی محافل کا سلسلہ جاری رکھے۔ اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکرٹری شری لال چند نے پروگرام کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیرن کا یہ تجربہ انتہائی کامیاب اور حوصلہ افزا رہا ہے اور اکیڈمی آنے والے دنوں میں پہاڑی زبان و ادب کے فروغ کے لیے ایک بہت بڑے اور جامع ادبی اجتماع کا انعقاد کرنے کی کوشش کرے گی۔ اپنے کلمات کے دوران ریسرچ اسسٹنٹ عبدالواحد منہاس نے اسکول کے طلبہ اور نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ اسکولوں اور کالجوں میں اس قسم کی تقریبات منعقد کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو ان کی زبان ادب اور ثقافت سے باخبر اور شناسا کر سکیں تاکہ وہ بھی اپنی شناخت کے تحفظ کا حصہ بن سکیں۔ تقریب کے اختتام پر شری لال چند نے تمام مہمانوں' اسکول انتظامیہ' میڈیا' شعراء اور فنکاروں کا شکریہ ادا کیا۔

انجمن اوقاف
القرآن، اسلامیہ اوریئنٹل کالج، دارالعلوم نقشبندیہ، باب العلوم، جامعۃ الامیر الکبیر، جامعہ امام اعظم، دارالعلوم فرقانیہ، مکتبہ ابوبکر صدیق، دارالعلوم کوثریہ، جامع شمس العلوم، مدرسہ سبیل الہدیٰ، مدرسہ سراج العلوم اور دارالعلوم داؤ وغیرہ مالو سرینگر وغیرہ کے طلبا شامل تھے، نے حصہ لیکر فن قرات کا مظاہرہ کیا۔ اس موقعہ پر پہلی، دوسری، تیسری، چوتھی اور پانچویں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں بالترتیب قاری اطہر منظور متعلم جامع امام اعظم سرنل اننت ناگ، قاری یاسر رشید متعلم سراج العلوم سرینگر، قاری محمد عثمان متعلم دارالعلوم قاسمیہ، قاری عبیدالرحمن متعلم دارالعلوم بلالیہ اور قاری محمد ابوبکر متعلم باب العلوم نئی پورہ سرینگر نے حاصل کی۔ جنہیں انجمن کی جانب سے نقد انعامات اور ٹرافی سے نوازا گیا جبکہ کئی صاحب خیر حضرات نے بھی قرا حضرات کی حوصلہ افزائی کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں جناب میرواعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے آج کی تقریب کے انعقاد، اس کے پس منظر اور عظمت قرآن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقاریب کا بنیادی مقصد نئی نسل کو قرآن کریم کی دعوت، پیغام اور تفہیم کے قریب سے قریب تر کرنا ہے۔ میرواعظ نے قرآنی علم کے پھیلاؤ کیلئے جموں و کشمیر میں دینی اور اسلامی درسگاہوں اور دارالعلوموں کے مثبت رول اور کاوشوں کی سراہنا کی۔ جج کے فرائض جناب قاری صدام حسین، جناب قاری عاشق حسین، اور جناب قاری عتیق الرحمن نے انجام دیے۔ جبکہ ایوان صدارت میں بزرگ عالم دین مولانا شوکت حسین کینگ، مفتی اعجاز الحسن قاسمی بانڈے، مفتی نظام الدین ندوی، مولانا قاری محمد اسلم رحیمی، مولانا فیاض احمد قاسمی، مولانا غلام رسول، مفتی غلام رسول سامون، قاری نصیر احمد رحیمی، جناب حاجی الطاف احمد، جناب مشتاق احمد صوفی اور جناب مولانا ایم ایس رحمن شمس موجود تھے جبکہ تقریب میں سرکردہ معززین اور پردہ نشین خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ آخر پر شہید ملت سمیت تمام شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے اجتماعی طور پر فاتحہ پڑھی گئی۔ اس سے قبل شہید رہنما اور دیگر شہداء کے ایصال ثواب اور درجات کی بلندی کیلئے قرآن خوانی کا بھی انعقاد کیا گیا

فوج اور سیول
اسکولوں سے تعلق رکھنے والے 24 طلبہ نے حصہ لیا اور موضوع کے حق اور مخالفت میں موثر دلائل پیش کیے۔ دونوں جانب سے بہترین کارکردگی دکھانے والے دو، دو مقررین کو ان کی شاندار کارکردگی پر اعزاز سے نوازا گیا، جبکہ تمام شرکاء کو اسناد شرکت بھی فراہم کی گئیں۔ اس پروگرام نے اس بات کو اجاگر کیا کہ مکالمہ، بیداری اور نوجوانوں کی فعال شرکت ایک منشیات سے پاک اور ترقی پسند معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے

روایتی تھیٹر
کہا کہ تھیٹر نہ صرف صحت مند تفریح فراہم کرتا ہے بلکہ سماجی شعور بیدار کرنے، اخلاقی اقدار کو فروغ دینے اور ثقافتی ورثے کو نئی نسل تک منتقل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مقررین نے تعلیمی اداروں اور ثقافتی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ نوجوان نسل میں تخلیقی صلاحیتوں، مثبت سوچ اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے تھیٹر سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ مقررین نے نیشنل بھانڈ تھیٹر کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ نہ صرف روایتی لوک تھیٹر کے تحفظ کے لئے سرگرم عمل ہے بلکہ موجودہ سماجی مسائل کو بھی فن تھیٹر کے ذریعے بہترین انداز میں اجاگر کر رہا ہے۔ تربیتی کیمپ میں ہائی لینڈ ہائی اسکول کے طلبہ نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ شرکت کی اور روایتی تھیٹر کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ عملی تربیت بھی حاصل کی۔ واضح رہے کہ اس تربیتی کیمپ کے انعقاد میں وزارت ثقافت حکومت ہند کی ریپرٹری گرانٹ گروشیہ پرمپرا اسکیم کا خصوصی تعاون حاصل تھا۔

اینجلز کلچرل
بشمول پانی، بجلی، پل اور سڑک رابطہ کو متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جائے گا۔ ڈاکٹر شیرا نے نور الخیر ٹرسٹ کے صدر امتیاز اقبال کو سماجی بہبود اور منشیات مخالف کوششوں میں ان کے تعاون پر سرٹیفکیٹ آف ایپری ایشن سے نوازا۔ بٹ سہران نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور نوجوانوں میں منشیات سے بچاؤ پر زور دیا۔ نوجوانوں اور مقامی افراد میں منشیات مخالف پمفلٹس تقسیم کیے گئے۔ ڈاکٹر شیرا نے لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا کے 100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے اقدام کو سراہا۔ پروگرام میں مقامی رہائشیوں، نوجوانوں اور رضاکاروں نے بھرپور شرکت کی۔

آئی پی ایل، راجستھان رائلز بمقابلہ لکھنؤ سپر جائنٹس : پلے آف کی دوڑ کا فیصلہ کن معرکہ

جے پور، 18 مئی (ایجنسیز) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے لیگ مرحلے کے آخری ایام میں راجستھان رائلز اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے درمیان منگل کو ہونے والا مقابلہ پلے آف کی راہ ہموار کرنے کے لیے انتہائی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ جے پور کے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں ہونے والے اس میچ میں فتح دونوں ٹیموں کے لیے اگلے مرحلے میں رسائی کی کلید ثابت ہوگی۔ جے پور کی پچ اپنی سست روی کے لیے جانی جاتی ہے جہاں بلے بازوں کو تحمل کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے۔ مڈل اوورز میں اسپنرز کو مدد ملنے کی توقع ہے، جس کا فائدہ اٹھانا راجستھان کی حکمت عملی کا اہم حصہ ہوگا۔ سیٹ ہونے کے بعد یہاں بیٹنگ آسان ہو جاتی ہے، تاہم روشنی میں پچ سست ہونے کی صورت میں ہدف کا تعاقب کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ راجستھان رائلز یشسوی جیسوال، ویبھو سوریہ ونشی، دھرو جریل اور کپتان ریان پراگ بیٹنگ کی بنیاد ہیں۔ بولنگ میں جوفرا آرچر قیادت کر رہے ہیں۔ لکھنؤ سیچوش انگلس اور مچل مارش سے اوپننگ کی توقع ہے۔ نکولس پورن (نمبر 3)، کپتان رشبھ پنت اور ایڈن مارکرم مڈل آرڈر کو استحکام دیں گے۔ لکھنؤ کے کپتان رشبھ پنت کو ٹورنامنٹ میں اپنی فارم اور کپتانی پر تنقید کا سامنا رہا ہے، اب ٹیم کو ان سے ایک بڑی اننگز کی امید ہے۔ پورن 200 کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو میچ کا پانسہ پلٹ سکتا ہے۔ راجستھان کی ٹیم اپنے ہوم گراؤنڈ پر مضبوط ہے، جبکہ لکھنؤ اپنی متوازن ٹیم کے ساتھ واپسی کی کوشش کرے گی۔ ٹورنامنٹ کے اس نازک موڑ پر جیت نہ صرف پوائنٹس ٹیبل پر پوزیشن بہتر کرے گی بلکہ ٹیم کے اعتماد میں بھی اضافہ کرے گی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ جے پور کی سست پچ پر کون سی ٹیم بہتر تال میل بٹھانے میں کامیاب ہوتی ہے۔

مدھیہ پردیش لیگ (ایم پی ایل) 2026 کا شیڈول جاری
3 جون سے اندور میں میلہ سجے گا

اندور، 18 مئی (یواین آئی) مدھیہ پردیش لیگ (ایم پی ایل) 2026 کے شیڈول کا باقاعدہ اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس بار یہ لیگ نئے ٹیموں کے اضافے اور توسیع کے ساتھ پہلے سے کہیں زیادہ دلچسپ اور مسابقتی ہونے جا رہی ہے۔ ٹورنامنٹ میں مردوں کی 10 اور خواتین کی 5 فرنچائز ٹیمیں ٹائٹل کے لیے مدمقابل ہوں گی۔ لیگ کا افتتاحی میچ 3 جون کو شام 7:30 بجے ہولکر اسٹیڈیم میں گوالیار چیتاز اور اجین فالکنز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ خواتین کے مقابلوں کا آغاز 4 جون کو صبح 10:00 بجے ڈیلی کالج گراؤنڈ پر چمبل گھڑیالز اور گوالیار شیرنیز کے میچ سے ہوگا۔ اس سیزن میں مردوں کے زمرے میں تین نئی ٹیمیں (مالوا اسٹالینز، اجین فالکنز، اور رائل نیماڑ اینگلز) شامل کی گئی ہیں۔ خواتین کے زمرے میں بھی دو نئی ٹیموں (گوالیار شیرنیز اور رائل نیماڑ اینگلز) کا اضافہ کیا گیا ہے، جس سے خواتین کی کل ٹیموں کی تعداد پانچ ہوگئی ہے۔ پوائنٹس ٹیبل کی ٹاپ ٹیم براہِ راست فائنل میں پہنچے گی۔ ایلیمینیٹر مقابلہ 12 جون کو ہوگا، جبکہ فائنل 13 جون کو ہولکر اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ مردوں کا لیگ مرحلہ 24 جون تک جاری رہے گا۔ دونوں سیمی فائنلز 25 جون کو ہوں گے، جبکہ گرینڈ فائنل 26 جون کو شام 7:30 بجے ہولکر اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔

ملیشیا ماسٹرز میں ہندوستانی مشن، نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل 26 رکنی دستہ میدان میں

کوالالمپور، 18 مئی (یواین آئی) ملیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں کل (منگل) سے شروع ہونے والے 'ملائیشیا ماسٹرز 2026' بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے لیے 26 رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اسٹار کھلاڑی پی وی سندھو کی دستبرداری اور ساتوک سائی راج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی کی عدم موجودگی کے باعث، اس بار ہندوستان کی نوجوان ٹیم پر سب کی نظریں ہوں گی۔ پیرس 2024 کے سیمی فائنلسٹ لکشیہ سین ہندوستانی مہم کی قیادت کریں گے، جنہیں مینز سنگلز میں آٹھویں سیڈ دی گئی ہے۔ ٹیم میں تجربہ کار ایچ ایس پرنئے (2023 کے چیمپئن) کے ساتھ کرن جارج، تھارون منے پلی اور کئی نئے ابھرتے ہوئے کھلاڑی شامل ہیں۔ ویمنز سنگلز میں انتی ہڈا کو چھٹی سیڈ ملی ہے، جبکہ مالویکا بنسوڈ اور انمول کھرب جیسی باصلاحیت کھلاڑی بھی میدان میں ہوں گی۔ ہندوستان کی صفِ اول کی ویمنز ڈبلز جوڑی تریسا جولی اور گایتری گوپی چند اس ٹورنامنٹ کا حصہ نہیں ہیں، کیونکہ گایتری ابھی انجری سے نجات پانے کے عمل سے گزر رہی ہیں۔ اسٹار جوڑی ساتوک اور چراغ نے بھی تھائی لینڈ اوپن کے بعد آرام کو ترجیح دی ہے۔

آسٹریلیا کا دورہ: ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کا امتزاج

نئی دہلی، 18 مئی (ایجنسیز) ہاکی انڈیا نے آسٹریلیا کے خلاف پرتھ اسٹیڈیم میں شیڈول چار میچوں کی سیریز کے لیے بھارتی خواتین ہاکی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ سیریز 26 مئی سے 30 مئی تک جاری رہے گی، جو آئندہ ماہ آکلینڈ میں ہونے والے ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ 2025-26 کی تیاریوں کے لیے انتہائی اہم ہے۔ کامن ویلتھ گیمز اور ایشین گیمز کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی ٹیم کی رکن سلیمہ ٹیٹے کو ٹیم کی کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ٹیم میں تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ پہلی بار شامل ہونے والے نئے ٹیلنٹ کو بھی موقع دیا گیا ہے۔ سویتا (گول کیپر)، سشیلا چانو، لال ریمسیامی اور نونیت کور جیسی تجربہ کار کھلاڑی ہیں وہیں شلپی ڈباس، لال تھن تلوانگی، دیپیکا سورینگ، سونم اور حنا بانو جیسے کھلاڑی اپنا انٹرنیشنل ڈیبیو کریں گیں۔ کوچ شورڈ مارین کا کہنا ہے کہ اسکواڈ میں توازن برقرار رکھنے کے لیے نوجوان کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: "کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کا بہترین طریقہ انہیں بین الاقوامی میچوں کے دباؤ میں کھلانا ہے۔ مجھے ان نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی دیکھنے کا اشتیاق ہے۔" مستقبل کی حکمت عملی: بھارتی ٹیم حال ہی میں ارجنٹائن کے خلاف شاندار مقابلہ کرنے کے بعد بنگلورو کے نیشنل کیمپ میں سخت مشقیں کر رہی ہے۔

سری لنکا اور ہند کے درمیان ٹیسٹ سیریز اگست میں، شیڈول جاری

کولمبو، 18 مئی (یواین آئی) سری لنکا اور ہندوستان کے درمیان اگست کے مہینے میں دو میچوں پر مشتمل ٹیسٹ سیریز کھیلی جائے گی۔ یہ سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے موجودہ سائیکل کا حصہ ہے۔ سری لنکا کرکٹ اور بی سی سی آئی کے ذرائع کے مطابق، یہ میچز 15 سے 27 اگست کے درمیان منعقد ہوں گے۔ سری لنکا کرکٹ نے میچوں کے لیے دو ہفتوں کا پروگرام تیار کیا ہے جو 'لنکا پریمیئر لیگ' کے اختتام (9 اگست) کے بعد شروع ہوگا۔ اگرچہ ٹیسٹ سیریز طے ہے، تاہم اس دورے میں شامل ہونے والے تین ٹی 20- بین الاقوامی میچوں کے حوالے سے تاحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ سری لنکا کرکٹ میں حالیہ سیاسی تبدیلیوں کے باعث بورڈ کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے بی سی سی آئی کے سیکرٹری دیوجیت سائکیا آئی سی سی کے نمائندے کے طور پر سری لنکا پہنچے ہیں۔ صدر انورا کمارا ڈسانائیکے کی حکومت نے حالیہ دنوں میں کرکٹ بورڈ کو تحلیل کر دیا تھا اور اب ایک عبوری ادارہ 'سری لنکا کرکٹ ٹرانسفارمیشن کمیٹی' معاملات چلا رہی ہے۔

دہلی کرے گا ورلڈ آرم ریسلنگ اور پیرا آرم ریسلنگ چیمپئن شپ 2026 کی میزبانی

ممبئی، 18 مئی (یواین آئی) نئی دہلی کو ایک بڑے بین الاقوامی اسپورٹس ایونٹ کی میزبانی مل گئی ہے۔ 'انڈین آرم ریسلنگ' کے اعلان کے مطابق، 47ویں ورلڈ آرم ریسلنگ اور 28ویں پیرا آرم ریسلنگ چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد 26 اکتوبر سے 7 نومبر تک دہلی کے لیلا ایمبینس کنونشن ہوٹل میں کیا جائے گا۔ اس باوقار چیمپئن شپ میں دنیا بھر کے 75 سے زائد ممالک کے 2000 سے زیادہ ایتھلیٹس کی شرکت متوقع ہے۔ گزشتہ سال ہندوستان نے تمام کیٹگریز میں مجموعی طور پر 176 تمغے جیت کر چیمپئن شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ یاسین ہڈجی ٹوڈوروف (صدر، ورلڈ آرم ریسلنگ فیڈریشن) نے دنیا بھر کے مضبوط ترین کھلاڑیوں کو دہلی آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ ہندوستان ایک بہترین میزبان ثابت ہوگا اور یہ ایونٹ یادگار رہے گا۔ پریتی جھنگیانی (صدر، پنجہ) اس موقع کو ہندوستانی ایتھلیٹس کے لیے تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ 2025 میں ایشین چیمپئن شپ کی کامیابی کے بعد دہلی اب عالمی سطح کے ایتھلیٹس کو ورلڈ کلاس تجربہ فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ پروین ڈباس (کو-فاؤنڈر، پرو پنجہ لیگ) نے کہا کہ اس میگا ایونٹ کی میزبانی بھارت میں آرم ریسلنگ کے بڑھتے ہوئے جنون اور انفراسٹرکچر کا ثبوت ہے۔

سلہٹ ٹیسٹ: بنگلہ دیش کی میچ میں مضبوط پوزیشن، پاکستان کو جیت کیلئے 437 رنز کا ہدف

سلہٹ، 18 مئی (یواین آئی) سلہٹ ٹیسٹ کے تیسرے روز پاکستان کے خلاف بنگلہ دیش کی ٹیم 390 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی ہے اور مہمان ٹیم کو میچ جیتنے اور سیریز برابر کرنے کے لیے 437 رنز کا ہدف ملا ہے۔ بنگلادیش نے تیسرے روز کھیل کا آغاز 3 وکٹوں کے نقصان پر 110 رنز سے کیا، 5 رنز کے اضافے کے بعد 115 پر کپتان نجم الحسن شانتو 15 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ ہوم ٹیم کی پانچویں وکٹ 238 رنز پر گری جب لٹن داس 69 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، چھٹی وکٹ 272 رنز پر گری جب مہدی حسن میراز 19 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ بنگلادیش کی ساتویں وکٹ 349 رنز پر گری، تیج الاسلام 22 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ آٹھویں تسکین احمد کی صورت میں گری، وہ 6 رنز بنا سکے اور 383 رنز پر گری، شرف الاسلام 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے خرم شہزاد نے 4، حسن علی اور ساجد خان نے 2، 2 جبکہ محمد عباس نے 1 وکٹ حاصل کی ہے۔ بنگلادیش کے خلاف پاکستان کی ٹیم پہلی اننگز میں 232 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی تھی اور میزبان ٹیم کو پہلی اننگز میں 46 رنز کی برتری حاصل ہوگئی تھی۔ بنگلہ دیش کے تجربہ کار بیٹر مشفق الرحیم نے پاکستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ بین الاقوامی کرکٹ کے تمام فارمیٹس میں مجموعی طور پر 16,000 رنز مکمل کرنے والے بنگلہ دیش کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ 39 سالہ مشفق الرحیم نے خرم شہزاد کی گیند پر چوکا لگا کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ وہ دنیا کے 34ویں کھلاڑی ہیں جنہوں نے 16 ہزار رنز کا ہندسہ عبور کیا ہے۔ مشفق نے اپنی 14ویں ٹیسٹ سنچری اسکور کر کے مومن الحق (13 سنچریاں) کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اب وہ بنگلہ دیش کی جانب سے سب سے زیادہ ٹیسٹ سنچریاں بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔

مائیکل وان آئی پی ایل کو اہمیت دینے پر انگلش کرکٹ بورڈ پر برس پڑے

انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل وان آئی پی ایل کو اہمیت دینے پر انگلش کرکٹ بورڈ پر برس پڑے۔ مائیکل وان نے ٹی وی پروگرام کے دوران جوفرا آرچر کے حوالے سے کئی سوالات اٹھا دیے۔ اُنہوں نے فاسٹ بولر جوفرا آرچر کو آئی پی ایل جاری رکھنے کی اجازت دینے پر انگلش کرکٹ بورڈ پر کڑی تنقید کی۔ مائیکل وان نے کہا کہ انگلینڈ کی اہم ٹیسٹ سیریز شروع ہو رہی ہے اور جوفرا آرچر انڈیا میں رہیں گے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بھارتی بورڈ اور ای سی بی کے درمیان کچھ معاملات طے ہوئے ہیں، معاملات طے ہونے کی وجہ سے ہی کچھ کھلاڑیوں کو آئی پی ایل جاری رکھنے کی اجازت ملی۔ اُنہوں نے سوال کیا کہ کیا کوئی سینٹرل کنٹریکٹڈ کھلاڑی فرنچائز کرکٹ کو نیشنل ڈیوٹی پر ترجیح دے سکتا ہے۔ مائیکل وان نے مزید کہا کہ ای سی بی نے برسوں سینٹرل کنٹریکٹ دے کر جوفرا آرچر کو سپورٹ کیا ہے، نیشنل ڈیوٹی پہلی ترجیح ہونی چاہیے، فرنچائز کرکٹ کرکٹرز کے لیے مالی اور پیشہ ورانہ طور پر بہت اچھی ہے، لیکن ٹیسٹ کرکٹ کو ڈومیسٹک کرکٹ لیگ کے پیچھے نہیں دھکیلا جا سکتا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ انگلینڈ چاہتا کہ کھلاڑی آئی پی ایل کھیلیں تو پھر شیڈول ایسا بنائیں کہ متصادم نہ ہو۔ واضح رہے کہ انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کی ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ 4 جون سے شروع ہوگا۔

تنقید فضول ہے، میں ورلڈ کپ کے لیے مکمل تیار ہوں'؛ نیمار کا دوٹوک جواب

ساؤ پاؤلو، 18 مئی (یواین آئی) برازیل کے لیجنڈری فارورڈ اور ریکارڈ گول اسکورر نیمار جونیئر نے ان پر ہونے والی حالیہ تنقید کو "بکواس" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ اپنی فٹنس ثابت کر چکے ہیں اور کارلو اینچیلوٹی کے ورلڈ کپ اسکواڈ میں جگہ کے مکمل حقدار ہیں۔ نیمار، جو سال بھر گھٹنے کی سرجری اور مختلف انجریوں کے باعث میدان سے باہر رہے، اب سانتوس کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "میں جسمانی طور پر بہترین محسوس کر رہا ہوں اور ہر گزرتے میچ کے ساتھ میری کارکردگی بہتر ہو رہی ہے۔ میں نے یہاں تک پہنچنے کے لیے سخت محنت کی ہے، جبکہ لوگ میرے بارے میں طرح طرح کی باتیں کر رہے تھے جو کہ افسوسناک ہے۔" نیمار کا کہنا ہے کہ انہوں نے خاموشی سے گھر پر اپنی فٹنس پر کام کیا اور اب وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ برازیل کے کوچ اینچیلوٹی نے واضح کیا تھا کہ ورلڈ کپ اسکواڈ کے لیے نیمار کا مکمل فٹ ہونا لازمی ہے۔ اتوار کو کوریٹیا کے خلاف میچ کے دوران نیمار کو غلطی سے تبدیل کیے جانے پر انہوں نے شدید احتجاج بھی کیا، جوان کے بقول ایک غلط فہمی تھی۔ برازیل کی ٹیم، جو اپنا چھٹا ورلڈ کپ ٹائٹل جیتنے کی کوشش کرے گی، گروپ سی میں مراکش، ہیٹی اور اسکاٹ لینڈ کے مدمقابل ہوگی۔ یہ ٹورنامنٹ 11 جون سے شمالی امریکہ میں شروع ہو رہا ہے۔

میسی کی شاندار کارکردگی
انٹر میامی کی نئے اسٹیڈیم میں پہلی فتح

میامی، 18 مئی (ایجنسیز) ارجنٹائن کے لیجنڈری فٹ بالر لیونل میسی کے گول اور بہترین اسسٹ کی بدولت انٹر میامی نے 'نو اسٹیڈیم' میں پہلی تاریخی جیت حاصل کر لی۔ اتوار کو کھیلے گئے میچ میں میامی نے پورٹ لینڈ ٹمبرز کو صفر کے مقابلے میں دو گول سے شکست دی۔ ورلڈ کپ سے محض ایک ماہ قبل 38 سالہ میسی نے اپنی فارم سے حریف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ میچ کے 30ویں منٹ میں میسی نے لوئس سواریز اور ٹیلاسکو سیگو ویا کے ساتھ بہترین تال میل دکھاتے ہوئے گیند کو جال کی راہ دکھائی اور اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ دس منٹ بعد، میسی نے ایک بار پھر جادوئی کھیل پیش کرتے ہوئے چار ڈیفنڈرز کو چکمہ دیا اور جرمین بریرامے کو گول کرنے کے لیے بہترین پاس فراہم کیا، جس نے اسے آسانی سے گول میں بدل دیا۔ مسلسل تین ڈرا اور ایک شکست کے بعد، پانچویں ہوم میچ میں انٹر میامی اس نئے اسٹیڈیم میں فتح کا کھاتہ کھولنے میں کامیاب رہی۔ اس جیت کے ساتھ ہی انٹر میامی ایسٹرن کانفرنس میں پہلے نمبر پر آ گئی ہے۔ 11 جون سے شروع ہونے والا ورلڈ کپ میسی اور رونالڈو کے کیریئر کا چھٹا ورلڈ کپ ہوگا، جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے۔

شمالی کوریا کا ایشیا پر راج: جاپان کو ہرا کر پانچویں بار انڈر 17 ایشین کپ جیت لیا

سوزہو، 18 مئی (ایجنسیز) شمالی کوریا کی خواتین فٹ بال ٹیم نے فائنل میں جاپان کو 1-5 کے بڑے فرق سے شکست دے کر ریکارڈ پانچویں مرتبہ اے ایف سی انڈر 17-ویمنز ایشین کپ اپنے نام کر لیا۔ اس تاریخی فتح میں اسٹار کھلاڑی یو جونگ ہیانگ نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے چار گول اسکور کیے۔ اتوار کو سوزہو اسپورٹس سینٹر اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں شمالی کوریا نے شروع سے ہی کھیل پر قابو پایا۔ میچ کے 30ویں منٹ میں یو جونگ نے پہلا گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ یو نے دوسرے ہاف کے پانچویں منٹ میں دوسرا گول کیا۔ اگرچہ جاپان کی یومی ہایاشی نے 53ویں منٹ میں ایک گول کر کے واپسی کی کوشش کی، لیکن محض دو منٹ بعد کم وون سم نے اسکور 1-3 کر دیا۔ یو نے 81ویں اور 89ویں منٹ میں مزید دو گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔ انہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر 15 گول کیے۔ اس ٹورنامنٹ کی ٹاپ چار ٹیموں نے رواں سال مراکش میں ہونے والے فیفا انڈر 17-ویمنز ورلڈ کپ کے لیے اپنی جگہ پکی کر لی ہے: شمالی کوریا، جاپان، چین، آسٹریلیا

DailyAfaaqKashmir
Tuesday 19 May 2026
آفاق
منگوار ۱۹ مئی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۰۲ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

ہندوستان اور سویڈن کے تعلقات اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل

مودی کو ملا سویڈن کا اعلیٰ ترین اعزاز

گوتھنبرگ 18 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے سویڈن کے وزیر اعظم الف کرسٹرسن کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کو انتہائی نتیجہ خیز قرار دیتے

ہوئے کہا ہے کہ باہمی بڑھتے ہوئے تعاون کے پیش نظر دونوں ممالک نے تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح تک لے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مودی نے کہا کہ انہیں سویڈن کے اعلیٰ ترین اعزاز آرڈر آف دی نارتھ اسٹار" سے نوازا جانا دراصل ہندوستان کے 140 کروڑ عوام کا اعزاز ہے۔ پانچ ممالک کے دورے کے تیسرے مرحلے میں سویڈن کے دو روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے وزیر اعظم کرسٹرسن کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے بعد اتوار کی دیر رات سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "وزیر اعظم الف کرسٹرسن کے ساتھ انتہائی شاندار بات چیت ہوئی۔ یہ بھی انتہائی خوشی کی بات رہی کہ ولی عہد شہزادی وکٹوریہ نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے سویڈن کے بادشاہ اور ملکہ کی جانب سے نیک خواہشات بھی پہنچائیں۔ ان کے لیے میرا شکریہ۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور سویڈن کے تعلقات جمہوری اقدار، قانون کی حکمرانی کے اصولوں اور انسان دوست ترقی کی مضبوط بنیاد پر قائم ہیں۔ تمام شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس دوران تجارت، دفاع، اختراع، مصنوعی ذہانت، موسمیاتی تبدیلی اور دیگر شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے جیسے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین سے ملاقات پر مسٹر مودی نے کہا، "گوتھنبرگ میں آپ سے مل کر انتہائی خوشی ہوئی، صدر ارسولا وان ڈیر لیین۔ ہندوستان اور یورپ کے تعلقات کے وسیع امکانات پر، خاص طور پر ہندوستان اور یورپی یونین کے آزاد تجارتی معاہدے کے تناظر میں، میں آپ سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔" سویڈن کے اعلیٰ ترین اعزاز آرڈر آف دی نارتھ اسٹار' سے نوازے جانے پر انہوں نے کہا، "مجھے ابھی آرڈر آف دی نارتھ اسٹار سے سرفراز کیا گیا ہے۔ یہ صرف میرے لیے ہی نہیں بلکہ ہندوستان کے 1.4 ارب لوگوں کے لیے بھی اعزاز ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ یہ سویڈن میں ہمارے ان تمام دوستوں کو بھی خراج تحسین ہے جنہوں نے ہندوستان اور سویڈن کے تعلقات کو مستحکم کیا اور ایک مضبوط بنیاد تیار کی۔ ہماری دونوں قوموں کے درمیان دوستی ہمیشہ گہری ہوتی رہے۔ مسٹر مودی کو ایک خصوصی تقریب میں، سویڈن کی ولی عہد شہزادی وکٹوریہ نے رائل آرڈر آف دی پولر اسٹار، ڈگری کمانڈر گرینڈ کراس' سے نوازا، جو سویڈن کے قدیم ترین اور باوقار اعزازات میں سے ایک ہے، جس کا آغاز 18 ویں صدی میں ہوا تھا۔ یہ اعزاز سویڈن کی جانب سے غیر ملکی سربراہان حکومت کو غیر معمولی عوامی خدمت اور سویڈن کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے میں تعاون کے لیے دیا جانے والا اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔ مسٹر کرسٹرسن اور مسٹر مودی نے نوبل انعام یافتہ گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کی وراثت کو اجاگر کرتے ہوئے خصوصی یادگاری تحائف کا تبادلہ کیا۔

یوکرین کا روس پر 600 ڈرون کے ساتھ تاریخ کا سب سے بڑا ڈرون حملہ

بھارتی شہری سمیت 4 افراد ہلاک

کیف / ماسکو ۱۸ مئی / (آفاق نیوز ڈیسک) یوکرین نے روس پر اب تک کے بڑے ڈرون حملوں میں سے ایک کرتے ہوئے تقریباً 600 ڈرونز سے مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں کم از کم 4 افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق رات بھر میں روس کے مختلف علاقوں، کریمیا، بحیرہ اسود اور بحیرہ آزوف کے اطراف 556 یوکرینی ڈرونز مار گرائے گئے، جبکہ صبح کے بعد مزید 30 ڈرونز کو تباہ کیا گیا۔ حکام کے مطابق حملوں میں ہلاک ہونے والوں میں ایک بھارتی شہری بھی شامل ہے، جو روس میں کام کر رہا تھا۔ ماسکو ریجن کے گورنر آندرے وورو بیوف نے بتایا کہ ایک ڈرون نجی گھر پر گرنے سے ایک خاتون ہلاک ہوئی جبکہ دو مرد بھی جان سے گئے۔ روس کے مطابق یہ حملے 14 مختلف علاقوں میں کیے گئے، جبکہ ماسکو اور اس کے گرد و نواح میں 80 سے زائد ڈرونز کو فضائی دفاعی نظام نے تباہ کیا۔ حملوں کے نتیجے میں 12 افراد زخمی بھی ہوئے۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانن نے بتایا کہ کچھ ڈرونز آئل اینڈ گیس ریفائنری کے قریب تعمیراتی مقام پر گرے، جہاں کارکن زخمی ہوئے، تاہم ریفائنری کی پیداوار متاثر نہیں ہوئی۔ حملوں میں تین رہائشی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ دوسری جانب یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی نے روس پر کیے گئے حملوں کو مکمل طور پر جائز ردعمل قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ روس مسلسل یوکرین کے شہروں اور آبادیوں پر حملے کر رہا ہے، جس کا جواب دینا ضروری تھا۔ یوکرینی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا کہ ماسکو ریجن پر یہ حملہ 2022 میں جنگ شروع ہونے کے بعد اب تک کا سب سے بڑا حملہ تھا۔ یوکرینی حکام کے مطابق ان کی حکمت عملی روسی فوجی اہداف کو طویل فاصلے تک نشانہ بنانا ہے۔ ادھر روس نے بھی یوکرین پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یوکرینی فضائیہ کے مطابق روس نے 287 ڈرونز فائر کیے، جن میں سے 279 کو تباہ کر دیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کی کوششیں تا حال ناکام دکھائی دے رہی ہیں، جبکہ امریکا کی ثالثی میں ہونے والی عارضی جنگ بندی بھی ختم ہو چکی ہے۔

یو اے ای سمیت خطے کے کسی ملک سے دشمنی نہیں

پاکستان کی ثالثی میں بات چیت جاری ہے، ایرانی وزارتِ خارجہ

تہران، 18 مئی (ایجنسیز) ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے واضح کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات سمیت خطے کے کسی بھی ملک کے ساتھ ایران کی کوئی دشمنی نہیں ہے۔ تہران میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسماعیل بقائی نے بتایا کہ پاکستانی ثالثی کے ذریعے بات چیت کا عمل آگے بڑھ رہا ہے، اور حالیہ ایرانی تجویز پر ایران اور امریکہ دونوں کی جانب سے اپنے اپنے کمنٹس دیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کے ساتھ ہونے والے ان مذاکرات میں ایران کے بنیادی مطالبات میں بیرونی ممالک میں منجمد کیے گئے ایرانی فنڈز کی فوری واگزاری اور ملک پر عائد اقتصادی پابندیاں اٹھانا شامل ہیں۔ ترجمان وزارت خارجہ نے سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ایران اپنے دشمن کو جواب دینا بخوبی جانتا ہے، اور اب امریکہ بھی یہ حقیقت تسلیم کر چکا ہے کہ وہ کھلی دھمکیوں اور اقتصادی دباؤ کے ذریعے ایران کو اپنے جائز حقوق کے حصول سے باز نہیں رکھ سکتا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ موجودہ مرحلے پر ایران کی تمام تر توجہ جنگ کے مکمل خاتمے پر مرکوز ہے۔ اسماعیل بقائی نے مزید انکشاف کیا کہ ایرانی اور عمانی تکنیکی ٹیموں نے گزشتہ ہفتے ہی عمان میں ایک اہم ملاقات کی ہے، جس کے دوران دونوں ٹیموں نے آبنائے ہرمز میں محفوظ بحری آمد و رفت کے طریقہ کار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز میکنزم کو فعال بنانے کے لیے تہران اس وقت عمان سمیت تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔

پوتن کا 19-20 مئی کو دورۂ چین

اسٹریٹجک شراکت داری اور عالمی امور پر گفتگو متوقع

بیجنگ / ماسکو، 18 مئی (ایجنسیز): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے کامیاب دورے کے فوراً بعد، چین اب روسی صدر ولادیمیر پوتن کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ روسی صدر، چینی صدر شی جن پنگ کی خصوصی دعوت پر 19 اور 20 مئی کو چین کا دو روزہ سرکاری دورہ کر رہے ہیں، جہاں دونوں رہنماؤں کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری اور اہم عالمی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوگا۔ اس دو روزہ دورے کے دوران صدر پوتن اور صدر شی جن پنگ کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ موجودہ بین الاقوامی سیاسی صورتحال پر بات چیت متوقع ہے۔ اس کے علاوہ روسی صدر چینی وزیر اعظم لی کیانگ سے بھی ملاقات کریں گے۔ واضح رہے کہ فروری 2022 میں دونوں رہنماؤں نے بغیر کسی حد کے اسٹریٹجک شراکت داری کے تاریخی معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ روسی صدر کے سفر سے قبل، اتوار کے روز صدر شی اور صدر پوتن نے ایک دوسرے کو مبارکباد کے خطوط بھیجے تھے۔ یہ پیغامات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے چار روزہ دورہ چین کے ختم ہونے کے محض چند دن بعد سامنے آئے ہیں۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق، صدر شی جن پنگ نے اپنے بیان میں کہا کہ چین اور روس کے درمیان تعاون مسلسل گہرا اور مضبوط ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ سال دونوں ممالک کی اسٹریٹجک شراکت داری کی 30 ویں سالگرہ کا ہے۔ چینی سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ امریکی اور روسی صدور کے ان بیک ٹو بیک دوروں سے ثابت ہوتا ہے کہ بیجنگ عالمی سفارت کاری کے مرکز کے طور پر تیزی سے ابھر رہا ہے۔ گلوبل ٹائمز کے مطابق، ان مسلسل دوروں نے عالمی سطح پر زبردست توجہ حاصل کی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ سرد جنگ کے بعد کے دور میں کسی بھی ملک کے لیے ایک ہی ہفتے کے اندر امریکہ اور روس جیسے دو بڑے رہنماؤں کی میزبانی کرنا انتہائی نایاب اور غیر معمولی بات ہے۔ دوسری طرف، روس کے ساتھ چین کے بڑھتے ہوئے تعلقات نے

مغربی ممالک (امریکہ اور یورپ) میں تشویش پیدا کر دی ہے، خاص طور پر 2022 میں یوکرین پر روس کے حملے کے بعد سے۔ اس تنازع کے بعد روس کو چین کی جانب سے ملنے والی اقتصادی اور سفارتی حمایت نے ماسکو کو جنگی دباؤ برقرار رکھنے میں بڑی مدد دی ہے۔ دونوں ممالک کے رہنما اب تک 40 سے زائد مرتبہ ملاقات کر چکے ہیں۔ سال 2022 کے بعد سے چین اور روس کے درمیان دوطرفہ تجارت میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے، اور اب روس کی مجموعی برآمدات کا ایک چوتھائی سے زیادہ حصہ چین کو جاتا ہے۔

لبنان کے شہر بعلبک پر اسرائیلی بمباری،

اسلامی جہاد' کے کمانڈر سمیت 2 افراد ہلاک

بیروت، 18 مئی (یو این آئی) لبنان کے تاریخی شہر

بعلبک میں اتوار کے روز ہونے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں، جن میں فلسطینی تنظیم "اسلامی جہاد" کا ایک اہم کمانڈر بھی شامل ہے۔ لبنانی ذرائع ابلاغ کے مطابق، یہ فضائی کارروائیاں ایک ایسے نازک موڑ پر کی گئی ہیں جب دوسری جانب اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان مستقل فائر بندی کے لیے سیاسی اور سفارتی سطح پر رابطوں میں غیر معمولی تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ سفارتی حلقوں کے حوالے سے لبنانی اخبار "النہار" نے انکشاف کیا ہے کہ لبنان کو واشنگٹن میں قائم اپنے سفارت خانے کے ذریعے ایک اہم تجویز موصول ہوئی ہے۔ اس مسودے میں ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات سے لے کر 24 سے 48 گھنٹوں کے اندر اندر مکمل جنگ بندی کرانے کی کوششوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں لبنان، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان سہ فریقی رابطے بڑھ گئے ہیں، جبکہ خود لبنان کے اندر بھی پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری کے ذریعے حکومت اور حزب اللہ کے مابین مشاورتی عمل جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق، لبنانی صدر جوزف عون نے نبیہ بری کو یقین دہانی کرائی ہے کہ یہ نئی تجویز کافی "سنجیدہ" نوعیت کی ہے، جس پر نبیہ بری کا ردعمل تھا کہ پہلے مکمل جنگ بندی کا ہدف حاصل کیا جائے، باقی اندرونی معاملات کو وہ خود سنبھال لیں گے۔

ایرانی بندرگاہوں پر امریکی ناکہ بندی کے باعث ریکارڈ تعطل،

جزیرہ خارک پر 23 آئل ٹینکرز محصور، تیل کی پیداوار سست کرنے پر مجبور

تہران، 18 مئی (یو این آئی) گزشتہ 13 اپریل سے ایرانی بندرگاہوں پر جاری امریکی بحری ناکہ بندی کے دوران نئی سیٹلائٹ تصاویر نے ایران کے سب سے بڑے آئل ایکسپورٹ ٹرمینل کے قریب تقریباً 23 آئل ٹینکرز کی موجودگی کا انکشاف کیا ہے۔ امریکی معاشی نشریاتی ادارے بلومبرگ نیوز' کی پیر کے روز شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، ناکہ بندی کے آغاز سے لے کر اب تک جزیرہ خارک کے گرد تجارتی بحری جہازوں کا یہ سب سے بڑا ہجوم ہے۔ تفصیلات کے مطابق، یہ آئل ٹینکرز جزیرہ خارک کے گرد انتظارگاہوں میں لنگر انداز ہیں یا خام تیل اور ایل پی جی کی لوڈنگ کے لیے مخصوص برتھوں پر کھڑے ہیں۔ یہ تصاویر 16 مئی کو سیٹلائٹ کے ذریعے لی گئیں جن کا بلومبرگ نیوز نے باریک بینی سے معائنہ کیا ہے، جبکہ تہران کی جوہری و سفارتی پالیسیوں پر نظر رکھنے والے ایک امریکی غیر منافع بخش مشاورتی گروپ یونائیٹڈ اگینسٹ نیوکلیئر ایران' کے تجزیے نے بھی اس غیر معمولی رش کی تصدیق کی ہے۔ ٹینکرز کی یہ موجودہ تعداد 13 اپریل کو وہاں موجود صرف چار ٹینکرز کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے، جو خلیج عمان میں بحری جہازوں کی نگرانی اور انہیں زبردستی روکنے کے لیے امریکی جنگی جہازوں کے جمع ہونے سے عین قبل وہاں پائے گئے تھے۔ اس سلسلے میں مشاورتی تنظیم کے ماہر اور مشیر چارلی براون نے کہا کہ جہازوں کا جزیرے کے گرد انتظارگاہوں میں اس طرح جمع ہونا دراصل ایرانی خام تیل کے برآمدی نظام میں بڑھتی ہوئی شدید

تاخیر اور رکاوٹوں کی واضح نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، 16 مئی کی گنتی میں ایک ایسا جہاز بھی شامل ہے جو جزیرہ خارک کے جنوب مشرقی کونے میں لنگر انداز نظر آتا ہے۔ یہ وہ ٹرمینل ہے جو بنیادی طور پر مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی برآمد کے لیے استعمال ہوتا ہے جو عام طور پر کھانا پکانے کے ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے، جبکہ سیٹلائٹ تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ خام تیل کی لوڈنگ کے برتھ اس وقت بالکل خالی پڑے ہیں۔ تاہم، جنگ کے آغاز کے بعد سے اس مخصوص جگہ پر دیکھا جانے والا یہ اپنی نوعیت کا دوسرا جہاز ہے۔ جہازوں کی ٹریکنگ کے ڈیٹا اور سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق 'نیڈی' نامی جہاز کو اپریل کے اوائل میں اس تنصیب پر دیکھا گیا تھا، جس کے بعد مئی کے اوائل میں وہ ہندوستان کے مغربی ساحل کے قریب کھلے سمندر میں ظاہر ہوا تھا۔ بلومبرگ کے مطابق، برآمدات معطل ہونے کی وجہ سے جزیرہ خارک پر تمام تجارتی سرگرمیاں انتہائی سست پڑ گئی ہیں، جس کے نتیجے میں ساحل پر تیل ذخیرہ کرنے کی تنصیبات (اسٹوریج ٹینکس) مکمل طور پر بھر چکی ہیں۔

نیتن یاہو کا 7 اکتوبر کے حملوں میں ملوث افراد کے خاتمے کا دعویٰ غزہ کے 60 فیصد حصے پر کنٹرول کا اعلان

تل ابیب، 18 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ تل ابیب 7 اکتوبر 2023 کے حملے کی منصوبہ بندی کرنے والے تمام ذمہ داروں کو انجام تک پہنچانے کے بالکل قریب پہنچ چکا ہے۔ نیتن یاہو کا یہ موقف اسرائیلی فوج کے اس اعلان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں حماس کے عسکری ونگ، عز الدین القسام بریگیڈز کے کمانڈر انچیف عز الدین الحداد کو قتل کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ حکومت کے ہفتہ وار اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے 7 اکتوبر کے حملوں اور یرغمالیوں کے اغوا کے پیچھے موجود ہر ماسٹر مائنڈ کو چن چن کر ختم کرنے کا جو وعدہ کیا تھا، وہ اب تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ بھی کیا کہ اسرائیلی افواج موجودہ وقت میں غزہ کی پٹی کے 60 فیصد حصے پر قابض ہیں۔ نیتن یاہو کے اس بیان سے واضح ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ کے اندر اپنے آپریشنز کا دائرہ کار مزید بڑھا دیا ہے، جبکہ اس سے قبل میڈیا رپورٹس میں اسرائیلی فوج کی ایک نئی نام نہاد اورنج لائن" کی جانب پیش قدمی کا بھی ذکر کیا گیا تھا۔

امارات پر ڈرون حملے، براکہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کی

بیرونی تنصیب کو نقصان، خلیج تعاون کونسل کی شدید مذمت

ابوظہبی، 18 مئی (ایجنسیز) خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے سیکرٹری جنرل جاسم البدیوی نے متحدہ عرب امارات پر تین ڈرونز کے ذریعے کیے گئے وحشیانہ حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے، جن میں سے ایک ڈرون نے الظفرہ کے علاقے میں واقع براکہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کو نشانہ بنایا۔ سیکرٹری جنرل نے اپنے بیان میں کہا کہ براکہ نیوکلیئر پاور پلانٹ پر یہ بزدلانہ حملہ صورتحال میں ایک خطرناک اضافہ اور خطے کی سلامتی و استحکام کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔ انہوں نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ یہ کارروائی حیاتیاتی اور جوہری تنصیبات کے تحفظ سے متعلق تمام بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے، کیونکہ اس کے ایسے تباہ کن نتائج برآمد ہو سکتے ہیں جو علاقائی و بین الاقوامی سلامتی پر اثر انداز ہوں اور شہریوں، ماحول سمیت عالمی توانائی کی سپلائی کی حفاظت کو خطرے میں ڈال دیں۔ اسی تناظر میں، جاسم البدیوی نے متحدہ عرب امارات کی جانب سے اپنی سلامتی، استحکام، اپنے شہریوں اور اپنی سرزمین پر مقیم افراد کی حفاظت کے لیے اٹھائے جانے والے تمام اقدامات میں کونسل کے رکن ممالک کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ اماراتی دفاعی نظام نے مغربی سرحدی جانب سے ملک کی فضائی حدود میں داخل ہونے والے 3 ڈرونز کا مقابلہ کیا، جس کے دوران دو ڈرونز کو کامیابی سے ناکام بنا دیا گیا، جبکہ تیسرے ڈرون نے الظفرہ کے علاقے میں براکہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کے اندرونی احاطے سے باہر نصب ایک بجلی کے جنریٹر کو نقصان پہنچایا۔

ایران پر پابندیوں کی سختی کا مطالبہ، جی سیون وزرائے خزانہ کا پیرس اجلاس

پیرس، 18 مئی (یو این آئی) امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے پیر کے روز یہ اعلان کیا ہے کہ وہ جی سیون (جی 7) کے وزرائے خزانہ سے ایران کے خلاف عائد پابندیوں پر سختی سے عمل درآمد کرنے کا مطالبہ کریں گے، تاکہ بیسنٹ کے بقول ایران کی جنگی مشین" کو ملنے والی مالی معاونت کا راستہ مکمل طور پر روکا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی، بیسنٹ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں گزشتہ ہفتے امریکی وفد کا دورۂ چین بہت کامیاب" رہا ہے۔ جی سیون کے وزرائے خزانہ نے پیر کے روز پیرس میں ایک اہم اجلاس منعقد کیا ہے، جس کا بنیادی مقصد ایران جنگ کے باعث پیدا ہونے والی اقتصادی کشیدگی اور عالمی تجارتی عدم توازن سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تلاش کرنا ہے۔

فلسطینی قیدیوں کے لئے پھانسی کا قانون نافذ ہوگیا

قانون اتوار کے روز سے نافذ العمل ہوگیا

تل ابیب / ۱۸ مئی / (آفاق نیوز ڈیسک) فلسطینی قیدیوں کو پھانسی کی اجازت دینے والا اسرائیلی قانون اتوار کے روز سے نافذ العمل ہو گیا ہے۔ روزنامہ دی ٹائمز آف اسرائیل' کے مطابق، اسرائیلی فوج کی مرکزی کمان کے علاقائی کمانڈر میجر جنرل آوی بلتھ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں پھانسی کے قانون کے نفاذ کے لیے ضروری فوجی حکم نامے پر دستخط کر دیے ہیں۔ فوجی حکم کے تحت، اسرائیلی ہلاکتوں سے متعلقہ مقدمات کی سماعت کرنے والی عدالتیں عمر قید کی اجازت دینے والے خصوصی حالات کی عدم موجودگی میں سزائے موت کو واحد قابلِ اطلاق سزا" کے طور پر سنانے کی پابند ہوں گی۔ اسرائیلی اخبار ہیرٹز کی خبر میں کہا گیا ہے کہ یہ حکم مقبوضہ مغربی کنارے کی عدالتوں کو اُن فلسطینیوں کو سزائے موت دینے کا اختیار دیتا ہے جنہیں ریاستِ اسرائیل کے وجود سے انکاری" ہونے کی وجہ سے اسرائیلیوں کے قتل کا مجرم قرار دیا گیا ہو۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com